بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ (17) ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ 06

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN
بیت القرآن
لاہور - پاکستان

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ ﴾ پارہ نمبر 6
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
اشاعت دوم	ستمبر 2012
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 37320318-042 فیکس: 37239884-042

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 32629724-021 فیکس: 32633887-021

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

الجزء 6

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ	اللہ نہیں پسند کرتا علانیہ بُری بات کہنا
اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ	مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو
وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿148﴾	اور اللہ ہے خوب سننے والا، خوب جاننے والا۔ ﴿148﴾
اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا	اگر تم کھلم کھلا کرو گے بھلائی (کا کام)
اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ	یا تم چھپا کر کرو گے اسے یا تم درگزر کرو گے (کسی کے) قصور سے
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿149﴾	تو بیشک اللہ تعالیٰ معاف کرنیوالا، قدرت والا ہے۔ ﴿149﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ	بیشک وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کا
وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ	اور اس کے رسولوں کا اور وہ چاہتے ہیں کہ
يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ	وہ تفریق کریں اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان
وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ	اور کہتے ہیں ہم مانتے ہیں بعض کو
وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ	اور ہم انکار کرتے ہیں بعض کا
وَّ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا	اور وہ چاہتے ہیں کہ اپنا لیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحِبُّ : حب، محبوب، محبت۔	تُخْفُوْهُ : خفیہ باتیں، مخفی راز۔
الْجَهْرَ : جہری نماز، آمین بالجہر۔	تَعْفُوْا، عَفُوًّا : عفو و درگزر، معافی۔
بِالسُّوْٓءِ : سوئے ادب، علمائے سوء۔	قَدِيْرًا : قادر، قدیر، قدرتِ کاملہ۔
الْقَوْلِ، يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، اقوالِ زریں۔	يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
ظُلِمَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔	يُّفَرِّقُوْا : فرق، فریق، تفریق۔
سَمِيْعًا : سمع و بصر، قوتِ سماعت، محفلِ سماع۔	نُؤْمِنُ : امن، ایمان، مؤمن۔
عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَّتَّخِذُوْا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

لَا یُحِبُّ ❶	اللّٰهُ	الْجَهْرَ	بِالسُّوْٓءِ	مِنَ الْقَوْلِ ❷	اِلَّا	مَنْ
نہیں پسند کرتا	اللہ تعالیٰ	علانیہ	بُری بات کو	کہنا	مگر	جس پر

ظُلِمَ ؕ	وَ كَانَ اللّٰهُ	سَمِیْعًا ❸	عَلِیْمًا ❸ (148)	اِنْ	تُبْدُوْا
ظلم کیا گیا ہو	اور ہے اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اگر	تم سب کھلم کھلا کرو

خَیْرًا ❹	اَوْ	تُخْفُوْهُ ❺	اَوْ	تَعْفُوْا	عَنْ سُوْٓءٍ
کوئی بھلائی	یا	تم سب چھپا کر کرو گے اسے	یا	تم سب درگزر کردو گے	بُرائی (قصور) سے

فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ ❻	عَفُوًّا	قَدِیْرًا ❸ (149)	اِنَّ	الَّذِیْنَ
تو بیشک	اللہ تعالیٰ	ہے	معاف کرنیوالا	بہت قدرت والا	بیشک	وہ لوگ جو

یَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ یُرِیْدُوْنَ	اَنْ
وہ سب انکار کرتے ہیں	اللہ تعالیٰ کا	اور	اسکے رسولوں (کا)	اور وہ سب چاہتے ہیں	کہ

یُّفَرِّقُوْا	بَیْنَ اللّٰهِ	وَ رُسُلِهٖ	وَ یَقُوْلُوْنَ	نُؤْمِنُ
وہ سب فرق کریں	اللہ کے درمیان	اور اسکے رسولوں (کے درمیان)	اور وہ سب کہتے ہیں	ہم مانتے ہیں

بِبَعْضٍ	وَّ نَكْفُرُ	بِبَعْضٍ ۙ	وَّ	یُرِیْدُوْنَ	اَنْ	یَّتَّخِذُوْا
بعض کو	اور ہم انکار کرتے ہیں	بعض کا	اور	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	وہ سب بنالیں

ضروری وضاحت

❶ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ علامت "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یہاں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔ ❺ علامت "وْا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت ہو تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❻ "كَانَ" کا ترجمہ کبھی "تھا" اور کبھی "ہے" دونوں طرح کیا جاتا ہے۔

بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۙ﴿150﴾
اس کے درمیان کوئی راستہ۔ ﴿150﴾

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَ اَعْتَدْنَا
وہی لوگ کافر ہیں حقیقی اور ہم نے تیار کر رکھا ہے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿151﴾
کافروں کیلئے ذلت آمیز عذاب۔ ﴿151﴾

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ
اور وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ اور اسکے رسولوں پر

وَ لَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ
اور نہیں انہوں نے فرق کیا ان میں سے کسی ایک کے درمیان

اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ
وہی لوگ ہیں (کہ) عنقریب وہ دے گا انہیں انکے اجر

وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿152﴾ ع
اور اللہ تعالیٰ ہے بہت بخشنے والا، نہایت مہربان۔ ﴿152﴾ ع

ع 21 11 1

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ
مانگتے ہیں آپ سے اہل کتاب (یہ نشانی)

اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ
کہ آپ اتار لائیں ان پر ایک کتاب آسمان سے

فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ
تو تحقیق یہ مانگ چکے موسیٰ سے اس سے بڑی (نشانی)

فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً
پس کہنے لگے ہمیں دکھا اللہ کو ظاہری طور پر (سامنے لاکر)

فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ
تو آ پکڑا ان کو (بجلی کی) کڑک نے ان کے ظلم کی وجہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنَ :بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
سَبِيْلًا :فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
الْكٰفِرُوْنَ :کفر، کافر، کفار۔
مُّهِيْنًا :اہانت آمیز، توہین۔
اٰمَنُوْا :امن، ایمان، مومن۔
يُفَرِّقُوْا :فرق، تفریق، تفرقہ، فریق۔
مِّنْهُمْ :منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔

اُجُوْرَهُمْ :عنداللہ ماجور ہوں، اجر و ثواب، اجرت۔
غَفُوْرًا :غفور ورحیم، استغفار، دعائے مغفرت۔
رَّحِيْمًا :رحمان ورحیم، رحمتِ کائنات۔
يَسْـَٔلُكَ، سَاَلُوْا : سوال، سائل، مسئول۔
تُنَزِّلَ :نازل، نزول، منزل۔
عَلَيْهِمْ :علیٰ ھذا القیاس، علی الاعلان، علیحدہ۔
اَرِنَا :رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔

بَيْنَ ذٰلِكَ	سَبِيْلًا ۙ (150) ❶	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ❷	حَقًّا ۚ
اس کے درمیان	کوئی راستہ	وہی لوگ	ہی سب کافر ہیں	حقیقی

وَ	اَعْتَدْنَا ❸	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا (151)	وَالَّذِيْنَ
اور	ہم نے تیار کر رکھا ہے	سب کافروں کیلئے	عذاب	ذلت آمیز	اور وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ رُسُلِهٖ	وَ لَمْ	يُفَرِّقُوْا ❹	بَيْنَ اَحَدٍ ❶
سب ایمان لائے	اللہ پر	اور اسکے رسولوں پر	اور نہیں	ان سب نے فرق کیا	کسی ایک کے درمیان

مِّنْهُمْ	اُولٰٓئِكَ	سَوْفَ	يُؤْتِيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ ؕ	وَ	كَانَ اللّٰهُ	غَفُوْرًا
ان میں سے	وہی لوگ	عنقریب	وہ دیگا انہیں	انکے اجر	اور	ہے اللہ تعالیٰ	بہت بخشنے والا

ع 21 11 1

رَّحِيْمًا ۧ (152)	يَسْئَلُكَ ❺	اَهْلُ الْكِتٰبِ	اَنْ	تُنَزِّلَ	عَلَيْهِمْ
بہت مہربان	مانگتے ہیں آپ سے	اہل کتاب	کہ	آپ اُتار لائیں	ان پر

كِتٰبًا	مِّنَ السَّمَآءِ	فَقَدْ	سَاَلُوْا	مُوْسٰٓى	اَكْبَرَ ❻	مِنْ ذٰلِكَ
کتاب	آسمان سے	تو تحقیق	یہ سب مانگ چکے	موسیٰ سے	زیادہ بڑی (نشانی)	اس سے

فَقَالُوْٓا	اَرِنَا اللّٰهَ ❼	جَهْرَةً ❽	فَاَخَذَتْهُمُ ❽	الصّٰعِقَةُ ❽	بِظُلْمِهِمْ ۚ
پس سب کہنے لگے	تو دکھا ہمیں اللہ	سامنے لاکر	تو آپکڑا انکو	کڑک نے	انکے ظلم کی وجہ سے

ضروری وضاحت

❶ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" یا "کسی" کیا گیا ہے۔ ❷ "ھُمْ" اور "اَلْ" دونوں میں "ہی" کا مفہوم ہے۔ ❸ "نَا" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو ترجمہ عموماً "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ❹ "یُ" کا ترجمہ "وہ" ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ "اُن" بھی کر لیا جاتا ہے۔ ❺ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ "اَکْبَرُ" میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ "نَا" سے پہلے اگر "زیر" ہو تو ترجمہ "ہمیں" کیا جاتا ہے۔ ❽ "ۃ، تْ" مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ	پھر انہوں نے بنالیا بچھڑے کو (معبود)
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ	اس کے بعد کہ آچکی تھیں ان کے پاس کھلی نشانیاں
فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ	تو ہم نے درگزر کیا اس سے
وَ اٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا (153)	اور ہم نے دیا موسیٰ کو واضح غلبہ۔ (153)
وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ	اور ہم نے اٹھایا انکے اوپر طور (پہاڑ) کو ان سے عہد لینے کو
وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ	اور ہم نے کہا ان سے داخل ہونا دروازے سے
سُجَّدًا وَّ قُلْنَا لَهُمْ	سجدہ کرتے ہوئے اور ہم نے کہا ان سے
لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ	مت تجاوز کرو ہفتے کے دن میں
وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا (154)	اور ہم نے لیا ان سے مضبوط عہد۔ (154)
فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ	تو ان کے توڑنے کے سبب اپنے عہد کو
وَ كُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اور انکے انکار کرنے (کی وجہ سے) اللہ کی آیات کا
وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ	اور انکے قتل کرنے (کی وجہ سے) نبیوں کو ناحق طریقے سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّخَذُوا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الْبَيِّنٰتُ، مُّبِيْنًا : بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔
فَعَفَوْنَا : عفوو درگزر، عافیت، معافی نامہ۔
سُلْطٰنًا : سلطان معظم، سلطنت۔
رَفَعْنَا : اعلیٰ وارفع، رفعت، سطحِ مرتفع۔
فَوْقَهُمْ : فوق الاسباب مافوق الفطرت، فوقیّت۔
بِمِيْثَاقِهِمْ، مِيْثَاقًا : میثاقِ مدینہ، وثوق، اُمیدِ واثق۔

تَعْدُوْا : ظلم وتعدّی، عدوان، متعدّی بیماریاں۔
ادْخُلُوا : داخل، دخول، داخلہ۔
الْبَابَ : بابِ جنت، بابِ عبدالعزیز۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحدود۔
نَقْضِهِمْ : نقضِ عہد، نقضِ امن (توڑنا)۔
كُفْرِهِمْ : کفر، کافر، کفار۔
قَتْلِهِمْ : قتل، قاتل، مقتول۔

ثُمَّ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ ❶	مِنْ بَعْدِ ❷	مَا ❸	جَآءَتْهُمُ ❹
پھر	ان سب نے بنالیا	بچھڑے کو (معبود)	اسکے بعد	کہ	آچکی تھیں انکے پاس

الْبَيِّنٰتُ ❺	فَعَفَوْنَا ❻	عَنْ ذٰلِكَ ج	وَ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	سُلْطٰنًا
کھلی نشانیاں	تو ہم نے درگزر کیا	اس سے	اور	ہم نے دیا	موسیٰ کو	غلبہ

مُّبِيْنًا (153)	وَ	رَفَعْنَا	فَوْقَهُمُ	الطُّوْرَ	بِمِيْثَاقِهِمْ	وَ قُلْنَا ❻
واضح	اور	ہم نے اٹھایا	انکے اوپر	طور (پہاڑ) کو	ان سے عہد لینے کو	اور ہم نے کہا

لَهُمُ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَّ قُلْنَا ❻	لَهُمْ
ان سے	سب داخل ہونا	دروازے سے	سجدہ کرتے ہوئے	اور ہم نے کہا	ان سے

لَا تَعْدُوْا ❼	فِي السَّبْتِ	وَ	اَخَذْنَا ❻	مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا
مت تم سب تجاوز کرو	ہفتے کے دن میں	اور	ہم نے لیا	ان سے	عہد

غَلِيْظًا (154)	فَبِمَا ❽	نَقْضِهِمْ	مِّيْثَاقَهُمْ	وَ	كُفْرِهِمْ
مضبوط	تو بسبب	ان کے توڑنے (کے)	اپنے عہد کو	اور	انکے انکار کرنے (کے)

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ❺	وَ	قَتْلِهِمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ	حَقٍّ
اللہ کی آیات کا	اور	انکے قتل کرنے (کی وجہ سے)	نبیوں کو	بغیر	حق (کے)

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد اسم کے آخر میں "زبر" ہوتو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❷ لفظ "بَعْدِ" سے پہلے "مِنْ" ہوتو اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ لفظ "بَعْدِ" کے بعد اگر "مَا" ہوتو اس کا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔ ❹ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ "نَا" سے پہلے "جزم" ہوتو ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے ❼ فعل کے شروع میں "لَا" اور آخر میں "وْا" ہوتو "کام نہ کرنے کا حکم" ہوتا ہے۔ ❽ "مَا" زائد ہے اسکا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

وَّقَوۡلِهِمۡ قُلُوۡبُنَا غُلۡفٌ ؕ	اور انکے یہ کہنے (کی وجہ سے کہ) ہمارے دلوں پر پردے ہیں
بَلۡ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيۡهَا بِكُفۡرِهِمۡ	بلکہ اللہ نے مہر لگا دی ہے ان پر ان کے کفر کی وجہ سے
فَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿155﴾	پس نہیں وہ ایمان لاتے مگر بہت کم۔ ﴿155﴾
وَّ بِكُفۡرِهِمۡ	اور ان کے کفر کرنے کی وجہ سے
وَقَوۡلِهِمۡ عَلٰى مَرۡيَمَ بُهۡتَانًا عَظِيۡمًا ۙ ﴿156﴾	اور مریم پر انکے بہتان عظیم کی بات کہنے (کی وجہ سے) ﴿156﴾
وَّ قَوۡلِهِمۡ اِنَّا قَتَلۡنَا	اور ان کے یہ کہنے (کی وجہ سے) کہ بیشک ہم نے قتل کیا
الۡمَسِيۡحَ عِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ ۚ	مسیح عیسیٰ ابن مریم کو (جو) اللہ کے رسول ہیں
وَمَا قَتَلُوۡهُ	اور نہ انہوں نے قتل کیا اسے
وَمَا صَلَبُوۡهُ	اور نہ انہوں نے سولی پر چڑھایا اسے
وَ لٰكِنۡ شُبِّهَ لَهُمۡ ؕ	اور لیکن شبہے میں ڈال دیا گیا ان کو
وَ اِنَّ الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ	اور بیشک وہ لوگ جنہوں نے اختلاف کیا اس میں
لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ ؕ	یقیناً شک میں ہیں اس بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَوۡلِهِمۡ	:قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَظِيۡمًا	: عظیم، عظمت، عظیم المرتبت۔
قُلُوۡبُنَا	:قلبی تعلق، قلوب واذہان، امراض قلب۔	قَتَلۡنَا، قَتَلُوۡهُ	:قتل، قتال، قاتل، مقتول۔
غُلۡفٌ	:غلافِ کعبہ، قرآن کا غلاف۔	صَلَبُوۡهُ	:صلیب، صلیبی جنگیں۔
طَبَعَ	:طباعت، مطبوعہ کتب، مطبوعات۔	لٰكِنۡ	:لیکن۔
عَلَيۡهَا	:علیحدہ، علیٰ ھٰذا القیاس، علی الاعلان۔	شُبِّهَ	:شبہ، تشبیہ، مشابہ۔
يُؤۡمِنُوۡنَ	:امن، ایمان، مومن۔	اخۡتَلَفُوۡا	:اختلاف، مختلف۔
اِلَّا قَلِيۡلًا	:الا یہ کہ، الاقلیل، قلت۔	شَكٍّ	:شک وشبہ، مشکوک، شکوک وشبہات۔

وَّ	قَوْلِهِمْ ❶	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ ط	بَلْ	طَبَعَ
اور	انکے کہنے (کی وجہ سے کہ)	ہمارے دلوں پر	پردے ہیں	بلکہ	مہر لگادی

اللّٰهُ	عَلَيْهَا	بِكُفْرِهِمْ ❶	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا
اللہ نے	ان پر	ان کے کفر کی وجہ سے	پس نہیں	وہ سب ایمان لاتے	مگر

قَلِيْلًا ص (155)	وَّ	بِكُفْرِهِمْ ❶	وَ	قَوْلِهِمْ ❶	عَلٰى مَرْيَمَ
بہت کم	اور	انکے کفر کی وجہ سے	اور	انکے بات کہنے (کی وجہ سے)	مریم پر

بُهْتَانًا عَظِيْمًا لا (156)	وَّ	قَوْلِهِمْ ❶	اِنَّا قَتَلْنَا ❷	الْمَسِيْحَ
بہتان عظیم کی	اور	انکے کہنے (کی وجہ سے کہ)	بیشک ہم نے قتل کیا	مسیح

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	رَسُوْلَ اللّٰهِ ج	وَ مَا	قَتَلُوْهُ ❸
عیسیٰ بن مریم کو	(جو) اللہ کے رسول ہیں	اور نہ	ان سب نے قتل کیا اسے

وَ مَا	صَلَبُوْهُ ❸	وَ لٰكِنْ	شُبِّهَ ❹	لَهُمْ ❺ ط
اور نہ	ان سب نے سولی پر چڑھایا اسے	اور لیکن	شبہے میں ڈال دیا گیا	ان کو

وَ اِنَّ	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ ❻	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ ❻ ط
اور بیشک	وہ لوگ جن	سب نے اختلاف کیا	اس میں	یقیناً شک میں ہیں	اس بارے میں

ضروری وضاحت

❶ "هُمْ" سے پہلے اگر "زیر" آجائے تو یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "هِمْ" ہو جاتا ہے۔ ❷ یہاں "اِنَّا" میں "نَا" اور "قَتَلْنَا" میں "نَا" دونوں کا ترجمہ "ہم نے" ہے۔ ❸ علامت "وْا" کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❹ اگر آخر سے پہلے "زیر" ہو اور شروع میں پیش تو اس فعل میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ "هُمْ" کے ساتھ "لَ" کا ترجمہ "لیے" یا "کو" ہوتا ہے۔ ❻ علامت "هٗ، هٖ" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو یہ "هٗ" سے "هُ" اور "هٖ" سے "هِ" ہو جاتے ہیں۔

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ	نہیں انکے پاس اس کا کوئی علم سوائے گمان کی پیروی کے
وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۙ﴿157﴾	اور نہیں قتل کیا انہوں نے اسے یقیناً۔ ﴿157﴾
بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ	بلکہ اللہ نے اسے اٹھالیا اپنی طرف
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿158﴾	اور ہے اللہ تعالیٰ غالب، حکمت والا۔ ﴿158﴾
وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا	اور نہیں ہے کوئی اہل کتاب میں سے مگر
لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ	ضرور وہ ایمان لے آئیگا اُس (عیسیٰ) پر انکی موت سے پہلے
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۚ﴿159﴾	اور قیامت کے دن وہ (عیسیٰ) ہوں گے ان پر گواہ۔ ﴿159﴾
فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ	تو (ان لوگوں) کے ظلم (شرارتوں) کی وجہ سے جو
هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ	یہودی ہوئے ہم نے حرام کردیں ان پر
طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ	وہ پاکیزہ چیزیں (جو) حلال کی گئی تھیں ان پر
وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۙ﴿160﴾	اور انکے روکنے کی وجہ سے اللہ کی راہ سے کثرت سے۔ ﴿160﴾
وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا	اور ان کے سود لینے (کی وجہ سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	:منجانب، من جملہ، من وعن۔	لَيُؤْمِنَنَّ	:امن، ایمان، مؤمن۔
عِلْمٍ	:علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	قَبْلَ	:قبل از وقت، قبل از غذا، دوروز قبل۔
اتِّبَاعَ	:اتباع سنت، اتباع رسول۔	يَوْمَ	:یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
الظَّنِّ	:ظنِ غالب، حسنِ ظن۔	عَلَيْهِمْ	:علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَتَلُوْهُ	:قتل، قتال، قاتل، مقتول۔	شَهِيْدًا	:شاہد، شہید، شہادت، شہداء۔
يَقِيْنًا	:یقین، یقینی طور پر۔	فَبِظُلْمٍ	:ظلم، ظالم، مظلوم۔
رَّفَعَهُ	:اعلیٰ وارفع، رفعت۔	طَيِّبٰتٍ	:طیب وطاہر، طیب چیزیں، کلمہ طیبہ۔

مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ ❶❷	اِلَّا	اتِّبَاعَ الظَّنِّ ج	وَ مَا
نہیں	انکے پاس	اس کا	کوئی علم	سوائے	گمان کی پیروی کے	اور نہیں

قَتَلُوْهُ ❸	يَقِيْنًا ۙ (157)	بَلْ	رَّفَعَهُ ❹	اللّٰهُ	اِلَيْهِ ط
ان سب نے قتل کیا اسے	یقیناً	بلکہ	اٹھالیا اسے	اللہ نے	اپنی طرف

وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا (158)	وَ	اِنْ	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
اور ہے	اللہ تعالیٰ	غالب	حکمت والا	اور	نہیں ہے	(کوئی) اہل کتاب میں سے

اِلَّا	لَيُؤْمِنَنَّ ❻	بِهٖ	قَبْلَ مَوْتِهٖ ج	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❼
مگر	ضرور بضرور وہ ایمان لے آئیگا	اُس (عیسیٰ) پر	انکی موت سے پہلے	اور	قیامت کے دن

يَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا ج (159)	فَبِظُلْمٍ	مِّنَ الَّذِيْنَ
وہ ہونگے	ان پر	گواہ	تو ظلم کی وجہ سے	ان لوگوں کی طرف سے جو

هَادُوْا	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	طَيِّبٰتٍ ❼	اُحِلَّتْ ❽	لَهُمْ
سب یہودی ہوئے	ہم نے حرام کردیں	ان پر	پاکیزہ چیزیں	(جو) حلال کی گئی تھیں	ان پر

وَ	بِصَدِّهِمْ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	كَثِيْرًا ۙ (160)	وَّ	اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا
اور	انکے روکنے کی وجہ سے	اللہ کی راہ سے	کثرت سے	اور	انکے سود لینے (کی وجہ سے)

ضروری وضاحت

❶"مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔ ❸ علامت "وا" کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❹"ہٗ" کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "ہُ" کردیتے ہیں۔ ❺"اِنْ" کے بعد اگر اسی جملے میں "اِلَّا" آرہا ہو تو اس کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❻"نَّ" سے پہلے اگر "زبر" ہو تو وہ فعل واحد کے لیے ہوتا ہے۔ ❼"ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽"اُحِلَّتْ" میں "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَ قَدْ نُهُوْا عَنْهُ	حالانکہ یقیناً وہ منع کیے گئے اس سے
وَ اَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ	اور ان کے کھانے (کی وجہ سے) لوگوں کے مالوں کو
بِالْبَاطِلِ ط وَ اَعْتَدْنَا	باطل طریقے سے، اور ہم نے تیار کیا ہے
لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿161﴾	ان میں سے کافروں کے لیے دردناک عذاب۔ ﴿161﴾
لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ	لیکن (جو) علم میں پختہ ہیں ان (یہودیوں) میں سے
وَ الْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ	اور (وہ جو) مؤمن ہیں وہ ایمان لاتے ہیں
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	اس پر جو نازل کیا گیا آپ کی طرف
وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ	اور جو نازل کیا گیا آپ سے پہلے
وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ	اور نماز قائم کرنے والے ہیں
وَ الْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	اور زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں
وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط	اور ایمان لانے والے ہیں اللہ اور آخرت کے دن پر
اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿162﴾ ع	یہی وہ لوگ ہیں (کہ) عنقریب ہم دینگے انہیں اجرِ عظیم۔ ﴿162﴾ ع

ع 22 10 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُهُوْا :منہیات، نہی عن المنکر۔

اَكْلِهِمْ :اکل وشرب، مأکولات۔

اَمْوَالَ :مال وزر، بیت المال، مالی تعاون۔

بِالْبَاطِلِ :باطل گروہ، باطل قوتیں۔

اَلِيْمًا :رنج والم، المیہ، المناک۔

الرّٰسِخُوْنَ :راسخ العقیدہ، اثر ورسوخ۔

الْعِلْمِ :علم، عالم، تعلیم، معلوم، معلومات۔

الْمُؤْمِنُوْنَ، يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔

اُنْزِلَ :نازل، شانِ نزول، منزل۔

اِلَيْكَ :الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔

قَبْلِكَ :قبل از وقت، قبل از غذا، دو روز قبل۔

الْمُقِيْمِيْنَ : قائم، قیام، مقیم۔

الْيَوْمِ :یوم آخرت، یوم آزادی، یوم تکبیر۔

عَظِيْمًا :عظیم لوگ، عظیم المرتبت، عظمت۔

وَ قَدْ ❶	نُهُوْا	عَنْهُ	وَ	اَكْلِهِمُ	اَمْوَالَ النَّاسِ
حالانکہ تحقیق	وہ سب منع کئے گئے تھے	اس سے	اور	انکے کھانے (کی وجہ سے)	لوگوں کے مالوں کو

بِالْبَاطِلِ ط	وَ	اَعْتَدْنَا ❷	لِلْكٰفِرِيْنَ	مِنْهُمْ
باطل (طریقے) سے	اور	ہم نے تیار کیا ہے	سب کافروں کیلئے	ان میں سے

عَذَابًا	اَلِيْمًا (161)	لٰكِنِ ❸	الرّٰسِخُوْنَ	فِي الْعِلْمِ	مِنْهُمْ
عذاب	دردناک	لیکن	(جو) سب پختہ ہیں	علم میں	ان میں سے

وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ ❹❺	اِلَيْكَ
اور	(وہ جو) سب مؤمن ہیں	وہ سب ایمان لاتے ہیں	(اس) پر جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف

وَ مَآ	اُنْزِلَ ❹❺	مِنْ قَبْلِكَ	وَ الْمُقِيْمِيْنَ ❻	الصَّلٰوةَ ❼
اور جو	نازل کیا گیا	آپ سے پہلے	اور سب قائم کرنے والے ہیں	نماز

وَ	الْمُؤْتُوْنَ ❻	الزَّكٰوةَ ❼	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ ❻	بِاللّٰهِ
اور	سب ادا کرنے والے ہیں	زکوٰۃ	اور	سب ایمان لانے والے ہیں	اللہ پر

وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط	اُولٰٓئِكَ	سَنُؤْتِيْهِمْ	اَجْرًا عَظِيْمًا (162) ع
اور	آخرت کے دن پر	یہی وہ لوگ ہیں (کہ)	عنقریب ہم دینگے انہیں	اجر عظیم

ع 22 10 2

ضروری وضاحت

❶ "قَدْ" فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷ "نَا" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ❸ "لٰكِنْ" کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس کے "نون" کے نیچے "زیر" دی گئی ہے۔ ❹ شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس فعل میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ شروع میں "اُ" معنی میں بدیلی کے لیے ہے۔ ❻ یہاں علامت "مُ" میں "کرنے والے" کا مفہوم ہے۔ ❼ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

اِنَّآ اَوۡحَيۡنَآ اِلَيۡكَ كَمَآ — بیشک ہم نے وحی بھیجی آپ کی طرف جیسا کہ

اَوۡحَيۡنَآ اِلٰى نُوۡحٍ — ہم نے وحی بھیجی نوح کی طرف

وَّالنَّبِيّٖنَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ۚ — اور (دوسرے) نبیوں (کی طرف) اس کے بعد

وَ اَوۡحَيۡنَآ اِلٰٓى اِبۡرٰهِيۡمَ وَ اِسۡمٰعِيۡلَ — اور ہم نے وحی بھیجی ابراہیم اور اسماعیل کی طرف

وَ اِسۡحٰقَ وَ يَعۡقُوۡبَ وَ الۡاَسۡبَاطِ — اور اسحاق اور یعقوب اور (اسکی) اولاد (کی طرف)

وَعِيۡسٰى وَ اَيُّوۡبَ وَيُوۡنُسَ — اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس (کی طرف)

وَ هٰرُوۡنَ وَسُلَيۡمٰنَ ۚ — اور ہارون اور سلیمان (کی طرف)

وَ اٰتَيۡنَا دَاوٗدَ زَبُوۡرًا ۚ ﴿163﴾ — اور ہم نے دی داؤد کو زبور۔ ﴿163﴾

وَ رُسُلًا قَدۡ قَصَصۡنٰهُمۡ — اور (بہت سے) رسول ہیں تحقیق ہم نے بیان کیا ہے اُنہیں

عَلَيۡكَ مِنۡ قَبۡلُ وَ رُسُلًا — آپ پر اس سے قبل اور (بہت سے) رسول ہیں (کہ)

لَّمۡ نَقۡصُصۡهُمۡ عَلَيۡكَ ؕ — ہم نے نہیں بیان کیا اُن کو آپ پر

وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوۡسٰى تَكۡلِيۡمًا ۚ ﴿164﴾ — اور بات کی اللہ تعالیٰ نے موسیٰ سے بول کر۔ ﴿164﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوۡحَيۡنَآ : وحی الٰہی، نزولِ وحی۔

اِلَيۡكَ، اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔

كَمَآ : کما حقہ۔

النَّبِيّٖنَ : نبی، انبیاء۔

مِنۡ : منجانب، من جملہ، من وعن۔

بَعۡدِهٖ : بعد از نبوت، دو دن بعد۔

الۡاَسۡبَاطِ : سبط، سبطین (دو نواسے، دو پوتے)۔

وَ : شان وشوکت، رحم وکرم، عفو و درگزر۔

رُسُلًا : رسولِ مکرم، انبیاء ورسل۔

قَصَصۡنٰهُمۡ : قصص الانبیاء، قصے کہانیاں۔

عَلَيۡكَ : علی الاعلان، علی العموم، علی ھٰذا القیاس۔

قَبۡلُ : قبل از موت، قبل از غذا۔

كَلَّمَ، تَكۡلِيۡمًا : متکلم، تکیہ کلام، کلام اِلٰہی۔

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ ❶	اِلَيْكَ	كَمَآ	اَوْحَيْنَآ ❷	اِلٰى نُوْحٍ
بیشک ہم نے وحی بھیجی	آپ کی طرف	جیسا کہ	ہم نے وحی بھیجی	نوح کی طرف

وَّ	النَّبِيّٖنَ ❸	مِنْۢ بَعْدِهٖ ❹ ج	وَ	اَوْحَيْنَآ ❷	اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ
اور	سب نبیوں (کی طرف)	اس کے بعد	اور	ہم نے وحی بھیجی	ابراہیم کی طرف

وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	الْاَسْبَاطِ
اور	اسماعیل	اور	اسحاق	اور	یعقوب	اور	(اسکی) اولاد (کی طرف)

وَعِيْسٰى	وَ اَيُّوْبَ	وَيُوْنُسَ	وَ هٰرُوْنَ	وَ	سُلَيْمٰنَ ج
اور عیسٰی	اور ایوب	اور یونس	اور ہارون	اور	سلیمان (کی طرف)

وَ	اٰتَيْنَا ❷	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا ج (163)	وَ	رُسُلًا	قَدْ ❺
اور	ہم نے دی	داؤد کو	زبور	اور	(بہت سے) رسول ہیں	تحقیق

قَصَصْنٰهُمْ ❷	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	رُسُلًا
ہم نے بیان کیا ہے اُنہیں	آپ پر	اس سے قبل	اور	(بہت سے) رسول ہیں

لَّمْ	نَقْصُصْهُمْ	عَلَيْكَ ط	وَ	كَلَّمَ اللّٰهُ	مُوْسٰى	تَكْلِيْمًا ❻ ج (164)
نہیں	ہم نے بیان کیا اُنکو	آپ پر	اور	بات کی اللہ تعالیٰ نے	موسیٰ سے	بول کر

ضروری وضاحت

❶ "اِنَّا" اصل میں "اِنَّ+نَا" تھا آسانی کیلئے ایک "ن" گرادیا گیا ہے اور "اِنَّا" میں "نَا" اور "اَوْحَيْنَا" میں "نَا" دونوں کا ملا کر ترجمہ "ہم نے" کیا ہے۔ ❷ "نَا" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو اس کا ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ❸ اصل میں "اَلنَّبِيِيْنَ" تھا اگر "یْ" ساکن سے پہلے "زیر" ہو تو اسے "کھڑی زیر" سے بھی ظاہر کر لیتے ہیں۔ ❹ لفظ "بَعْدِ" سے پہلے اگر "مِنْ" ہو تو اس "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ "قَدْ" فعل کے شروع میں تاکید کے لیے ہے۔ ❻ "تَكْلِيْمًا" گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے اور عموماً تاکید کے لیے آتا ہے۔

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ	(ہم نے بھیجا) رسولوں کو خوشخبری دینے والے اور ڈرانیوالے بنا کر
لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ	تا کہ نہ ہو لوگوں کے لیے
عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ	اللہ تعالیٰ پر کوئی حجت (الزام) رسولوں (کے آنے) کے بعد
وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿165﴾	اور ہے اللہ غالب، حکمت والا۔ ﴿165﴾
لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ	لیکن اللہ گواہی دیتا ہے اس (کتاب) کی جو
اَنْزَلَ اِلَيْكَ	اس نے نازل کی آپ کی طرف (کہ)
اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ	اس نے نازل کیا ہے اسے اپنے علم سے
وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ	اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں
وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ ﴿166﴾	اور کافی ہے اللہ تعالیٰ بطور گواہ۔ ﴿166﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور (دوسروں کو) روکا اللہ کے راستے سے
قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿167﴾	یقیناً وہ گمراہ ہوئے دور کی گمراہی میں۔ ﴿167﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رُسُلًا : انبیاء و رسل، رسولِ معظم ﷺ۔
مُّبَشِّرِيْنَ : بشیر و نذیر، عشرہ مبشرہ، بشارت۔
لِلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
حُجَّةٌ : حیل و حجت، اتمامِ حجت۔
بَعْدَ : بعد از نبوت، بعد از غذا۔
حَكِيْمًا : حکمت و دانائی، حکیم الامت۔
يَشْهَدُ، شَهِيْدًا : شاہد، شہید، شہادت، شہداء۔
اَنْزَلَ : نازل، شانِ نزول، منزل۔
بِعِلْمِهٖ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْمَلٰٓئِكَةُ : سید الملائکہ، مسجود ملائکہ۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
ضَلُّوْا، ضَلٰلًا : ضلالت و گمراہی۔
بَعِيْدًا : بعد، بعید از قیاس۔

رُسُلًا	مُّبَشِّرِيْنَ ❶	وَ	مُنْذِرِيْنَ ❶	لِئَلَّا ❷	يَكُوْنَ ❸
رسولوں کو	خوشخبری دینے والے	اور	ڈرانے والے (بنا کر بھیجا گیا)	تا کہ نہ	ہو

لِلنَّاسِ	عَلَى اللّٰهِ	حُجَّةٌ ❹	بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ	وَ كَانَ	اللّٰهُ
لوگوں کے لیے	اللہ تعالیٰ پر	کوئی حجت	رسولوں (کے آنے) کے بعد	اور ہے	اللہ تعالیٰ

عَزِيْزًا	حَكِيْمًا (165)	لٰكِنِ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ ❸	بِمَآ
غالب	حکمت والا ہے	لیکن	اللہ	گواہی دیتا ہے	اس (کتاب) کی جو

اَنْزَلَ ❺	اِلَيْكَ	اَنْزَلَهٗ ❺	بِعِلْمِهٖ ج	وَالْمَلٰٓئِكَةُ ❻
اس نے نازل کی	آپ کی طرف	اس نے نازل کیا ہے اسے	اپنے علم سے	اور فرشتے (بھی)

يَشْهَدُوْنَ ؕ	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ ❼	شَهِيْدًا ؕ (166)	اِنَّ
وہ سب گواہی دیتے ہیں	اور کافی ہے	اللہ تعالیٰ	بطور گواہ	بیشک

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اور	سب نے (دوسروں کو) روکا	اللہ کے راستے سے

قَدْ ❽	ضَلُّوْا	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا (167)
یقیناً	وہ سب گمراہ ہوئے	گمراہی میں	دور کی

ضروری وضاحت

❶ اگر اسم کے شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس میں "کرنے والا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "لِئَلَّا = لِ + اَنْ + لَا" کا مجموعہ ہے۔ ❸ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ یہاں فعل کے شروع میں "اَ" معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ "نَزَلَ" اترا۔ "اَنْزَلَ" اتارا۔ ❻ "اَلْمَلٰٓئِكَةُ" کے آخر میں "ة" مؤنث کے لیے نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❼ "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ "قَدْ" فعل کے شروع میں تاکید کے لیے ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ ظَلَمُوْا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ظلم کیا
لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ	نہیں ہے اللہ کہ بخشے ان کو
وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿168﴾	اور نہ یہ کہ وہ ہدایت دے گا انہیں (سیدھے) راستے کی۔ ﴿168﴾
اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ	مگر جہنم کے راستے کی (کہ)
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ ہمیشہ
وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿169﴾	اور ہے یہ اللہ پر بہت آسان۔ ﴿169﴾
يٰاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ	اے لوگو! یقیناً آیا ہے تمہارے پاس رسول
بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ	حق کے ساتھ تمہارے رب کی طرف سے
فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ	تو ایمان لے آؤ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے
وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ	اور اگر تم کفر کرو گے تو بیشک اللہ کا ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿170﴾	اور ہے اللہ خوب جاننے والا، حکمت والا۔ ﴿170﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا، تَكْفُرُوْا : کفر، کافر، کفار۔	يَسِيْرًا : میسر۔
ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم۔	النَّاسُ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
لِيَغْفِرَ : مغفرت، مرحوم و مغفور، دعائے مغفرت۔	الرَّسُوْلُ : رسول اکرم ﷺ، انبیاء و رسل۔
لِيَهْدِيَهُمْ : ہدایت، ہادی کائنات۔	فَاٰمِنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔
طَرِيْقًا : طریقہ و سلیقہ، طریقہ نماز، بطریق احسن۔	فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔	عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اَبَدًا : ابد الآباد۔	حَكِيْمًا : حکمت، حکیم الامت۔

اِنَّ ❶	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	ظَلَمُوْا	لَمْ يَكُنِ ❷	اللّٰهُ
بیشک	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اور	ان سب نے ظلم کیا	نہیں ہے	اللہ

لِيَغْفِرَ ❸	لَهُمْ ❹	وَ لَا	لِيَهْدِيَهُمْ ❸	طَرِيْقًا ۙ (168)	اِلَّا
کہ وہ بخشے	ان کو	اور نہ	یہ کہ وہ ہدایت دے انہیں	(سیدھے) راستے کی	مگر

طَرِيْقَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ؕ	وَ كَانَ	ذٰلِكَ
جہنم کے راستے کی	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	ہمیشہ ہمیشہ	اور ہے	یہ

عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا ❺ (169)	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ	الرَّسُوْلُ
اللہ پر	بہت آسان ہے	اے لوگو!	یقیناً	آیا ہے تمہارے پاس	رسول

بِالْحَقِّ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَاٰمِنُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ ❹ ؕ
حق کے ساتھ	تمہارے رب (کی طرف) سے	تو تم سب ایمان لے آؤ	(یہ) زیادہ بہتر ہے	تمہارے لیے

وَ اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ ❶	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❻
اور اگر	تم سب کفر کرو گے	تو بیشک	اللہ کا ہے	جو (کچھ)	آسمانوں میں ہے

وَ	الْاَرْضِ ؕ	وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا ❼	حَكِيْمًا ❼ (170)
اور	(جو) زمین میں ہے	اور ہے	اللہ تعالیٰ	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا

ضروری وضاحت

❶ "اِنَّ" اسم کے شروع میں تاکید کے لیے ہے۔ ❷ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "لِ" اگر فعل کے شروع میں ہو اور اس فعل کے آخر میں "زبر" ہو تو اس فعل کا ترجمہ "تا کہ" یا "یہ کہ" کیا جاتا ہے۔ ❹ "هُمْ" اور "کُمْ" کے ساتھ اگر "لِ" آئے تو اس پر "زبر" آجاتی ہے اور وہ "لَ" ہوجاتا ہے۔ ❺ "يَسِيْرًا" کے شروع میں "یَ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور یہ "فَعِيْلٌ" کے سانچے میں ڈھلا ہوا ہے اس لیے ترجمہ "بہت" کیا گیا ہے۔ ❻ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغے" کا مفہوم ہوتا ہے۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ	اے اہل کتاب! حد سے تجاوز مت کرو اپنے دین میں
وَ لَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ	اور مت کہو اللہ کے بارے میں سوائے حق
اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	حقیقت میں مسیح عیسیٰ بن مریم
رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ كَلِمَتُهٗ ۚ	اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) تھے
اَلْقٰهَاۤ اِلٰى مَرْيَمَ وَ رُوْحٌ مِّنْهُ ز	ڈال دیا اسے مریم کی طرف اور اس کی طرف سے روح تھے
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ۚ ۖ	تو ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں (پر)
وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ	اور مت کہو (کہ الٰہ) تین ہیں
اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ	باز آجاؤ (اس اعتقاد سے) بہتر ہوگا تمہارے لیے
اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ	حقیقت میں اللہ اکیلا ہی معبود ہے
سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ	پاک ہے وہ (اس بات سے) کہ ہو اس کی اولاد
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے
وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ع (171)	اور کافی ہے اللہ تعالیٰ بطور کارساز۔ ع (171)

وقف لازم

ع 23 / 9 / 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَغْلُوْا	:غلو فی الدین، غالی۔	فَاٰمِنُوْا	:امن، ایمان، مؤمن۔
فِيْ	:فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	ثَلٰثَةٌ	:مثلث، تثلیث، ثالث۔
الْحَقَّ	:حق و صداقت، حق بات۔	اِلٰهٌ	:الٰہ حقیقی، کلام الٰہی۔
الْمَسِيْحُ	:مسیحی قوم، مسیحیت، مسیح برادری۔	وَّاحِدٌ	:واحد راستہ، واحد شکل، وحدت امت۔
كَلِمَتُهٗ	:کلمہ، کلام، تکیہ کلام۔	سُبْحٰنَهٗ	:تسبیح، تسبیحات۔
اَلْقٰهَاۤ	:دل میں القاء کرنا، القاء و الہام۔	الْاَرْضِ	:ارض و سما، کرہ ارض، اراضی۔
رُوْحٌ	:روح، روحانی فائدے، روحانی سکون۔	وَكِيْلًا	:وکیل صفائی، وکالت۔

يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ	لَا	تَغۡلُوۡا ❶	فِىۡ دِيۡنِكُمۡ	وَ لَا	تَقُوۡلُوۡا ❶
اے اہل کتاب!	مت	تم سب تجاوز کرو	اپنے دین میں	اور مت	تم سب کہو

عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا الۡحَقَّ ؕ	اِنَّمَا ❸	الۡمَسِيۡحُ	عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ
اللہ کے بارے میں	مگر حق	حقیقت میں	مسیح	عیسیٰ بن مریم

رَسُوۡلُ اللّٰهِ	وَ كَلِمَتُهٗ ۚ ❹	اَلۡقٰهَاۤ	اِلٰى مَرۡيَمَ	وَ رُوۡحٌ ❺	مِّنۡهُ ز
اللہ کے رسول	اور اس کا کلمہ تھے	ڈالا اسے	مریم کی طرف	اور روح تھے	اس (کی طرف) سے

فَاٰمِنُوۡا	بِاللّٰهِ	وَ رُسُلِهٖ ۚ	وَ لَا	تَقُوۡلُوۡا ❶	ثَلٰثَةٌ ❻ ؕ
تو تم سب ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسولوں (پر)	اور مت	تم سب کہو	(الٰہ) تین ہیں

اِنۡتَهُوۡا	خَيۡرًا	لَّكُمۡ ؕ	اِنَّمَا اللّٰهُ ❸	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ
تم سب باز آجاؤ (اس اعتقاد سے)	بہتر ہے	تمہارے لیے	درحقیقت اللہ	اکیلا ہی معبود ہے

وقف لازم

سُبۡحٰنَهٗۤ	اَنۡ يَّكُوۡنَ ❼	لَهٗ	وَلَدٌ ❽	لَهٗ	مَا	فِى السَّمٰوٰتِ ❻
پاک ہے وہ	کہ ہو	اس کی	کوئی اولاد	اسی کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے

ع 23 9 3

وَ مَا	فِى الۡاَرۡضِ ؕ	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ ❷	وَ كِيۡلًا ع (171)
اور جو	زمین میں ہے	اور کافی ہے	اللہ تعالیٰ	بطور کارساز

ضروری وضاحت

❶"لَا" کے بعد فعل کے آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❷"بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❸"اِنَّمَا" کا مفہوم اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔❹اللہ نے عیسیٰ کو کلمہ "کُنۡ" کہہ کر بغیر باپ کے پیدا کیا۔❺روح سے مراد وہ پھونک ہے جسے جبریل نے اللہ کے حکم سے مریم کے گریبان میں ماری اور اسے اللہ نے باپ کے نطفے کے قائم مقام بنادیا۔❻"ۃ، ات" مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❼"یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❽تنوین میں عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" کیا ہے۔

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ	ہرگز نہیں عار محسوس کریں گے (یا انکار کریں گے) مسیح
اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ	کہ وہ ہوں اللہ کے بندے
وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ	اور نہ مقرب فرشتے (عار محسوس کرتے ہیں)
وَ مَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ	اور جو عار محسوس کرے (یا انکار کرے) اسکی عبادت سے
وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ	اور تکبر کرے تو عنقریب وہ اکٹھا کرے گا انہیں
اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿172﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ	اپنے پاس سب کو۔ ﴿172﴾ پس رہے وہ لوگ جو
اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے عمل کئے نیک
فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ	تو وہ پورا دے گا انہیں ان کے اجر
وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ	اور مزید عنایت کرے گا انہیں اپنے فضل سے
وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا	اور رہے وہ لوگ جنہوں نے (اسکی عبادت سے) انکار کیا
وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ	اور تکبر کیا تو وہ عذاب دے گا انہیں
عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ	دردناک عذاب۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَبْدًا، عِبَادَتِهٖ	عبادت، عابد، معبود۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لامحدود۔
الْمُقَرَّبُوْنَ	قرب، قریب، قربت، قریبی۔
يَسْتَكْبِرْ	تکبر، متکبر۔
فَسَيَحْشُرُ	حشر، میدان محشر۔
اِلَيْهِ	الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
جَمِيْعًا	جمیع کائنات، جماعت، جمع وتفریق۔
اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مؤمن۔
عَمِلُوْا	عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔
فَيُوَفِّيْهِمْ	وفادار، ایفائے عہد، وفا۔
اُجُوْرَهُمْ	اجر، عنداللہ ماجور ہوں، اجرت۔
يَزِيْدُ	زائد، زیادہ، مزید، زیادتی۔
فَضْلِهٖ	فضل وکرم، اللہ کا فضل۔
اَلِيْمًا	رنج والم، المناک حادثہ، المیہ۔

لَنْ ❶	يَّسْتَنْكِفَ ❷	الْمَسِيْحُ	اَنْ يَّكُوْنَ	عَبْدًا لِّلّٰهِ ❸
ہرگز نہیں	عار محسوس (یا انکار) کریں گے	مسیح	کہ وہ ہوں	اللہ کے بندے

وَ لَا	الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ❹ ط	وَ مَنْ	يَّسْتَنْكِفْ ❷
اور نہ	سب مقرب فرشتے (عار محسوس کرتے ہیں)	اور جو	عار محسوس کرے (یا انکار کرے)

عَنْ عِبَادَتِهٖ	وَيَسْتَكْبِرْ	فَسَيَحْشُرُهُمْ	اِلَيْهِ ❺
اس کی عبادت سے	اور وہ تکبر کرے	تو عنقریب وہ اکٹھا کرے گا انہیں	اپنے پاس

جَمِيْعًا (172)	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا
سب کو	پس رہے	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور سب نے اعمال کئے

الصّٰلِحٰتِ ❻	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	يَزِيْدُهُمْ
نیک	تو وہ پورا دے گا انہیں	ان کے بدلے	اور	وہ مزید عنایت کرے گا انہیں

مِّنْ فَضْلِهٖ ج	وَ اَمَّا	الَّذِيْنَ	اسْتَنْكَفُوْا
اپنے فضل سے	اور رہے	وہ لوگ جن	سب نے انکار کیا (اسکی عبادت سے)

وَ	اسْتَكْبَرُوْا	فَيُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ❼ لا
اور	سب نے تکبر کیا	تو وہ عذاب دے گا انہیں	عذاب	دردناک

ضروری وضاحت

❶ علامت "لَنْ" فعل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم شامل کر دیتی ہے اور فعل کو مستقبل کے معنی میں کر دیتی ہے۔ ❷ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ علامت "لِ" جب اس کے ساتھ ہو تو اس کا ترجمہ کبھی "لیے" بھی ہوتا ہے۔ ❹ "اَلْمَلٰئِكَةُ" کے آخر میں "ة" واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❺ علامت "اِلٰی" کا ترجمہ "طرف" یا "تک" ہوتا ہے ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔
❻ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغے" کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ لَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ	اور نہیں پائیں گے اپنے لیے
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿173﴾	اللہ کے سوا کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿173﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ	اے لوگو! یقیناً آ چکی ہے تمہارے پاس
بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ	(روشن) دلیل تمہارے رب کی طرف سے
وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿174﴾	اور ہم نے نازل کیا تمہاری طرف چمکتا ہوا نور۔ ﴿174﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ	پس رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ پر
وَ اعْتَصَمُوْا بِهٖ	اور انہوں نے مضبوطی سے تھامے رکھا اس کو
فَسَيُدْخِلُهُمْ	پس عنقریب وہ داخل کریگا انہیں
فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ	اپنی طرف سے رحمت میں اور فضل (میں)
وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۭ ﴿175﴾	اور وہ ہدایت دے گا انہیں اپنی طرف سیدھے راستے کی۔ ﴿175﴾
يَسْتَفْتُوْنَكَ ۭ	(لوگ) آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں (کلالہ کے بارے میں)
قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ۭ	کہہ دو (کہ) اللہ حکم دیتا ہے تمہیں کلالہ کے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَجِدُوْنَ : وجد، وجود، موجود۔

وَلِيًّا : ولی، ولایت، اولیاء اللہ، اولیائے کرام۔

نَصِيْرًا : فتح و نصرت، ناصر، منصور۔

النَّاسُ : عوام الناس، عامۃ الناس۔

بُرْهَانٌ : دلیل و برہان، براہین قاطعہ۔

اَنْزَلْنَاۤ : نازل، نزول، منزل۔

اِلَيْكُمْ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔

نُوْرًا : نورِ ہدایت، منور، نورانی چہرہ۔

مُّبِيْنًا : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔

فَسَيُدْخِلُهُمْ : داخل، دخول، داخلی امور۔

رَحْمَةٍ : رحمتِ کائنات، رحمت کا سایہ۔

فَضْلٍ : فضل و رحمت، اللہ کا فضل۔

يَهْدِيْهِمْ : ہدایت، ہادیِ کائنات۔

يَسْتَفْتُوْنَكَ، يُفْتِيْكُمْ : فتویٰ، مفتی۔

وَلَا ❶	يَجِدُوْنَ	لَهُمْ ❷	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❸	وَلِيًّا ❹
اور نہیں	وہ سب پائیں گے	اپنے لیے	اللہ کے سوا	کوئی حامی

وَّلَا	نَصِيْرًا ❹ (173)	يٰۤاَيُّهَا ❺	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمْ
اور نہ	کوئی مددگار	اے	لوگو!	یقیناً	آ چکی ہے تمہارے پاس

بُرْهَانٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	اَنْزَلْنَآ ❻	اِلَيْكُمْ	نُوْرًا	مُّبِيْنًا (174)
دلیل	تمہارے رب (کی طرف) سے	اور	ہم نے نازل کیا	تمہاری طرف	نور	چمکتا ہوا

فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	اعْتَصَمُوْا
پس رہے	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اللہ پر	اور	سب نے مضبوطی سے تھامے رکھا

بِهٖ	فَسَيُدْخِلُهُمْ	فِيْ رَحْمَةٍ	مِّنْهُ
اس کو	پس عنقریب وہ داخل کریگا انہیں	رحمت میں	اپنی (طرف) سے

وَ فَضْلٍ ۙ	وَّ	يَهْدِيْهِمْ	اِلَيْهِ	صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ؕ (175)
اور فضل (میں)	اور	وہ ہدایت دے گا انہیں	اپنی طرف	سیدھے راستے کی

يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ	قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ ❼	فِي الْكَلٰلَةِ ❽ ؕ
وہ سب آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں	کہہ دو (کہ)	اللہ تعالیٰ	تمہیں حکم دیتا ہے	کلالہ کے بارے میں

ضروری وضاحت

❶ علامت "لَا" کے بعد فعل کے آخر میں "وْنَ" ہو تو کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ علامت "لِ" جب "هُمْ" کے شروع میں آئے تو یہ "لَ" ہو جاتی ہے۔ ❸ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ تنوین (ڈبل حرکت) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔ ❺ "یَا" اور "اَیُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❻ "نَا" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ❼ "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ "كَلٰلَةٌ" کہتے ہیں جس کی اولاد ہو نہ والدین۔

اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ	(کہ) اگر کوئی (ایسا) مرد فوت ہو جائے
لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ	(کہ) نہ ہو اسکی اولاد (اور نہ باپ)
وَّ لَهٗٓ اُخْتٌ	اور اسکی ایک بہن ہو
فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ	تو اس (بہن) کا آدھا حصہ ہے (اس سے) جو اس نے چھوڑا
وَ هُوَ يَرِثُهَآ	اور وہ (بھائی) وارث ہوگا اس (بہن کے تمام مال) کا
اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ	(بشرطیکہ) اگر نہ ہو اس (بہن) کی اولاد
فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا	پھر اگر وہ ہوں دو (بہنیں) تو ان دونوں کا
الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ	دو تہائی (حصہ) ہے اس سے جو اس (مرنیوالے) نے چھوڑا
وَ اِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّ نِسَآءً	اور اگر ہوں وہ بھائی، بہن (یعنی) مرد اور عورتیں (ملے جلے وارث)
فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ	تو ایک مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہوگا
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ	اللہ بیان کرتا ہے تمہیں (یہ سب احکام) کہ تم گمراہ (نہ) ہو جاؤ
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ؏ (176)	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ؏ (176)

ع 24 5 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هَلَكَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک ہتھیار۔	اِخْوَةً	: اخوتِ اسلامی، مواخات مدینہ۔
وَلَدٌ	: ولد، اولاد، مولود۔	رِجَالًا	: قحط الرجال، رجال کار۔
نِصْفُ	: صفائی نصف ایمان ہے۔	فَلِلذَّكَرِ	: مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔
تَرَكَ	: ترکہ، متروکہ، تارک صلوٰۃ۔	الْاُنْثَيَيْنِ	: مؤنث، تذکیر و تانیث۔
يَرِثُهَآ	: وارث، ورثا، ورثہ، موروثی جائیداد۔	مِثْلُ	: مثل، مثال، تمثیل، مثالیں۔
اثْنَتَيْنِ	: لاثانی، تیرا کوئی ثانی نہیں۔	يُبَيِّنُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
مِمَّا (مِنْ+مَا)	: منجانب، من جملہ / ماحول، ماتحت۔	تَضِلُّوْا	: ضلالت و گمراہی۔

اِنِ	امْرُؤٌا ❶	هَلَكَ	لَيْسَ	لَهٗ	وَلَدٌ ❷
اگر	کوئی مرد	فوت ہو جائے	(کہ) نہ ہو	اس کی	کوئی اولاد

وَّ	لَهٗٓ	اُخْتٌ	فَلَهَا	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ ۚ
اور	اس کی	ایک بہن ہو	تو اس (بہن) کا	آدھا حصہ ہے	(اس سے) جو	اس نے چھوڑا

وَ هُوَ	يَرِثُهَآ ❸	اِنْ لَّمْ	يَكُنْ ❸	لَّهَا	وَلَدٌ ؕ
اور وہ (بھائی)	وارث ہوگا اس (بہن) کا	(بشرطیکہ) اگر نہ	ہو	اس (بہن) کی	کوئی اولاد

فَاِنْ	كَانَتَا اثْنَتَيْنِ ❹	فَلَهُمَا	الثُّلُثٰنِ	مِمَّا ❺
پھر اگر	وہ (بہنیں) دو ہوں	تو ان دونوں کا	دو تہائی (حصہ) ہے	اس سے جو

تَرَكَ ؕ	وَ اِنْ	كَانُوْٓا	اِخْوَةً ❻	رِّجَالًا
اس (مرنیوالے) نے چھوڑا	اور اگر	وہ سب ہوں	بھائی، بہن	(یعنی) مرد

وَّ نِسَآءً	فَلِلذَّكَرِ	مِثْلُ حَظِّ	الْاُنْثَيَيْنِ ؕ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ❸
اور عورتیں (ملے جلے وارث)	تو (ایک) مرد کا	حصہ برابر ہے	دو عورتوں کے (حصے کے)	بیان کرتا ہے اللہ

لَكُمْ ❼	اَنْ	تَضِلُّوْا ؕ	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ❽ ۧ (176)
تمہارے لیے	کہ	تم سب گمراہ (نہ) ہو جاؤ	اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

24 ع 5 4

ضروری وضاحت

❶ "اِمْرُؤٌ" کے آخر میں "ہمزہ" پر پیش ہو تو اسکی "ر" پر بھی "پیش" اور اگر "زبر" ہو تو "زبر" اور اگر "زیر" ہو تو "زیر" آتی ہے۔
❷ "وَلَدٌ" سے مراد "اولاد" ہے۔ ❸ "يَ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ❹ "اثْنَتَيْنِ" مکمل لفظ کا ترجمہ دو ہے اور كَانَتَا کے آخر میں "ا" کا مفہوم بھی دو ہے۔ ❺ "مِمَّا" اصل میں "مِنْ+مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❻ یہاں "ة" جمع کیلئے ہے۔ ❼ "لِ" جب "كُمْ" کے شروع میں آئے تو یہ "لَ" ہو جاتی ہے اور اسکے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ❽ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغے" کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰيَاتُهَا 120 | 5 سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ 112 | رُكُوْعَاتُهَا 16

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۗ	پورا کرو عہدوں کو
اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ	حلال کئے گئے تمہارے لیے چوپائے چرنے والے
اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ	سوائے (انکے) جو پڑھ کر سنائے جاتے ہیں تم پر
غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ	(کہ تم) نہ حلال سمجھنے والے ہو شکار کو
وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ	اس حال میں (کہ) تم احرام (کی حالت) میں ہو
اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ﴿1﴾	بیشک اللہ حکم دیتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔ ﴿1﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! بے حرمتی نہ کرو
شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ	اللہ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی
وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ	اور نہ قربانی کے جانور کی اور نہ پٹے والے (جانوروں) کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْٓا	:امن، ایمان، مؤمن۔	الصَّيْدِ	: دام صیاد، صید گاہ (شکار)۔
اَوْفُوْا	:وعدہ وفا کرنا، ایفائے عہد، وفادار۔	عَلَيْكُمْ	: علی الاعلان، علی العموم، علی ھذا القیاس۔
بِالْعُقُوْدِ	:عقد نکاح۔	حُرُمٌ	: محرم، حرمت والے مہینے، احرام کی حالت۔
اُحِلَّتْ، مُحِلِّي	:حلت و حرمت، حلال و حرام۔	يَحْكُمُ	: حکم، حکومت، محکوم۔
اِلَّا	:الا یہ کہ، الا قلیل، الا ماشاءاللہ۔	يُرِيْدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
مَا	:ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	شَعَآئِرَ	: شعائرِ اسلام (نشانیاں)۔
يُتْلٰى	:تلاوت، وحی متلو۔	الْقَلَآئِدَ	: قلادہ ڈالنا، تقلید، مقلد۔

اٰيَاتُهَا 120 — 5 سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ 112 — رُكُوْعَاتُهَا 16

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰاَيُّهَا ❶	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَوْفُوْا	بِالْعُقُوْدِ	اُحِلَّتْ ❷❸
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	سب پورا کرو	عہدوں کو	حلال کیے گئے ہیں

لَكُمْ	بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ ❸	اِلَّا	مَا	يُتْلٰى ❹
تمہارے لیے	چوپائے چرنے والے	سوائے (انکے)	جو	پڑھ کر سنائے جاتے ہیں

عَلَيْكُمْ	غَيْرَ	مُحِلِّي ❺	الصَّيْدِ	وَ ❻	اَنْتُمْ
تم پر	نہ	حلال سمجھنے والے ہو	شکار کو	اس حال میں (کہ)	تم سب

حُرُمٌ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَحْكُمُ ❹	مَا	يُرِيْدُ ①
احرام میں ہو	بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے

يٰاَيُّهَا ❶	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُحِلُّوْا ❼	شَعَآئِرَ اللّٰهِ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	مت تم سب بے حرمتی کرو	اللہ کی نشانیوں کی

وَ لَا	الشَّهْرَ الْحَرَامَ	وَ لَا	الْهَدْيَ	وَ لَا	الْقَلَآئِدَ
اور نہ	حرمت والے مہینے کی	اور نہ	قربانی کے جانور کی	اور نہ	پٹے والے جانوروں کی

ضروری وضاحت

❶ "یَا" اور "اَیُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❷ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ❸ "تْ" فعل کے ساتھ اور "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ شروع میں علامت "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" میں "کرنے والے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ "وَ" کا ترجمہ عموماً "اور" ہوتا ہے کبھی "حالانکہ" اور کبھی "قسم ہے" بھی کیا جاتا ہے۔ ❼ اگر فعل کے شروع میں "لَا" اور آخر میں "وْا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَلَآ آٰمِّیْنَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ	اور نہ (ان کی جو) حرمت والے گھر کا قصد کرنیوالے ہوں
یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ	(کہ) وہ چاہتے ہوں اپنے رب کا فضل اور خوشنودی
وَ اِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ	اور جب تم حلال ہو جاؤ (احرام اتار دو تو) پھر شکار کرلو
وَلَا یَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ	اور ہرگز آمادہ نہ کرے تمہیں کسی قوم کی دشمنی
اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	کہ انہوں نے روکا تمہیں (حدیبیہ کے سال) مسجد حرام سے
اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ	(اس بات پر) کہ تم زیادتی کرو (ان پر)
وَتَعَاوَنُوْا	اور ایک دوسرے کی مدد کرو
عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۖ	نیکی اور پرہیزگاری (کے کاموں) پر
وَ لَا تَعَاوَنُوْا	اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون نہ کرو
عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۖ	گناہ اور زیادتی (کے کاموں) پر
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اور تم اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ
اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿2﴾	بیشک اللہ سخت عذاب والا ہے۔ ﴿2﴾

وقف لازم

الربع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْبَیْتَ : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔	فَاصْطَادُوْا : دام صیاد، صیدگاہ (شکار)۔
الْحَرَامَ : مسجد حرام، حرمت رسول۔	الْمَسْجِدِ : مسجد نبوی، مسجد حرام۔
تَعْتَدُوْا، الْعُدْوَانِ : ظلم وتعدی، عدوان، متعدی۔	تَعَاوَنُوْا : تعاون، معاون، معاونت۔
فَضْلًا : فضل ورحمت، اللہ کا فضل۔	عَلٰی : علی الاعلان، علی العموم، علیٰ ھٰذا القیاس۔
مِّنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔	التَّقْوٰی، اتَّقُوْا : تقوٰی و پرہیزگاری، متقی۔
رِضْوَانًا : رضائے الٰہی، راضی نامہ۔	شَدِیْدُ : تشدد، متشدد، شدید، شدت۔
حَلَلْتُمْ : حلال، حلت وحرمت۔	الْعِقَابِ : ثواب عقاب، عقوبت خانہ۔

وَ لَآ	آٰمِّيْنَ ❶	الْبَيْتَ الْحَرَامَ	يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا
اور نہ (ان لوگوں کی جو)	سب قصد کرنیوالے ہوں	حرمت والے گھر کا	وہ سب تلاش کرتے ہیں	فضل

مِّنْ رَّبِّهِمْ ❷	وَ رِضْوَانًا ؕ	وَ اِذَا	حَلَلْتُمْ ❸
اپنے رب کا	اور خوشنودی	اور جب	تم سب حلال ہو جاؤ

فَاصْطَادُوْا ؕ	وَ	لَا يَجْرِمَنَّكُمْ ❹❺	شَنَاٰنُ	قَوْمٍ ❻
پھر تم سب شکار کرلو	اور	ہرگز نہ آمادہ کرے تمہیں	دشمنی	کسی قوم کی

اَنْ	صَدُّوْكُمْ ❼	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اَنْ	تَعْتَدُوْا ۘ
کہ	ان سب نے روکا تمہیں	مسجد حرام سے	کہ	تم سب زیادتی کرو

وَ	تَعَاوَنُوْا ❽	عَلَى الْبِرِّ	وَ التَّقْوٰى ۠
اور	تم سب ایک دوسرے سے تعاون کرو	نیکی (کے کاموں) پر	اور پرہیزگاری (میں)

وَ لَا	تَعَاوَنُوْا ❽	عَلَى الْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ ۠❾
اور مت	تم سب ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرو	گناہ (کے کاموں) پر	اور	زیادتی (کے کاموں پر)

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ﴿2﴾
اور	تم سب ڈر جاؤ	اللہ تعالیٰ سے	بیشک اللہ	سخت	عذاب والا ہے

وقف لازم

الربع

ضروری وضاحت

❶ یہ لفظ اصل میں "اٰمِّیْنَ" تھا دو میموں کو ملا دیا گیا ہے۔ ❷ "مِنْ" کا اصل ترجمہ "سے" ہے یہ ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❸ اس سے مراد تم احرام اُتار دو ہے۔ ❹ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "نَّ" میں تاکید کا مفہوم ہے اسی کا ترجمہ "ہرگز" کیا گیا ہے۔ ❻ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کسی" کیا گیا ہے۔ ❼ "وْا" کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❽ "تَعَاوَنُوْا" کے "تَ" اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ❾ "ان" میں دو ہونے کا مفہوم نہیں۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ	حرام کردیا گیا تم پر مردار
وَ الدَّمُ وَ لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ	اور (بہتا ہوا) خون اور سؤر کا گوشت
وَ مَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ	اور (وہ) جو نام لیا گیا ہو غیر اللہ کا اس پر
وَ الْمُنْخَنِقَةُ وَ الْمَوْقُوْذَةُ	اور (وہ جانور جو) گلا گھٹ کر مرے اور (جو) چوٹ لگ کر مرے
وَ الْمُتَرَدِّيَةُ وَ النَّطِيْحَةُ	اور (جو) اوپر سے گر کر مرے اور (جو) سینگ لگ کر مرے
وَ مَآ اَكَلَ السَّبُعُ	اور (وہ جانور) جسے درندے پھاڑ کھائیں
اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۣ	مگر وہ جسے (مرنے سے پہلے) تم ذبح کرلو
وَ مَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ	اور (وہ بھی حرام ہے) جو ذبح کیا گیا ہو آستانے پر
وَ اَنْ تَسْتَقْسِمُوْا	اور (وہ بھی) کہ تم قسمت معلوم کرو
بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ	فال کے تیروں سے یہ سب گناہ (کے کام) ہیں
اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ	آج مایوس ہوگئے ہیں وہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ	کفر کیا تمہارے دین سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حُرِّمَتْ : حلت وحرمت، حلال وحرام۔	ذُبِحَ : ذبح خانہ، مذبح۔
عَلَيْكُمْ، عَلَى : علی الاعلان، علی العموم۔	تَسْتَقْسِمُوْا : قسمت آزمائی، قسمت کا حال۔
الْمَيْتَةُ : میت، موت۔	فِسْقٌ : فسق وفجور، فاجر وفاسق۔
الْخِنْزِيْرِ : خنزیر کا گوشت۔	اَلْيَوْمَ : یوم آخرت، یوم آزادی، یوم تکبیر۔
مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يَئِسَ : مایوس، مایوسی۔
لِغَيْرِ : غیر اسلامی، غیر وطن، غیر مسلم۔	كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
اَكَلَ : اکل وشرب، ماکولات۔	دِيْنِكُمْ : دین اسلام، دین حنیف، ادیان باطلہ۔

حُرِّمَتْ ❶❷	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةُ ❸	وَ الدَّمُ	وَ	لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ
حرام کردیا گیا	تم سب پر	مردار	اور خون	اور	سؤر کا گوشت

وَ مَآ	اُهِلَّ ❷	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ	وَ	الْمُنْخَنِقَةُ ❸
اور جو	نام لیا گیا ہو	غیر اللہ کا	اس پر	اور	(وہ جانور جو) گلا گھٹ کر مرے

وَ	الْمَوْقُوْذَةُ ❸	وَ	الْمُتَرَدِّيَةُ ❸	وَ	النَّطِيْحَةُ ❸
اور	(جو) چوٹ لگ کر مرے	اور	(جو) اوپر سے گر کر مرے	اور	(جو) سینگ لگ کر مرے

وَ مَآ	اَكَلَ	السَّبُعُ ❹	اِلَّا	مَا	ذَكَّيْتُمْ قف
اور جسے	(پھاڑ) کھائیں	درندے	مگر	(وہ) جسے	تم سب ذبح کرلو (مرنے سے پہلے)

وَ مَا	ذُبِحَ ❷	عَلَى النُّصُبِ	وَ	اَنْ
اور (وہ بھی حرام ہے) جو	ذبح کیا گیا ہو	آستانوں پر	اور	(وہ بھی حرام ہے جو) کہ

تَسْتَقْسِمُوْا ❺	بِالْاَزْلَامِ ط	ذٰلِكُمْ ❻	فِسْقٌ ط
تم سب قسمت معلوم کرو	فال کے تیروں سے	یہ (سب)	گناہ (کے کام) ہیں

اَلْيَوْمَ	يَئِسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ دِيْنِكُمْ
آج	مایوس ہوگئے ہیں	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	تمہارے دین سے

ضروری وضاحت

❶ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اگر فعل پر شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ فعل کے بعد والے اسم کے آخر میں پیش ہو تو وہ فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❺ "است" میں "طلب کرنے" کا مفہوم ہوتا ہے اور اس کے شروع میں کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❻ "ذٰلِكَ" سے اگر اشارہ کیا جا رہا ہو اور جس کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زائد ہوں تو یہ "ذٰلِكُمْ" ہو جاتا ہے۔

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ	تو تم نہ ڈرو ان سے اور مجھ سے ڈرو
اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ	آج (کے دن) میں نے مکمل کر دیا ہے تمہارے لیے
دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ	تمہارا دین اور میں نے پوری کر دی ہے تم پر
نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ	اپنی نعمت اور میں نے پسند کیا ہے
لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ	تمہارے لیے اسلام کو بطور دین
فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ	پھر جو مجبور ہو جائے بھوک (کی حالت) میں
غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ	(حرام کردہ چیزوں کو کھانے پر) نہ جھکنے والا ہو گناہ کی طرف
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿3﴾	تو بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا، بہت مہربان ہے۔ ﴿3﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ	(لوگ) پوچھتے ہیں آپ سے
مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ	کیا حلال کیا گیا ہے ان کیلئے، آپ کہہ دیں
اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ	حلال کیا گیا ہے تمہارے لیے تمام پاکیزہ چیزوں کو
وَمَا عَلَّمْتُمْ	اور (ان شکاری جانوروں کا شکار بھی) جنہیں تم نے سدھایا ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَخْشَوْهُمْ : خشیتِ الٰہی۔	اضْطُرَّ : اضطراری حالت۔
اَلْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔	غَفُوْرٌ : استغفار، دعائے مغفرت، غفور ورحیم۔
اَكْمَلْتُ : مکمل، اکمل، کامل۔	رَّحِيْمٌ : رحمان ورحیم۔
دِيْنَكُمْ، دِيْنًا : دین اسلام، دین حنیف، دین قیم۔	يَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسئول، مسئلہ۔
اَتْمَمْتُ : اتمام حجت، تمام۔	قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نِعْمَتِيْ : اللہ کی نعمتیں، ناز ونعمت۔	عَلَّمْتُمْ : علم، معلوم، تعلیم، معلم۔
رَضِيْتُ : رضا، راضی نامہ، رضائے الٰہی۔	الطَّيِّبٰتُ : طیب، سیرت طیبہ، مدینہ طیبہ، کلمہ طیبہ۔

فَلَا	تَخْشَوْهُمْ ❶	وَاخْشَوْنِ ط ❷	اَلْيَوْمَ	اَكْمَلْتُ ❸
تو مت	تم سب ڈرو ان سے	اور تم سب مجھ سے ڈرو	آج (کے دن)	میں نے مکمل کر دیا ہے

لَكُمْ	دِيْنَكُمْ	وَ	اَتْمَمْتُ ❸	عَلَيْكُمْ	نِعْمَتِيْ
تمہارے لیے	تمہارا دین	اور	میں نے پوری کر دی	تم پر	اپنی نعمت

وَ	رَضِيْتُ	لَكُمُ	الْاِسْلَامَ	دِيْنًا ط
اور	میں نے پسند کیا ہے	تمہارے لیے	اسلام کو	(بطور) دین

فَمَنِ	اضْطُرَّ	فِيْ مَخْمَصَةٍ ❹	غَيْرَ
پھر جو	مجبور ہو جائے	بھوک (کی حالت) میں (حرام کردہ چیزوں کو کھانے پر)	نہ

مُتَجَانِفٍ ❺	لِّاِثْمٍ ❻ لا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿3﴾
جھکنے والا ہو	گناہ کی طرف	تو بیشک	اللہ تعالیٰ	بہت بخشنے والا	بہت مہربان ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَآ	اُحِلَّ ❸	لَهُمْ ط	قُلْ
وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے	کیا	حلال کیا گیا ہے	ان کیلئے	آپ کہہ دیں

اُحِلَّ ❸	لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ ❹ لا	وَ مَا	عَلَّمْتُمْ
حلال کیا گیا ہے	تمہارے لیے	پاکیزہ (تمام چیزوں کو)	اور (ان شکاری جانوروں کا شکار بھی) جنہیں	تم سب نے سدھایا ہو

ضروری وضاحت

❶ "لَا" کے بعد فعل کے آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے اور "وا" کے بعد کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے
❷ یہ اصل میں "وَاخْشَوْنِیْ" تھا آخر سے "یْ" گر گئی ہے اسی "یْ" کا ترجمہ "مجھ سے" کیا گیا ہے۔ ❸ شروع میں "اَ" معنیٰ میں تبدیلی کیلئے ہے جیسے "تَمَّ" پورا ہوا "اَتَمَّ" پورا کیا، "حَلَّ" حلال ہوا "اَحَلَّ" حلال کیا۔ ❹ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس اسم میں "کرنیوالے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ "لِ" کا ترجمہ "لیے" ہوتا ہے ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔

مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ	زخم دینے والے (جنہیں تم) شکاری بنانیوالے ہو (جانوروں میں) سے
تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫	تم سکھاتے ہو انہیں اس سے جو تمہیں اللہ نے سکھایا ہے
فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ	پس کھاؤ اس سے جو (یہ شکاری جانور) پکڑ رکھیں تمہارے لیے
وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠	اور اللہ کا نام لیا کرو اس پر (چھوڑتے ہوئے)
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿4﴾	بیشک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والے ہیں۔ ﴿4﴾
اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ	آج حلال کردی گئیں تمہارے لیے تمام پاکیزہ چیزیں
وَ طَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور کھانا ان لوگوں کا جو دیے گئے کتاب
حِلٌّ لَّكُمْ ۠	تمہارے لیے حلال ہے
وَ طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫	اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے
وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ	اور پاک دامن مومن عورتیں (بھی حلال ہیں)
وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ	اور پاک دامن عورتیں ان لوگوں میں سے جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْجَوَارِحِ : جراح، آلاتِ جراحی۔
تُعَلِّمُوْنَهُنَّ عَلَّمَكُمْ : علم، معلوم، تعلیم، معلم۔
مِمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، منجملہ / ماحول، ماتحت۔
فَكُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات۔
اَمْسَكْنَ : امساک، تمسک، ممسک۔
اذْكُرُوا : ذکر، اذکار، تذکیر، مذکور۔
اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔

سَرِيْعُ : سرعت، سریع الحرکت۔
الْحِسَابِ : حساب وکتاب، یوم حساب۔
اَلْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آزادی۔
اُحِلَّ، حِلٌّ : حلال وحرام، حلت وحرمت۔
الطَّيِّبٰتُ : طیب وطاہر، طیب چیزیں، مدینہ طیبہ۔
الْكِتٰبَ : کتاب الٰہی، اردو کی کتاب۔
الْمُؤْمِنٰتِ : ایمان، امن، مؤمن۔

مِنَ الْجَوَارِحِ	مُكَلِّبِيْنَ ❶❷	تُعَلِّمُوْنَهُنَّ	مِمَّا ❸
زخم دینے والے (جانوروں میں) سے	شکاری بنانیوالے ہو (کہ)	تم سب سکھاتے ہو انہیں	(اس) سے جو

عَلَّمَكُمُ	اللّٰهُ ز	فَكُلُوْا	مِمَّآ ❸	اَمْسَكْنَ ❹	عَلَيْكُمْ
سکھایا ہے تمہیں	اللہ نے	پس تم سب کھالو	(اس) سے جو	پکڑ رکھیں	تم پر

وَ	اذْكُرُوا ❺	اسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهِ ص	وَ اتَّقُوا ❺	اللّٰهَ ط
اور	تم سب ذکر کرو	اللہ کا نام	اس پر	اور تم سب ڈر جاؤ	اللہ تعالیٰ سے

اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ (4)	اَلْيَوْمَ	اُحِلَّ ❻
بیشک	اللہ تعالیٰ	جلد لینے والے ہیں	حساب	آج	حلال کردی گئیں

لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ ط ❼	وَطَعَامُ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
تمہارے لیے	تمام پاکیزہ چیزیں	اور کھانا	ان لوگوں کا جو	سب دیے گئے	کتاب

حِلٌّ	لَّكُمْ ص	وَطَعَامُكُمْ	حِلٌّ	لَّهُمْ ز	وَ الْمُحْصَنٰتُ ❼
حلال ہے	تمہارے لیے	اور تمہارا کھانا	حلال ہے	ان کیلئے	اور پاک دامن عورتیں

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ ❼	وَ	الْمُحْصَنٰتُ ❼	مِنَ الَّذِيْنَ
مؤمن عورتوں میں سے	اور	پاک دامن عورتیں	ان لوگوں میں سے جو

ضروری وضاحت

❶ علامت "يْنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" میں "کرنیوالے" کا مفہوم ہوتا ہے ❸ "مِمَّا" دراصل "مِنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❹ "ـنَ" مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ شروع میں "اُ" اور آخر میں "وْا" میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ شروع میں "اُ" معنی میں تبدیلی لانے کیلئے اور شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ "ات" اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ	کتاب دیے گئے تم سے پہلے (حلال ہیں)
اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ	جبکہ تم دو انہیں ان کے مہر
مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ	(تم) نکاح میں لانے والے ہو نہ کہ بدکاری کرنیوالے
وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ	اور نہ چھپے دوست بنانے والے
وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ	اور جو انکار کرے ایمان (کی باتوں) کا
فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ز وَ هُوَ	تو یقیناً ضائع ہو گیا اس کا عمل اور وہ
فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ع ۝5	آخرت میں خسارہ پانے والوں میں ہوگا۔ ع ۝5
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ	جب تم کھڑے ہو نماز کے لیے
فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ	تو دھو لیا کرو اپنے منہ
وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ	اور اپنے ہاتھ کہنیوں تک (کہنیوں سمیت)
وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ	اور مسح کرلو اپنے سروں کا

ع 1/5/5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْكِتٰبَ : کتاب، کتابوں کی دنیا۔	قُمْتُمْ : قائم، قیام، مقیم۔
قَبْلِكُمْ : قبل از وقت، قبل از غذا۔	اِلَى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔
غَيْرَ : غیر مسلم، غیر اسلامی، اغیار۔	فَاغْسِلُوْا : غسل جنابت، غسل خانہ۔
مُتَّخِذِيْٓ : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔	وُجُوْهَكُمْ : علیٰ وجہ البصیرت، متوجہ، توجہ، وجیہہ۔
بِالْاِيْمَانِ، اٰمَنُوْٓا : امن، ایمان، مؤمن۔	اَيْدِيَكُمْ : یدِ بیضاء، یدِ طولیٰ۔
الْاٰخِرَةِ : یوم آخرت، آخرت کی تیاری۔	امْسَحُوْا : مسح، سر کا مسح۔
الْخٰسِرِيْنَ : خسارہ، خائب و خاسر۔	بِرُءُوْسِكُمْ : رأس المال، رئیس۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	اِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ (1)
سب دیے گئے	کتاب	تم سے پہلے	جب (کہ)	دو تم سب انہیں

اُجُوْرَهُنَّ	مُحْصِنِيْنَ (2)	غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ (2)	وَ لَا	مُتَّخِذِيْٓ (2)
انکے اجر (مہر)	سب نکاح میں لانے والے	نہ کہ سب بدکاری کرنیوالے	اور نہ	پکڑنے والے

اَخْدَانٍ ؕ (3)	وَ مَنْ	يَّكْفُرْ (4)	بِالْاِيْمَانِ	فَقَدْ
چھپے دوست	اور جو	انکار کرے	ایمان (کی باتوں) کا	تو یقیناً

ع 1 5 5

حَبِطَ	عَمَلُهٗ ؗ	وَ هُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ (5)	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۧ (5)
ضائع ہو گیا	اس کا عمل	اور وہ	آخرت میں	خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا

يٰٓاَيُّهَا (6)	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	قُمْتُمْ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	جب	تم سب اٹھو

اِلَى الصَّلٰوةِ (5)	فَاغْسِلُوْا (7)	وُجُوْهَكُمْ	وَ	اَيْدِيَكُمْ
نماز کی طرف	تو تم سب دھو لیا کرو	اپنے چہروں کو	اور	اپنے ہاتھوں کو

اِلَى الْمَرَافِقِ	وَ	امْسَحُوْا (7)	بِرُءُوْسِكُمْ
کہنیوں تک	اور	تم سب مسح کر لو	اپنے سروں کا

ضروری وضاحت

(1) یہ لفظ اصل میں "اٰتَيْتُمْ + و + هُنَّ" ہے علامت "تُمْ" کے بعد اگر کوئی علامت آئے تو درمیان میں "و" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ (2) شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" میں کام "کرنے والے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ (3) "اَخْدَانِ" میں "ان" دو کے لیے نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے اور اس کا "ن" اصلی ہے۔ (4) "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (5) "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (6) "یَا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ (7) شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ	اور اپنے پاؤں کو دونوں ٹخنوں تک (ٹخنوں سمیت)
وَ اِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا	اور اگر ہو تم جنابت (کی حالت) میں
فَاطَّهَّرُوْا ؕ	تو (نہا کر) طہارت حاصل کرو
وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ	اور اگر ہو تم بیمار یا سفر پر
اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ	یا آیا ہو تم میں سے کوئی ایک بیت الخلا سے (ہو کر)
اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ	یا تم نے چھوا ہو عورتوں کو (صحبت کی ہو)
فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً	پھر نہ تم پاؤ پانی
فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا	تو تیمّم کر لو پاک مٹی سے
فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ	پس مسح کرو اپنے چہروں کا
وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ	اور اپنے ہاتھوں کا اس (مٹی) سے
مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ	اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا
لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ	کہ ڈالے تم پر کوئی تنگی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جُنُبًا	:جنبی، حالتِ جنابت۔	تَجِدُوْا	:وجد، وجود، موجود۔
فَاطَّهَّرُوْا	:طیب وطاہر، ازواجِ مطہرات۔	فَتَيَمَّمُوْا	:تیمّم کرنا۔
مَّرْضٰٓى	:مرض، امراض، مریض۔	طَيِّبًا	:طیب وطاہر، طیب چیزیں، کلمہ طیبہ۔
عَلٰى	:علی الاعلان، علی العموم۔	فَامْسَحُوْا	:مسح کرنا۔
النِّسَآءَ	:تربیت نسواں، نسوانیت۔	بِوُجُوْهِكُمْ	:علیٰ وجہ البصیرت، توجہ، متوجہ، وجیہہ۔
اَحَدٌ	:واحد حل، وحدت، توحید۔	اَيْدِيْكُمْ	:یدطولیٰ، ید بیضا۔
مِنْكُمْ	:منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔	يُرِيْدُ	:ارادہ، مرید، مراد۔

وَ	اَرۡجُلَكُمۡ ❶	اِلَى الۡكَعۡبَيۡنِ ؕ	وَ اِنۡ	كُنۡتُمۡ	جُنُبًا
اور	اپنے پاؤں	دونوں ٹخنوں تک	اور اگر	ہو تم	جنابت کی حالت میں

فَاطَّهَّرُوۡا ؕ ❷	وَ اِنۡ	كُنۡتُمۡ	مَّرۡضٰٓى	اَوۡ
تو سب طہارت حاصل کرو	اور اگر	ہو تم	بیمار	یا

عَلٰى سَفَرٍ	اَوۡ	جَآءَ	اَحَدٌ ❸	مِّنۡكُمۡ	مِّنَ الۡغَآٮِٕطِ
سفر پر	یا	آیا ہو	کوئی ایک	تم میں سے	بیت الخلا سے

اَوۡ	لٰمَسۡتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمۡ	تَجِدُوۡا
یا	تم نے صحبت کی ہو	عورتوں سے	پھر نہ	تم سب پاؤ

مَآءً	فَتَيَمَّمُوۡا ❹	صَعِيۡدًا طَيِّبًا	فَامۡسَحُوۡا ❷
پانی	تو تم سب تیمّم کرلو	پاک مٹی سے	پس تم سب مسح کرو

بِوُجُوۡهِكُمۡ	وَ	اَيۡدِيۡكُمۡ	مِّنۡهُ ؕ	مَا
اپنے چہروں کا	اور	اپنے ہاتھوں کا	اس (مٹی) سے	نہیں

يُرِيۡدُ ❺	اللّٰهُ	لِيَجۡعَلَ	عَلَيۡكُمۡ	مِّنۡ حَرَجٍ ❻
چاہتا	اللہ تعالیٰ	کہ وہ ڈالے	تم پر	کوئی تنگی

ضروری وضاحت

❶ "اَرۡجُلَكُمۡ" کے شروع میں "ا" جمع بنانے کے لیے استعمال ہوا ہے اس کا ترجمہ "میں" نہیں ہے۔ ❷ اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت (تنوین) میں کبھی اسم کے عام ہونے کا مفہوم بھی ہوتا ہے اسی لیے یہاں ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔ ❹ یہاں علامت "تَ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❺ یہاں علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ یہاں "مِنۡ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ	اور لیکن وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے
وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ	اور یہ کہ پوری کرے اپنی نعمت تم پر
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿6﴾ وَاذْكُرُوْا	تاکہ تم شکر کرو۔ ﴿6﴾ اور یاد کرو
نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	اللہ کے احسان کو (جو) تم پر (اس نے کیا ہے)
وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ	اور اس کے عہد کو جو (کہ) پختگی سے لیا تم سے اس کو
اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۡ	جب تم نے کہا ہم نے سن لیا اور ہم نے مان لیا
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ تعالیٰ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿7﴾	خوب جاننے والا ہے سینوں والی بات کو۔ ﴿7﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! ہو جاؤ
قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ	قائم رہنے والے اللہ کیلئے گواہی دینے والے
بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ	انصاف کی اور نہ ہرگز آمادہ کرے تم کو
شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ	کسی قوم کی دشمنی اس بات پر کہ تم عدل نہ کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُرِيْدُ	:ارادہ، مرید، مراد۔	سَمِعْنَا	:سمع و بصر، قوتِ سماعت، سمعی و بصری معاونت۔
لِيُطَهِّرَ	:ازواج مطہرات، طاہر، طہارت۔	اَطَعْنَا	:اطاعت، مطیع۔
لِيُتِمَّ	:تمام، تمت، اتمام حجت۔	اتَّقُوا	:تقویٰ، متقی۔
نِعْمَتَهٗ	:اللہ کی نعمت، انعام۔	بِذَاتِ	:ذاتی طور پر، ذاتیات۔
تَشْكُرُوْنَ	:شکر، اظہارِ تشکر، مشکور، شکرگزار۔	الصُّدُوْرِ	:شقِ صدر، شرحِ صدر۔
اذْكُرُوْا	:ذکر، اذکار، تذکیر، مذکور۔	قَوّٰمِيْنَ	:قائم، قیام، قوام۔
مِيْثَاقَهٗ، وَاثَقَكُمْ	:میثاقِ مدینہ، وثوق، امیدواثق۔	بِالْقِسْطِ	:قسط، اقساط، قسطوں پر۔

وَ لٰكِنْ	يُّرِيْدُ	لِيُطَهِّرَكُمْ ❶	وَ	لِيُتِمَّ ❶	نِعْمَتَهٗ
اور لیکن	وہ چاہتا ہے	کہ وہ پاک کرے تمہیں	اور	تاکہ وہ پوری کرے	اپنی نعمت

عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ❷ (6)	وَ	اذْكُرُوْا ❸	نِعْمَةَ اللّٰهِ
تم پر	تاکہ تم سب شکر کرو	اور	تم سب یاد کرو	اللہ کے احسان کو

عَلَيْكُمْ	وَ	مِيْثَاقَهُ	الَّذِيْ	وَاثَقَكُمْ	بِهٖٓ ۙ
(جو) تم پر (اس نے کیا)	اور	اس کے عہد کو	جو (کہ)	تم سے پختگی سے لیا	اس کو

اِذْ	قُلْتُمْ	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا ز	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ ❸ ط
جب	تم نے کہا	ہم نے سن لیا	اور	ہم نے مان لیا	اور	تم سب اللہ سے ڈرو

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ ❹	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (7)	يٰٓاَيُّهَا ❺	الَّذِيْنَ
بیشک	اللہ تعالیٰ	خوب جاننے والا ہے	سینوں والی (بات) کو	اے	وہ لوگو جو

اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ ❻	لِلّٰهِ	شُهَدَآءَ	بِالْقِسْطِ
سب ایمان لائے ہو	تم سب ہو جاؤ	قائم رہنے والے	اللہ کیلئے	گواہی دینے والے	انصاف کی

وَ	لَا يَجْرِمَنَّكُمْ ❼	شَنَاٰنُ	قَوْمٍ ❽	عَلٰٓى	اَلَّا ❾	تَعْدِلُوْا ط
اور	نہ ہرگز آمادہ کرے تمہیں	دشمنی	کسی قوم کی	(اس بات) پر	کہ نہ	تم سب عدل کرو

ضروری وضاحت

❶ جب فعل کے شروع میں "لِ" اور آخر میں "زبر" ہو تو ترجمہ "تاکہ" یا "کہ" کیا جاتا ہے۔❷ "کُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔
❸ فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے ❹ اس سانچے میں ڈھلے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❺ "یَا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔❻ "ین" جمع مذکر کیلئے ہے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❼ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کسی" کیا گیا ہے۔❾ "اَلَّا" اصل میں "اَنْ+لَا" کا مجموعہ ہے۔

اِعۡدِلُوۡا ۟ هُوَ اَقۡرَبُ لِلتَّقۡوٰى ۡ	عدل کیا کرو (کہ) وہ زیادہ قریب ہے تقویٰ کے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اوراللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ، بیشک اللہ تعالیٰ
خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿8﴾	خوب باخبر ہے اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿8﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اللہ نے وعدہ فرمایا ہے ان لوگوں سے جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ	اور نیک اعمال کرتے رہے (کہ)
لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّاَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿9﴾	ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔ ﴿9﴾
وَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ كَذَّبُوۡا	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿10﴾	ہماری آیتوں کو وہی لوگ جہنم والے ہیں۔ ﴿10﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوۡا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! یاد کرو
نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ	اللہ کے احسان کو (جو اس نے کیا ہے) تم پر
اِذۡ هَمَّ قَوۡمٌ	جب ارادہ کیا ایک قوم نے
اَنۡ يَّبۡسُطُوۡۤا اِلَيۡكُمۡ اَيۡدِيَهُمۡ	کہ وہ بڑھائیں تمہاری طرف اپنے ہاتھوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِعۡدِلُوۡا	:عدل، عدالت، عدلیہ، عادل۔	مَّغۡفِرَةٌ	:مرحوم و مغفور، دعائے مغفرت۔
اَقۡرَبُ	:اقرب، قریبی، قرابت۔	كَفَرُوۡا	:کفر، کافر، کفار۔
لِلتَّقۡوٰى، اتَّقُوۡا	:تقویٰ، متقی۔	كَذَّبُوۡا	:کذب بیانی، کذّاب، تکذیب۔
خَبِيۡرٌ	:خبر، خبردار، مخبر، اخبار۔	اَصۡحٰبُ	:اصحاب، صاحب، صحبت۔
تَعۡمَلُوۡنَ، عَمِلُوۡا	:عمل، اعمال، تعمیل۔	اذۡكُرُوۡا	:ذکر، اذکار، مذکور۔
وَعَدَ	:وعدہ، وعید۔	نِعۡمَتَ	:اللہ کی نعمت، انعام۔
اٰمَنُوۡا	:امن، ایمان، مؤمن۔	قَوۡمٌ	:قوم، اقوام، قومی، بین الاقوامی۔

اِعْدِلُوْا ❶ قف	هُوَ	اَقْرَبُ ❷	لِلتَّقْوٰى ز	وَاتَّقُوا ❶	اللّٰهَ ط
تم سب عدل کیا کرو (کہ)	وہ	زیادہ قریب ہے	تقویٰ کے	اور سب ڈر جاؤ	اللہ تعالیٰ سے

اِنَّ اللّٰهَ	خَبِيْرٌ ❸	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ (8)	وَعَدَ	اللّٰهُ ❹
بیشک اللہ تعالیٰ	خوب باخبر ہے	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	وعدہ فرمایا ہے	اللہ نے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❺ لا	لَهُمْ
ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے	اور	سب اعمال کرتے رہے	نیک	ان کیلئے

مَّغْفِرَةٌ ❺	وَّ	اَجْرٌ عَظِيْمٌ (9)	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
بخشش	اور	اجر عظیم ہے	اور	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (10)
اور	اُن سب نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	وہی لوگ	جہنم والے ہیں

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ ❻	اٰمَنُوا ❼	اذْكُرُوْا ❶	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	سب یاد کرو	اللہ کے احسان کو	(جو اس نے کیا) تم پر

اِذْ	هَمَّ	قَوْمٌ ❹	اَنْ	يَّبْسُطُوْٓا	اِلَيْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ
جب	ارادہ کیا	ایک قوم نے	کہ	وہ سب بڑھائیں	تمہاری طرف	اپنے ہاتھوں کو

ضروری وضاحت

❶ اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ علامت "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے بعد جس اسم کے آخر میں "پیش" ہو تو وہ اس فعل کا فاعل (کرنیوالا) ہوتا ہے۔ ❺ "ۃ" اور "ات" اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❻ "یا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❼ "اٰمَنُوْا" کا ترجمہ "وہ ایمان لائے" اور "اِمنُوْا" کا ترجمہ "تم ایمان لاؤ" ہوتا ہے۔

ع 2/6/6

فَكَفَّ اَیْدِیَهُمْ عَنْكُمْ	تو روک دیا اس نے ان کے ہاتھوں کو تم سے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَعَلَى اللّٰهِ	اور اللہ سے ڈرو اور اللہ پر (ہی)
فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (11)	پس چاہئے کہ بھروسہ کریں مومن۔ (11)
وَ لَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ	اور البتہ تحقیق اللہ نے عہد لیا
بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ وَبَعَثْنَا	بنی اسرائیل سے اور ہم نے مقرر کیے
مِنْهُمُ اثْنَیْ عَشَرَ نَقِیْبًا	ان میں سے بارہ سردار
وَ قَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مَعَكُمْ	اور اللہ نے فرمایا بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں
لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ	البتہ اگر تم قائم کرو گے نماز
وَ اٰتَیْتُمُ الزَّكٰوةَ	اور تم ادا کرو گے زکوٰۃ
وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِیْ	اور تم ایمان لاؤ گے میرے رسولوں پر
وَ عَزَّرْتُمُوْهُمْ	اور تم مدد کرو گے ان کی
وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا	اور قرض دو گے اللہ کو قرض حسنہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَیْدِیَهُمْ : یدِطولیٰ، یدِ بیضا۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔	مَعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔
فَلْیَتَوَكَّلِ : توکل، متوکل۔	اَقَمْتُمُ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الْمُؤْمِنُوْنَ، اٰمَنْتُمْ : امن، ایمان، مومن۔	الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، صلوۃ تسبیح۔
اَخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	بِرُسُلِیْ : رسول، انبیاء ورسل، ختم الرسل۔
مِیْثَاقَ : میثاقِ مدینہ، وثوق، امیدواثق۔	اَقْرَضْتُمُ : قرض، مقروض۔
بَعَثْنَا : بعثتِ نبوی، مبعوث۔	حَسَنًا : حسن، محسن، حسین وجمیل۔

فَكَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ ج	وَ	اتَّقُوا ❶	اللّٰهَ ط
تو روک دیا اس نے	ان کے ہاتھوں کو	تم سے	اور	تم سب ڈر جاؤ	اللہ سے

ع 2 6 6

وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ ❷	الْمُؤْمِنُوْنَ ع (11)	وَ	لَقَدْ ❸
اور	اللہ پر (ہی)	پس چاہیے کہ بھروسہ کریں	سب ایمان لانے والے	اور	البتہ تحقیق

اَخَذَ	اللّٰهُ ❹	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ج	وَ	بَعَثْنَا ❺
لیا	اللہ تعالیٰ نے	عہد	بنی اسرائیل سے	اور	ہم نے مقرر کیئے

مِنْهُمُ	اثْنَيْ عَشَرَ	نَقِيْبًا ط	وَ	قَالَ	اللّٰهُ ❹
ان میں سے	بارہ	سردار	اور	فرمایا	اللہ نے

اِنِّيْ	مَعَكُمْ ط	لَئِنْ	اَقَمْتُمُ	الصَّلٰوةَ ❻	وَ
بیشک میں	تمہارے ساتھ ہوں	البتہ اگر	تم سب قائم کروگے	نماز	اور

اٰتَيْتُمُ	الزَّكٰوةَ ❻	وَ	اٰمَنْتُمْ	بِرُسُلِيْ	وَ
تم سب ادا کروگے	زکوٰۃ	اور	تم سب ایمان لاؤ گے	میرے رسولوں پر	اور

عَزَّرْتُمُوْهُمْ ❼	وَ	اَقْرَضْتُمُ	اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا
تم سب ان کی مدد کروگے	اور	تم سب قرض دوگے	اللہ کو	قرضِ حسنہ

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وْا" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ "فَ" کے بعد اگر "جزم والا لام" ہو تو اسکا ترجمہ "چاہیے کہ" کیا جاتا ہے۔ ❸ "لَ" اور "قَدْ" کلام میں تاکید کا مفہوم شامل کرنے کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔ ❹ فعل کے بعد جس اسم کے آخر میں "پیش" ہو تو وہ اس فعل کا فاعل (کرنیوالا) ہوتا ہے۔ ❺ "نَا" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو اس "نَا" کا ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ❻ "ةَ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ یہ "عَزَّرْتُمْ + وْ + هُمْ" ہے علامت "تُمْ" کے بعد کوئی اور علامت آئے تو درمیان میں "وْ" لائی جاتی ہے۔

لَاُ كَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ	(تو) البتہ ضرور میں دور کردوں گا تم سے تمہارے گناہ
وَلَاُ دْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ	اور ضرور بضرور میں داخل کروں گا تمہیں باغات میں
تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَ نْهٰرُ ۚ	(کہ) چلتی ہونگی ان کے نیچے سے نہریں
فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ	پھر جس نے کفر کیا اس کے بعد تم میں سے
فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿12﴾	تو یقیناً وہ بھٹک گیا سیدھی راہ سے۔ ﴿12﴾
فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ	تو ان کے توڑ ڈالنے کی وجہ سے اپنے عہد کو
لَعَنّٰهُمْ وَ جَعَلْنَا	ہم نے لعنت کی ان پر اور ہم نے کر دیا
قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ	ان کے دلوں کو سخت
يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ	وہ بدل دیتے ہیں کلمات کو
عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ	اپنے (اصل) مقامات سے
وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا	اور انہوں نے بھلا دیا ایک حصہ اس سے جو
ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ	(کہ) وہ نصیحت کیے گئے اس کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاُ كَفِّرَنَّ : قسم کا کفارہ، گناہوں کا کفارہ۔	نَقْضِهِمْ : نقض عہد، نقیض، نقض امن۔
سَيِّاٰتِكُمْ : سیاہ کار، اخلاق سیئہ، علمائے سوء۔	قُلُوْبَهُمْ : قلب اطہر، قلوب واذہان، قلبی تعلق۔
تَجْرِىْ : جاری وساری، اجراء۔	يُحَرِّفُوْنَ : تحریف شدہ۔
تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الشعور۔	الْكَلِمَ : کلمہ، کلام، کلمات۔
ضَلَّ : ضلالت وگمراہی۔	مَّوَاضِعِهٖ : وضع قطع، موضع۔
السَّبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	نَسُوْا : نسیان، نسیاً منسیا۔
مِّيْثَاقَهُمْ : میثاقِ مدینہ، وثوق، اُمید واثق۔	ذُكِّرُوْا : ذکر، اذکار، تذکرۃ، مذکورۃ۔

لَاُكَفِّرَنَّ ❶	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ ❷	وَ	لَاُدْخِلَنَّكُمْ ❶
(تو) یقیناً میں ضرور دور کردوں گا	تم سے	تمہارے گناہ	اور	ضرور بضرور میں داخل کروں گا تمہیں

جَنّٰتٍ ❷	تَجْرِيْ ❸	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ج	فَمَنْ
باغات میں (کہ)	چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	پھر جس نے

كَفَرَ	بَعْدَ ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	فَقَدْ ❹	ضَلَّ
کفر کیا	اس کے بعد	تم میں سے	تو یقیناً	وہ بھٹک گیا

سَوَآءَ السَّبِيْلِ 12	فَبِمَا ❺	نَقْضِهِمْ	مِّيْثَاقَهُمْ
سیدھی راہ سے	تو بسبب	ان کے توڑ ڈالنے کے	اپنے عہد کو

لَعَنّٰهُمْ ❻	وَ	جَعَلْنَا	قُلُوْبَهُمْ	قٰسِيَةً ج ❷
ہم نے لعنت کی ان پر	اور	ہم نے کردیا	ان کے دلوں کو	سخت

يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ مَّوَاضِعِهٖ لا	وَ
وہ سب بدل دیتے ہیں	کلمات کو	اپنے (اصل) مقامات سے	اور

نَسُوْا	حَظًّا	مِّمَّا	ذُكِّرُوْا ❼	بِهٖ ج
ان سب نے بھلادیا	ایک حصہ	(اس) سے جو (کہ)	وہ سب نصیحت کئے گئے	اس کی

ضروری وضاحت

❶"لَ" اور "نَّ" دونوں کلام میں تاکید کا مفہوم شامل کرنے کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔ ❷"ة" اور "ات" اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸علامت "تَ" یہاں واحد مؤنث کے لیے استعمال ہوئی ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹"قَدْ" فعل میں تاکید کا مفہوم شامل کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ ❺"فَبِمَا" میں "مَا" زائد ہے اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❻یہ اصل میں "لَعَنْنَاهُمْ" تھا دونوں "نون" ملا کر "شد" ڈالی گئی ہے۔ ❼فعل کے شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ	اور آپ ہمیشہ خبر پاتے رہتے ہیں
عَلٰی خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ	ان کی طرف سے خیانت کی
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ	سوائے تھوڑے (لوگوں) کے ان میں سے
فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اصْفَحْ ؕ	پس معاف کرو ان کو اور درگزر کرو
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿13﴾	بیشک اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے احسان کرنیوالوں کو۔ ﴿13﴾
وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا	اور ان لوگوں سے جنہوں نے کہا
اِنَّا نَصٰرٰٓى	بیشک ہم نصاریٰ ہیں
اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ	ہم نے لیا ان سے عہد
فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا	تو انہوں نے بھلا دیا ایک حصہ اس سے جو
ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠	(کہ) وہ نصیحت کئے گئے اس کی
فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ	تو ہم نے ڈال دی ان کے درمیان دشمنی
وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ	اور کینہ و بغض قیامت کے دن تک (کیلئے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَطَّلِعُ : اطلاع، مطلع، اطلاعات۔	نَصٰرٰى : یہود و نصاریٰ (عیسائی)۔
عَلٰی : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	اَخَذْنَا : اخذ، ماٰخوذ، مواخذہ۔
خَآئِنَةٍ : خائن، امانت میں خیانت۔	مِيْثَاقَهُمْ : میثاقِ مدینہ، وثوق، اُمید واثق۔
فَاعْفُ : معافی، عفو و درگزر۔	فَنَسُوْا : نسیان، نسیاً منسیاً۔
يُحِبُّ : حُب، محبوب، محبت۔	ذُكِّرُوْا : ذکر، اذکار، تذکیر۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسان، محسن۔	بَيْنَهُمْ : بین الاقوامی، بین المذاہب، بین السطور۔
قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	الْعَدَاوَةَ : بغض و عداوت۔

وَ	لَا تَزَالُ ❶	تَطَّلِعُ	عَلٰى خَآئِنَةٍ ❷	مِّنْهُمْ
اور	آپ ہمیشہ	آپ خبر پاتے ہیں	خیانت پر	ان (کی طرف) سے

اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ	فَاعْفُ	عَنْهُمْ
سوائے	تھوڑے (لوگوں) کے	ان میں سے	پس معاف کرو	ان کو

وَ	اصْفَحْ ❸ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ ❹	الْمُحْسِنِيْنَ ❺ (13)
اور	درگزر کرو	بیشک	اللہ تعالیٰ	پسند کرتا ہے	سب احسان کرنیوالوں کو

وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	نَصٰرٰٓى
اور	ان لوگوں سے جنہوں نے	سب نے کہا	بیشک ہم	نصاریٰ ہیں

اَخَذْنَا	مِيْثَاقَهُمْ	فَنَسُوْا	حَظًّا	مِّمَّا ❻
ہم نے لیا	ان سے عہد	تو ان سب نے بھلا دیا	ایک حصہ	(اس) سے جو

ذُكِّرُوْا ❼	بِهٖ ص	فَاَغْرَيْنَا	بَيْنَهُمُ
(کہ) وہ سب نصیحت کیے گئے	اس کی	تو ہم نے ڈال دی	ان کے درمیان

الْعَدَاوَةَ ❷	وَ	الْبَغْضَآءَ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ط ❷
دشمنی	اور	کینہ وبغض	قیامت کے دن تک (کیلئے)

ضروری وضاحت

❶ اگر "لَا" کیساتھ "يَزَالُ، تَزَالُ" وغیرہ ہوں تو پھر "لَا" کا الگ ترجمہ نہیں ہوتا بلکہ دونوں کا ملا کر ترجمہ "ہمیشہ" کیا جاتا ہے۔ ❷ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "جزم" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ شروع میں "مُـ" اور آخر سے پہلے "زیر" میں "کرنے والے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ "مِمَّا" دراصل "مِن + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ سَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ	اور عنقریب اللہ تعالیٰ ان کو خبر دے گا
بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿14﴾	اس کی جو وہ کرتے تھے۔ ﴿14﴾
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ	اے اہل کتاب! یقیناً آیا ہے تمہارے پاس
رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا	ہمارا رسول (جو) بیان کرتا ہے تمہارے لیے بہت کچھ
مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ	اس سے جو تم تھے چھپاتے کتاب میں سے
وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۬	اور وہ درگزر کرتا ہے بہت (سی باتوں) سے
قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ	یقیناً آ چکی ہے تمہارے پاس اللہ کی طرف سے
نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ ﴿15﴾	روشنی اور واضح کتاب۔ ﴿15﴾
يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ	اللہ تعالیٰ ہدایت دیتا ہے اس کے ذریعے
مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ	اسے جو پیروی کرے اس کی خوشنودی کی
سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ	سلامتی کے راستوں کی اور وہ نکالتا ہے انہیں
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ	(کفر کے) اندھیروں سے (اسلام کی) روشنی کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُنَبِّئُهُمْ	:نبوت ورسالت، نبی (وحی کی خبر دینے والے)۔	نُوْرٌ	:نور ہدایت، نورعلیٰ نور، منور۔
يَصْنَعُوْنَ	:صنعت وحرفت، مصنوعی، مصنوعات۔	كِتٰبٌ	:کتابِ الٰہی، کتابت، مکتوب۔
رَسُوْلُنَا	:رسول اکرم، انبیاء ورسل۔	يَّهْدِيْ	:ہدایت، ہادی کائنات۔
يُبَيِّنُ، مُّبِيْنٌ	:بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	اتَّبَعَ	:اتباع رسول، متبع سنت۔
كَثِيْرًا	:کثیر، کثرت، اکثر۔	رِضْوَانَهٗ	:رضا، راضی نامہ، رضائے الٰہی۔
تُخْفُوْنَ	:خفیہ، مخفی۔	سُبُلَ	:دانائے سبل، سبیل فی سبیل اللہ۔
يَعْفُوْا	:عفو ودرگزر، معافی۔	الظُّلُمٰتِ	:ظلمت، ظلم، مظلوم۔

وَ	سَوْفَ	یُنَبِّئُهُمُ ❶	اللّٰهُ	بِمَا	كَانُوْا یَصْنَعُوْنَ ❷ (14)
اور	عنقریب	خبر دے گا انہیں	اللہ تعالیٰ	(اس) کی جو	تھے وہ سب کرتے

یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا	یُبَیِّنُ
اے اہل کتاب!	یقیناً	آیا ہے تمہارے پاس	ہمارا رسول	وہ بیان کرتا ہے

لَكُمْ	كَثِیْرًا	مِّمَّا ❸	كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ ❹	مِنَ الْكِتٰبِ
تمہارے لیے	بہت کچھ	(اس) سے جو	تھے تم سب چھپاتے	کتاب میں سے

وَ	یَعْفُوْا ❺	عَنْ كَثِیْرٍ ۬ۙ	قَدْ	جَآءَكُمْ
اور	وہ درگزر کرتا ہے	بہت (سی باتوں) سے	یقیناً	آچکی ہے تمہارے پاس

مِّنَ اللّٰهِ	نُوْرٌ	وَّ	كِتٰبٌ مُّبِیْنٌ ۙ (15)	یَّهْدِیْ ❶
اللہ (کی طرف) سے	روشنی	اور	واضح کتاب	ہدایت دیتا ہے

بِهِ	اللّٰهُ	مَنِ ❻	اتَّبَعَ	رِضْوَانَهٗ
اس کے ذریعے	اللہ تعالیٰ	(اسے) جو	پیروی کرے	اس کی خوشنودی کی

سُبُلَ السَّلٰمِ	وَ	یُخْرِجُهُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ ❼	اِلَى النُّوْرِ
سلامتی کے راستوں کی	اور	وہ نکالتا ہے انہیں	اندھیروں سے	روشنی کی طرف

ضروری وضاحت

❶علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷"كَانُوْا" میں "وا" اور "یَصْنَعُوْنَ" میں "وْنَ" دونوں کا ترجمہ "سب" کیا گیا ہے۔ ❸"مِمَّا" دراصل "مِنْ+مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❹علامت "تُمْ" اور "تَ" دونوں کا ملا کر ترجمہ "تم" ہے۔ ❺"یَعْفُوْا" کے آخر میں "وا" جمع کی علامت نہیں ہے بلکہ یہاں "و" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" زائد ہے۔ ❻"مَنْ" کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "زیر" دیتے ہیں۔ ❼"ات" اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ	اپنے حکم سے اور وہ ہدایت دیتا ہے انہیں
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿16﴾	سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿16﴾
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا	البتہ تحقیق کافر ہو گئے وہ لوگ جنہوں نے کہا
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ	بیشک اللہ وہ مسیح بن مریم ہے
قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ	(آپ ان سے) کہیں! پھر کون اختیار رکھتا ہے اللہ سے (بچانے کا)
شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ	کچھ بھی اگر وہ ارادہ کرے کہ وہ ہلاک کرے
الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ	مسیح بن مریم کو اور اس کی ماں کو
وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ	اور جو زمین میں (لوگ) ہیں سب کو
وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	اور اللہ کے لیے ہے آسمانوں کی بادشاہی
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ	اور زمین کی اور جو ان دونوں کے درمیان میں ہے
يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ	وہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿17﴾	اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاِذْنِهٖ : اذنِ عام، اذنِ الٰہی، باذن اللہ۔	يُّهْلِكَ : ہلاک، ہلاکتیں، مہلک امراض۔
يَهْدِيْهِمْ : ہدایت، ہادیٔ کائنات۔	الْاَرْضِ : ارض وسما، کرہ ارض، اراضی۔
صِرَاطٍ : صراطِ مستقیم، پل صراط۔	جَمِيْعًا : جمیع کائنات، جماعت، جمع۔
قَالُوْٓا، قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	بَيْنَهُمَا : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
يَّمْلِكُ، مُلْكُ : مالک، ملک، ملکیت۔	يَخْلُقُ : خلق، مخلوق، خلقِ خدا۔
شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خوردنی۔	عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَرَادَ : ارادہ، مرید، مراد۔	قَدِيْرٌ : قادر، قدیر، قدرتِ الٰہی۔

بِاِذْنِهٖ	وَ	يَهْدِيْهِمْ ❶	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (16)	لَقَدْ ❷
اپنے حکم سے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے انہیں	سیدھے راستے کی طرف	البتہ تحقیق

كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ ❸❹
کفر کیا	ان لوگوں نے جن	سب نے کہا	بیشک اللہ	وہی مسیح بن مریم ہے

قُلْ	فَمَنْ	يَّمْلِكُ ❺	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اِنْ
کہہ دیجیے	تو کون	اختیار رکھتا ہے	اللہ سے (بچانے کا)	کچھ بھی	اگر

اَرَادَ	اَنْ	يُّهْلِكَ	الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ	وَ	اُمَّهٗ
وہ ارادہ کرے	کہ	وہ ہلاک کرے	مسیح بن مریم کو	اور	اس کی ماں کو

وَ مَنْ	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا ؕ	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ ❻
اور جو	زمین میں ہے	سب کو	اور	اللہ کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

وَ الْاَرْضِ	وَ مَا	بَيْنَهُمَا ؕ	يَخْلُقُ	مَا
اور زمین کی	اور جو	ان دونوں کے درمیان میں ہے	وہ پیدا کرتا ہے	جو

يَشَآءُ ؕ	وَ اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (17)
وہ چاہتا ہے	اور اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	قادر ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت "هُمْ" پڑھنے میں آسانی کے لیے کبھی "هِمْ" ہو جاتی ہے۔ ❷ "لَقَدْ" میں "لَ + قَدْ" دونوں علامتیں تاکید کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ ❸ "هُوَ" کے بعد جب "اَلْ" والا اسم ہو تو اس میں زور پیدا ہو جاتا ہے اور ترجمہ "ہی" کیا جاتا ہے۔ ❹ حضرت عیسیٰ کو مسیح اس لیے کہا جاتا ہے کہ مسح کا معنیٰ "ہاتھ پھیرنا" اور وہ بیماروں اور کوڑھیوں پر ہاتھ پھیرتے تو وہ اللہ کے حکم سے تندرست ہو جاتے۔ ❺ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ وَ النَّصٰرٰى	اور کہا یہود و نصاریٰ نے
نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَ اَحِبَّآؤُهٗ ؕ	ہم اللہ کے بیٹے ہیں اور اس کے پیارے ہیں
قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ	(ان سے) کہیں تو (پھر) کیوں وہ عذاب دیتا ہے تمہیں
بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ	تمہارے گناہوں کے بدلے، بلکہ تم
بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ	انسان ہو ان میں سے جو اس نے پیدا کیے ہیں
يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ	وہ معاف کرتا ہے جس کو چاہتا ہے
وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے
وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے بادشاہی ہے آسمانوں کی
وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ٘	اور زمین کی اور جو ان دونوں کے درمیان میں ہے
وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ⑱	اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ ⑱
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ	اے اہل کتاب! تحقیق آیا ہے تمہارے پاس
رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ	ہمارا رسول وہ (احکام) بیان کرتا ہے تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَتِ، قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	مُلْكُ : ملک، املاک، مملکت۔
اَبْنٰٓؤُا : ابن قیم، محمد بن قاسم۔	الْاَرْضِ : ارض و سماء، کرہ ارض، خطہ اراضی۔
اَحِبَّآؤُهٗ : حُب، محبوب، محبت۔	بَيْنَهُمَا : بین الاقوامی، مابین، بین السطور۔
يُعَذِّبُكُمْ : عذاب، تعذیب، عذابِ الٰہی۔	اِلَيْهِ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
بَشَرٌ : بشر، بشری تقاضا۔	يٰۤاَهْلَ : اہل کتاب، اہل ایمان۔
خَلَقَ : خلق، مخلوق، مخلوقات، تخلیق کائنات۔	رَسُوْلُنَا : رسول، رسل، رسالت۔
يَغْفِرُ : مرحوم و مغفور، دعائے مغفرت۔	يُبَيِّنُ : بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔

وَ	قَالَتِ ❶	الْیَھُوْدُ	وَ	النَّصٰرٰی	نَحْنُ	اَبْنٰٓؤُا ❷	اللّٰہِ
اور	کہا	یہودیوں	اور	نصاریٰ نے	ہم	بیٹے ہیں	اللہ کے

وَ	اَحِبَّآؤُہٗ ❷ ط	قُلْ	فَلِمَ	یُعَذِّبُکُمْ
اور	اس کے پیارے ہیں	کہہ دیجئے	تو کیوں	وہ عذاب دیتا ہے تمہیں

بِذُنُوْبِکُمْ ط	بَلْ	اَنْتُمْ	بَشَرٌ	مِّمَّنْ ❸	خَلَقَ ط
تمہارے گناہوں کے بدلے	بلکہ	تم	انسان ہو	(ان) میں سے جو	اس نے پیدا کیے

یَغْفِرُ	لِمَنْ	یَّشَآءُ	وَ	یُعَذِّبُ	مَنْ	یَّشَآءُ ط
وہ معاف کرتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور	وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

وَ	لِلّٰہِ	مُلْکُ	السَّمٰوٰتِ ❹	وَالْاَرْضِ	وَ مَا
اور	اللہ کے لیے	بادشاہت ہے	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور جو

بَیْنَھُمَا ز	وَ	اِلَیْہِ	الْمَصِیْرُ (18)	یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ
ان دونوں کے درمیان ہے	اور	اسی کی طرف	لوٹنا ہے	اے اہل کتاب!

قَدْ ❺	جَآءَکُمْ	رَسُوْلُنَا ❻	یُبَیِّنُ	لَکُمْ ❼
تحقیق	آیا ہے تمہارے پاس	ہمارا رسول	وہ (احکام) بیان کرتا ہے	تمہارے لیے

ضروری وضاحت

❶ اصل میں "قَالَتْ" تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "زیر" دی گئی ہے اور یہ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "اَبْنٰٓؤُ" اور "اَحِبَّآؤُ" کے شروع میں "ا" جمع کے لیے ہے۔ ❸ "مِمَّنْ" دراصل "مِنْ+مَنْ" کا مجموعہ ہے۔ ❹ "ات" اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ "قَدْ" فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❻ "نَا" اگر اسم کے ساتھ ہو تو اس ترجمہ "ہمارا، ہمارے" ہوتا ہے۔ ❼ "لَکُمْ" میں "لَ" اصل میں "لِ" تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے اسے "لَ" کیا گیا ہے۔

عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ	رسولوں کے (آنے کا سلسلہ) منقطع ہو جانے کے بعد
اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا	کہ تم یہ (نہ) کہو (کہ) نہیں آیا ہمارے پاس
مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ز	کوئی خوشخبری دینے والا اور نہ ڈرانے والا
فَقَدْ جَآءَكُمْ	تو یقیناً آچکا ہے تمہارے پاس
بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ط	خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ع (19)	اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ ع (19)
وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ	اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے
يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	اے میری قوم! یاد کرو اپنے اوپر اللہ کی نعمتوں کو
اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ	جب اس نے بنائے تم میں سے بہت سے انبیاء
وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ق	اور بنایا تمہیں بادشاہ
وَّ اٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ	اور اس نے دیا تمہیں (وہ کچھ) جو نہیں دیا
اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ (20)	کسی ایک کو جہان والوں میں سے۔ (20)

ع 3 8 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرُّسُلِ: انبیاء و رسل، رسول، رسالت۔	لِقَوْمِهٖ: قوم، اقوام، قومیت۔
تَقُوْلُوْا، قَالَ: قول، اقوال، مقولہ۔	اذْكُرُوْا: ذکر، اذکار، تذکیر، مذکور۔
مِنْ: منجانب، منجملہ، من و عن۔	عَلَيْكُمْ: علَی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
بَشِيْرٍ: بشیر و نذیر، عشرہ مبشرہ۔	فِيْكُمْ: فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔
كُلِّ: کل نمبر، کلی طور پر، کل کائنات۔	اَنْۢبِيَآءَ: نبی، انبیاء کرامِ، نبوت۔
شَيْءٍ: شے، اشیاء، اشیائے خوردنی۔	مُّلُوْكًا: خلافت و ملوکیّت، ملک فہد۔
قَدِيْرٌ: قادر، قدیر، قدرتِ کاملہ۔	الْعٰلَمِيْنَ: عالم اسلام، عالم کفر، عالمی طاقتیں۔

عَلٰی فَتْرَۃٍ ❶	مِّنَ الرُّسُلِ ❷	اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا	جَآءَنَا
منقطع ہوجانے پر	رسولوں کا (سلسلہ)	کہ	تم سب یہ کہو	(کہ) نہیں	آیا ہمارے پاس

مِنْ ❸❹ بَشِیْرٍ	وَّ لَا	نَذِیْرٍ ز ❸	فَقَدْ	جَآءَکُمْ	بَشِیْرٌ
کوئی خوشخبری دینے والا	اور نہ	کوئی ڈرانیوالا	تو یقیناً	آچکا ہے تمہارے پاس	خوشخبری دینے والا

ع 3 8 7

وَّ	نَذِیْرٌ ط	وَ اللّٰہُ	عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرٌ ع (19)
اور	ڈرانے والا	اور اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	قادر ہے

وَ اِذْ	قَالَ	مُوْسٰی	لِقَوْمِہٖ	یٰقَوْمِ ❺	اذْکُرُوْا ❻
اور جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	اے میری قوم!	تم سب یاد کرو

نِعْمَۃَ اللّٰہِ	عَلَیْکُمْ	اِذْ	جَعَلَ	فِیْکُمْ
اللہ کی نعمتوں کو	(جو اس نے کیں) تم پر	جب	بنائے اس نے	تم میں (سے)

اَنْبِیَآءَ	وَ	جَعَلَکُمْ	مُّلُوْکًا ق	وَّ	اٰتٰکُمْ
(بہت سے) انبیاء	اور	بنایا تمہیں	بادشاہ	اور	اس نے دیا تمہیں (وہ کچھ)

مَّا لَمْ	یُؤْتِ ❼	اَحَدًا ❸	مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ (20)
جو نہیں	اس نے دیا	کسی ایک کو	سب جہان والوں میں سے

ضروری وضاحت

❶ "عَلٰی فَتْرَۃٍ" کا اصل ترجمہ "منقطع ہوجانے پر" ہے اور اس سے مراد "منقطع ہونے کے بعد" ہے۔ ❷ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے یہاں "کا" ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں کبھی اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ "کوئی" یا "کسی" کیا گیا ہے۔
❹ یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ اصل میں "یٰقَوْمِیْ" تھا آخر سے "یْ" گر گئی ہے اور اس کا ترجمہ "میری" کیا گیا ہے۔
❻ اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" تو عموماً اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ "یـ" کا ترجمہ وہ کی بجائے "اس نے" کیا گیا ہے۔

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ	اے میری قوم! داخل ہو جاؤ ارض مقدس (ملک شام) میں
الَّتِیْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ	جسے لکھ رکھا ہے اللہ نے تمہارے لیے
وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓی اَدْبَارِكُمْ	اور نہ پھر جانا اپنی پیٹھوں کے بل
فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ ﴿21﴾	تو تم لوٹو گے نقصان اٹھانے والے بن کر۔ ﴿21﴾
قَالُوْا یٰمُوْسٰٓی	انہوں نے کہا اے موسیٰ!
اِنَّ فِیْهَا قَوْمًا جَبَّارِیْنَ ۖ	بیشک اس میں زبردست قوم (رہتی) ہے
وَ اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا	اور بیشک ہم ہرگز نہیں داخل ہونگے اس میں
حَتّٰی یَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ	یہاں تک کہ وہ نکل (نہ) جائیں اس سے
فَاِنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا	پس اگر وہ نکل جائیں اس سے
فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿22﴾	تو بیشک ہم داخل ہونگے۔ ﴿22﴾
قَالَ رَجُلٰنِ	کہا دو آدمیوں نے
مِنَ الَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ	اُن میں سے جو ڈرتے تھے (اللہ سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یٰقَوْمِ، قَوْمًا: قوم، اقوام، قومیت۔	خٰسِرِیْنَ: خسارہ، خائب وخاسر۔
ادْخُلُوْا، نَّدْخُلَهَا: داخل، دخول، داخلہ فارم۔	فِیْهَا: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْاَرْضَ: ارض مقدس، ارض وسماء، کرۂ ارض۔	جَبَّارِیْنَ: جابر وظالم، مجبور، مجبوری۔
الْمُقَدَّسَةَ: مقدس، تقدیس، مقدس کا غذات۔	حَتّٰی: حتی الوسعت، حتی الامکان، حتی کہ۔
كَتَبَ: کاتب، مکتوب، کاتبِ وحی۔	یَخْرُجُوْا: خارج، خروج، امور خارجہ۔
تَرْتَدُّوْا: ارتداد، مرتد، مرتدین۔	رَجُلَانِ: رجال کار، قحط الرجال۔
فَتَنْقَلِبُوْا: انقلاب، انقلابی قدم۔	یَخَافُوْنَ: خوفِ خدا، خائف، خوف وہراس۔

یٰقَوْمِ ❶	ادْخُلُوا ❷	الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ ❸	الَّتِیْ ❹
اے میری قوم!	تم سب داخل ہو جاؤ	مقدس سرزمین (ملک شام) میں	جسے

كَتَبَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ لَا	تَرْتَدُّوْا ❺	عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ ❻
لکھ رکھا ہے	اللہ نے	تمہارے لیے	اور نہ	تم سب پھر جانا	اپنی پیٹھوں کے بل

فَتَنْقَلِبُوْا	خٰسِرِيْنَ ❼ (21)	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّ
تو تم سب لوٹو گے	نقصان اٹھانے والے بن کر	ان سب نے کہا	اے موسیٰ!	بیشک

فِيْهَا	قَوْمًا	جَبَّارِيْنَ ❼ ۖ	وَ اِنَّا ❽	لَنْ
اس میں	قوم ہے	زبردست	اور بیشک ہم	ہرگز نہیں

نَّدْخُلَهَا	حَتّٰى	يَخْرُجُوْا	مِنْهَا ج
ہم داخل ہونگے اس میں	یہاں تک کہ	وہ سب نکل جائیں	اس سے

فَاِنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنَّا ❽	دٰخِلُوْنَ (22)
پس اگر	وہ سب نکل جائیں	اس سے	تو بیشک ہم	سب داخل ہونگے

قَالَ	رَجُلٰنِ ❾	مِنَ الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ
کہا	دو آدمیوں نے	(اُن میں) سے جو	وہ سب ڈرتے تھے (اللہ سے)

ضروری وضاحت

❶ اصل میں "یٰقَوْمِیْ" تھا آخر سے "یْ" گر گئی ہے اور اسی کا ترجمہ "میری" کیا گیا ہے۔ ❷ اگر شروع میں "ا" اور آخر میں "وْا" تو عموماً اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "اَلَّتِیْ" واحد مؤنث کیلئے ہے۔ ❺ شروع میں "لَا" اور آخر میں "وا" تو عموماً اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ "عَلٰی" کا ترجمہ کبھی "کے بل" بھی کیا جاتا ہے۔ ❼ "یْنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ یہ "اِنَّنَا" تھا آسانی کیلئے ایک "نون" گرا دیا گیا ہے۔ ❾ "ان" دو ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا	(اور) اللہ نے انعام کیا تھا ان دونوں پر
ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ	داخل ہو جاؤ ان پر دروازے سے (اور حملہ کر دو)
فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ	پس جب تم داخل ہو جاؤ گے اس سے
فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ	تو بیشک تم غالب ہو گے
وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا	اور اللہ تعالیٰ پر پس بھروسہ کرو
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿23﴾	اگر ہو تم مومن۔ ﴿23﴾
قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا	انہوں نے کہا اے موسیٰ! بیشک ہم
لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا	ہرگز نہیں داخل ہونگے اس میں کبھی بھی
مَّا دَامُوْا فِيْهَا	جب تک وہ ہیں اس میں
فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ	پس جا تو اور تیرا رب
فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿24﴾	پس تم دونوں لڑو بیشک ہم یہاں بیٹھے ہیں۔ ﴿24﴾
قَالَ رَبِّ	کہا (موسیٰ نے) اے میرے رب!

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْعَمَ	:انعام، منعم حقیقی، نعمت۔
ادْخُلُوْا، دَخَلْتُمُوْهُ	:داخل، داخلہ فارم، داخلی امور۔
الْبَابَ	:بابِ جنت۔
غٰلِبُوْنَ	:غالب، مغلوب، غلبہ، ظنِ غالب۔
عَلَى	:علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَتَوَكَّلُوْٓا	:توکل علی اللہ، متوکل۔
مُّؤْمِنِيْنَ	:امن، ایمان، مومن۔
قَالُوْا	:قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَبَدًا	:ابدالآباد۔
وَ	:شان وشوکت، عفوو درگزر، رحم وکرم۔
فِيْهَا	:فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔
فَقَاتِلَآ	:قتل، قاتل، مقتول۔
قٰعِدُوْنَ	:قعدہ، مقعد۔

اَنْعَمَ❶	اللّٰهُ	عَلَيْهِمَا	ادْخُلُوْا❷	عَلَيْهِمُ
(اور) انعام کیا	اللہ نے	ان دونوں پر	(کہا) تم سب داخل ہو جاؤ	ان پر

الْبَابَ ج	فَاِذَا	دَخَلْتُمُوْهُ❸	فَاِنَّكُمْ
دروازے سے (اور حملہ کردو)	پس جب	تم سب داخل ہو جاؤ گے اس سے	تو بیشک تم

غٰلِبُوْنَ ۵	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَتَوَكَّلُوْٓا❹
سب غالب ہو گے	اور	اللہ تعالیٰ پر	پس تم سب بھروسہ کرو

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (23)	قَالُوْا
اگر	ہو تم	سب ایمان لانے والے	ان سب نے کہا

يٰمُوْسٰٓى	اِنَّا❺	لَنْ	نَّدْخُلَهَآ	اَبَدًا
اے موسیٰ!	بیشک ہم	ہرگز نہیں	ہم داخل ہونگے اس میں	کبھی بھی

مَّا دَامُوْا❻	فِيْهَا	فَاذْهَبْ	اَنْتَ	وَ	رَبُّكَ
جب تک وہ سب ہیں	اس میں	پس جا	تو	اور	تیرا رب

فَقَاتِلَآ	اِنَّا❺	هٰهُنَا	قٰعِدُوْنَ (24)	قَالَ	رَبِّ❼
پس دونوں لڑو	بیشک ہم	یہاں	سب بیٹھے ہیں	کہا (موسیٰ نے)	(اے) میرے رب!

ضروری وضاحت

❶ شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے ❸ علامت "تُمْ" کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو درمیان میں "و" کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❹ علامت "تَ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❺ یہ اصل میں "اِنَّنَا" تھا تخفیف کیلئے ایک "نون" گر گیا ہے۔ ❻ "مَا" کے ساتھ اگر "دَامَ" آئے تو دونوں کا ملا کر ترجمہ "ہمیشہ" یا "جب تک" کیا جاتا ہے۔ ❼ یہ اصل میں "رَبِّيْ" تھا آسانی کے لیے آخر سے "ی" کو گرا دیا گیا ہے۔

اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ	بیشک میں نہیں اختیار رکھتا مگر اپنے نفس کا
وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا	اور اپنے بھائی کا پس جدائی ڈال دے ہمارے درمیان
وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿25﴾	اور فاسق قوم کے درمیان۔ ﴿25﴾
قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ	فرمایا (اللہ نے) پس بیشک وہ (زمین) حرام کردی گئی
عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ج	ان پر چالیس سال تک
يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ط	وہ مارے مارے پھریں گے زمین میں
4 ع 7 8 فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿26﴾ ع	پس افسوس نہ کر نافرمان قوم پر۔ ﴿26﴾ ع
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ	اور پڑھ کر سنایئے اِن کو آدم کے دو بیٹوں کی خبر
وقف لازم بِالْحَقِّ م اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا	حق کے ساتھ، جب دونوں نے قربانی پیش کی
فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا	تو قبول کرلی گئی ان دونوں میں سے ایک کی (قربانی)
وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ط	اور نہ قبول کی گئی دوسرے سے
قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ط	(تو) اس نے کہا میں ضرور بضرور قتل کردونگا تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَمْلِكُ	: ملک، املاک، مالک، ملکیت۔	اُتْلُ	: تلاوتِ کلام مجید، وحی متلو۔
نَفْسِيْ	: نفسانفسی، نفسیات، نفسانی خواہشات۔	نَبَاَ	: نبی، انبیاء کرام (وحی کی خبر دینے والے)۔
اَخِيْ	: اخوتِ اسلامی، مواخاتِ مدینہ۔	اِبْنَيْ	: ابن قیم، ابن تیمیہ، محمد بن قاسم۔
فَافْرُقْ	: فرق، تفریق، تفرقہ، متفرق۔	بِالْحَقِّ	: حق وصداقت، حق بات، حقیقی، حقیقت۔
الْفٰسِقِيْنَ	: فسق وفجور، فاسق وفاجر۔	قُرْبَانًا	: قرب، مقرب، قربانی۔
مُحَرَّمَةٌ	: حلت وحرمت، حلال وحرام۔	فَتُقُبِّلَ	: قابل، قبول، مقبولِ عام۔
سَنَةً	: سن ہجری، سن عیسوی، سن ولادت۔	لَاَقْتُلَنَّكَ	: قتل، قاتل، مقتول۔

اِنِّیْ	لَآ	اَمْلِكُ	اِلَّا	نَفْسِیْ	وَ	اَخِیْ
بیشک میں	نہیں	میں اختیار رکھتا	مگر	اپنے نفس کا	اور	اپنے بھائی کا

فَافْرُقْ ❶	بَیْنَنَا	وَ	بَیْنَ	الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ (25)	قَالَ
پس تو جدائی ڈال دے	ہمارے درمیان	اور	درمیان	تمام فاسق قوم کے	(اللہ نے) فرمایا

فَاِنَّهَا	مُحَرَّمَةٌ ❷❸	عَلَیْهِمْ	اَرْبَعِیْنَ سَنَةً ❸ ج	یَتِیْهُوْنَ
پس بیشک وہ (زمین)	حرام کردی گئی	ان پر	چالیس سال تک	وہ سب مارے مارے پھریں گے

ع 4 7 8

فِی الْاَرْضِ ط	فَلَا	تَاْسَ	عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ (26) ع
زمین میں	پس نہ	تو افسوس کر	تمام نافرمان قوم پر

وقف لازم

وَ اتْلُ ❹	عَلَیْهِمْ	نَبَاَ	ابْنَیْ اٰدَمَ ❺	بِالْحَقِّ م
اور پڑھ کر سنایئے	ان پر	خبر	آدم کے دو بیٹوں کی	حق کے ساتھ

اِذْ	قَرَّبَا	قُرْبَانًا	فَتُقُبِّلَ ❻❼	مِنْ اَحَدِهِمَا
جب	دونوں نے قربانی کی	قربانی	تو قبول کرلی گئی	ان دونوں میں سے ایک کی (قربانی)

وَ لَمْ	یُتَقَبَّلْ ❻❼	مِنَ الْاٰخَرِ ط	قَالَ	لَاَقْتُلَنَّكَ ❽ ط
اور نہ	قبول کی گئی	دوسرے سے	(تو) اس نے کہا	ضرور بضرور میں قتل کردوں گا تمہیں

ضروری وضاحت

❶ شروع میں "ا" اور آخر میں "وْا" میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زبر" میں جس پر کام کیا گیا ہو کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ "ۃ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ "اُتْلُ" کے آخر میں "و" تھی جسے گرا دیا گیا ہے۔ ❺ یہ اصل میں "اِبْنَیْنِ" تھا "نون" گر گیا ہے اور "یْ" دو کو ظاہر کر رہی ہے۔ ❻ علامت "تَ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں "کی گئی" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ شروع میں "لَ" اور آخر میں "نَّ" میں تاکید کا مفہوم ہے۔

النصف

قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿27﴾	کہا بیشک قبول کرتا ہے اللہ تعالیٰ متقین سے۔ ﴿27﴾
لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَیَّ یَدَكَ	البتہ اگر تو نے بڑھایا میری طرف اپنا ہاتھ
لِتَقْتُلَنِیْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ	تا کہ تو مجھے قتل کرے (تو) میں نہیں بڑھانے والا
یَّدِیَ اِلَیْكَ لِاَ قْتُلَكَ ۚ	اپنا ہاتھ تیری طرف تا کہ میں قتل کروں تجھے
اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ	بیشک میں اللہ سے ڈرتا ہوں
رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿28﴾	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿28﴾
اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِیْ	بیشک میں چاہتا ہوں کہ تو سمیٹ لے میرے گناہ کو
وَ اِثْمِكَ فَتَكُوْنَ	اور اپنے گناہ کو پس تو ہو جائے
مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ	اہل دوزخ میں سے
وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ۚ ﴿29﴾	اور یہی بدلہ ہے ظالموں کا۔ ﴿29﴾
فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ	پس آمادہ کیا اس کو اس کے نفس نے
قَتْلَ اَخِیْهِ فَقَتَلَهٗ	اپنے بھائی کے قتل پر تو اس نے قتل کر دیا اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	:قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْعٰلَمِیْنَ	:عالم اسلام، عالم کفر۔
یَتَقَبَّلُ	:قابل، قبول، مقبولِ عام۔	اُرِیْدُ	:ارادہ، مرید، مراد۔
الْمُتَّقِیْنَ	:تقوٰی، متقی۔	مِنْ	:منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
یَدَكَ، یَّدِیَ	:یدِطولیٰ، یدِ بیضا۔	اَصْحٰبِ	:صاحب، اصحاب، اصحابِ رسول، اصحاب مدین۔
لِتَقْتُلَنِیْ، لِاَ قْتُلَكَ	:قتل، قاتل، مقتول۔	جَزٰٓؤُا	:جزاوسزا، جزائے خیر۔
اِلَیْكَ	:الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔	نَفْسُهٗ	:نفسانفسی، نفسانی خواہشات۔
اَخَافُ	:خوف، خائف۔	اَخِیْهِ	:اخوت و بھائی چارہ، مواخاتِ مدینہ۔

النصف

مِنَ الْمُتَّقِيْنَ (27)	اللّٰهُ	يَتَقَبَّلُ ❶	اِنَّمَا	قَالَ
سب پرہیزگاروں سے	اللہ تعالیٰ	قبول کرتا ہے	بیشک	کہا

اَنَا	مَآ	لِتَقْتُلَنِيْ ❸	يَدَكَ	اِلَيَّ	بَسَطْتَّ	لَئِنْ ❷
میں	(تو) نہیں	تاکہ تو مجھے قتل کرے	اپنا ہاتھ	میری طرف	تو نے بڑھایا	البتہ اگر

لِاَقْتُلَكَ ج	اِلَيْكَ	يَدِيَ	بِبَاسِطٍ ❹
تاکہ میں تجھے قتل کروں	تیری طرف	اپنا ہاتھ	بڑھانے والا

اِنِّيْٓ اُرِيْدُ ❺	الْعٰلَمِيْنَ (28)	رَبَّ	اللّٰهَ	اِنِّيْٓ اَخَافُ ❺
بیشک میں چاہتا ہوں	تمام جہانوں کا	(جو) رب ہے	اللہ سے	بیشک میں ڈرتا ہوں

فَتَكُوْنَ	اِثْمِكَ	وَ	بِاِثْمِيْ	تَبُوْٓاَ	اَنْ
پس تو ہو جائے	اپنے گناہ (کو)	اور	میرے گناہ کو	تو سمیٹ لے	کہ

الظّٰلِمِيْنَ ج (29)	جَزٰٓؤُا	ذٰلِكَ	وَ	مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ج
سب ظالموں کا	بدلہ (سزا) ہے	یہی	اور	اہل دوزخ میں سے

فَقَتَلَهٗ	قَتْلَ اَخِيْهِ	نَفْسُهٗ	لَهٗ	فَطَوَّعَتْ ❻
تو اس نے اسے قتل کر دیا	اپنے بھائی کے قتل پر	اس کے نفس نے	اس کو	پس آمادہ کیا

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت ”يَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور علامت ”تَ“ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❷ ”لَئِنْ“ دراصل ”لَ“ اور ”اِنْ“ کا مجموعہ ہے۔ ❸ علامت ”نِيْ“ اگر فعل کے آخر میں آجائے تو درمیان میں ”نِ“ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❹ اگر ”مَا“ کے بعد اسم کے شروع میں ”بِ“ ہو تو اس ”بِ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ علامت ”يْ“ اور ”ا“ دونوں کا ترجمہ ”میں“ کیا گیا ہے۔ ❻ علامت ”تْ“ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿30﴾	پس ہوگیا خسارہ پانے والوں میں سے۔ ﴿30﴾
فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ	پس بھیجا اللہ نے ایک کوّا (جو) زمین کریدنے لگا
لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ	تاکہ وہ دکھائے اسے کہ کیسے وہ چھپائے
سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ	اپنے بھائی کی لاش کو
قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ	کہنے لگا ہائے افسوس! کیا (اتنا) میں عاجز ہوگیا
اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ	کہ میں ہوجاتا اس کوّے جیسا
فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ	پس میں چھپالیتا اپنے بھائی کی لاش
فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿31﴾ؕۛ	پس وہ ہوگیا شرمندہ ہونے والوں میں سے۔ ﴿31﴾
مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ كَتَبْنَا	اسی وجہ سے ہم نے لکھ (کر فرض کر) دیا
عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ	بنی اسرائیل پر (کہ) یہ یقینی بات ہے (کہ)
مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ	جس نے قتل کیا کسی جان کو بغیر کسی جان (قصاص) کے
اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا	یا زمین میں فساد مچانے کے تو گویا کہ

معانقة ٥ — وقف النبی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْخٰسِرِيْنَ	:خسارہ، خائب وخاسر۔	هٰذَا	:علیٰ ھٰذا القیاس، لہٰذا۔
فَبَعَثَ	:بعث نبوی، مبعوث۔	مِثْلَ	:مثل، مثال، تمثیل، مثالیں۔
يَّبْحَثُ	:بحث، مباحثہ۔	النّٰدِمِيْنَ	:ندامت، نادم ہونا۔
لِيُرِيَهٗ	:رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی، غیر مرئی۔	نَفْسًا	:نفسانفسی، نفسانی خواہشات۔
يُوَارِيْ، فَاُوَارِيَ	:ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔	بِغَيْرِ	:بغیر لالچ، بغیر علاج، غیر، اغیار۔
كَيْفَ	:بہرکیف، کیفیت۔	فَسَادٍ	:فتنہ وفساد، فسادی لوگ۔
اَخِيْهِ	:اخوتِ اسلامی، مواخاتِ مدینہ۔	الْاَرْضِ	:ارض وسماء، کرہ ارض، اراضی۔

فَاَصْبَحَ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (30)	فَبَعَثَ	اللّٰهُ ❶	غُرَابًا ❷
پس ہو گیا	خسارہ پانے والوں میں سے	پس بھیجا	اللہ نے	ایک کوّا

يَّبْحَثُ	فِي الْاَرْضِ	لِيُرِيَهٗ ❸	كَيْفَ	يُوَارِيْ
وہ کریدنے لگا	زمین میں	تاکہ وہ دکھائے اسے	(کہ) کیسے	وہ چھپائے

سَوْءَةَ اَخِيْهِ ط ❹	قَالَ	يٰوَيْلَتٰٓى	اَ	عَجَزْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ
اپنے بھائی کی لاش کو	وہ کہنے لگا	ہائے افسوس!	کیا	(اتنا) میں عاجز ہو گیا	کہ	میں ہو جاتا

مِثْلَ	هٰذَا الْغُرَابِ	فَاُوَارِيَ	سَوْءَةَ اَخِيْ ج ❹
مثل	اس کوّے کے	پس میں چھپا لیتا	اپنے بھائی کی لاش

فَاَصْبَحَ	مِنَ النّٰدِمِيْنَ ۛ لا (31)	مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ	كَتَبْنَا ❺
پس ہو گیا وہ	شرمندہ ہونے والوں میں سے	اسی وجہ سے	ہم نے لکھ دیا

معانقة ٥ وقف النبی

عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَنَّهٗ	مَنْ	قَتَلَ	نَفْسًا ❻
بنی اسرائیل پر	یہ یقینی بات ہے (کہ)	جس نے	قتل کیا	کسی جان کو

بِغَيْرِ	نَفْسٍ ❻	اَوْ	فَسَادٍ	فِي الْاَرْضِ	فَكَاَنَّمَا ❼
بغیر	کسی جان کے	یا	(بغیر) فساد مچانے کے	زمین میں	تو گویا کہ

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد والے اسم کے آخر میں "پیش" ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ فعل کے بعد والے اسم کے آخر میں اگر "زبر" ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❸ "ہٗ" اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ "اسے" کیا جاتا ہے۔ ❹ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ "نَا" سے پہلے "جزم" ہو تو ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "کسی" کیا گیا ہے۔ ❼ "کَاَنَّ" کے ساتھ اگر "مَا" آجائے تو اس میں "گویا کہ یوں ہی ہے" کا مفہوم ہوتا ہے۔

قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَ مَنْ	اس نے قتل کیا تمام لوگوں کو اور جس نے
اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ	(کسی کو ناحق قتل سے بچا کر) زندگی دی اُسے تو گویا کہ
اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ	اس نے زندگی دی تمام لوگوں کو
وَ لَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا	اور البتہ تحقیق آئے ان کے پاس ہمارے رسول
بِالْبَيِّنٰتِ ز ثُمَّ اِنَّ	واضح دلائل کے ساتھ، پھر (بھی) بیشک
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ	اکثر (لوگ) ان میں سے اس کے بعد
فِى الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿32﴾	زمین میں یقیناً حد سے بڑھے ہوئے ہیں۔ ﴿32﴾
اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ	بیشک سزا ان لوگوں کی جو جنگ کرتے ہیں
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ يَسْعَوْنَ	اللہ اور اسکے رسول سے اور کوشش کرتے ہیں
فِى الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا	زمین میں فساد مچانے کی (یہ ہے) کہ وہ قتل کر دیے جائیں
اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ	یا سولی پر چڑھا دیے جائیں یا کاٹ دیے جائیں
اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ	ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں مخالف (سمتوں) سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَتَلَ	:قتل، قاتل، مقتول۔	اَلْاَرْضِ	:ارض وسماء، کرہ ارض، اراضی۔
اَلنَّاسَ	:عوام الناس، عامۃ الناس۔	لَمُسْرِفُوْنَ	:اسراف (فضول خرچی)۔
جَمِيْعًا	:جمع، جمیع کائنات، جمیع امت۔	جَزٰٓؤُا	:جزاوسزا، جزاک اللہ خیرا۔
اَحْيَاهَا	:احیائے دین، حیاتِ جاودانی۔	يُحَارِبُوْنَ	:آلاتِ حرب، سامانِ حرب۔
رُسُلُنَا	:انبیاء ورسل، رسول مکرم، رسالت۔	يَسْعَوْنَ	:سعی لاحاصل، صفاومروہ کی سعی۔
بِالْبَيِّنٰتِ	:بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	يُصَلَّبُوْٓا	:صلیب، صلیبی جنگیں۔
كَثِيْرًا	:کثیر مال، کثرت، اکثر۔	تُقَطَّعَ	:قطع کلامی، قطع تعلق، قطع رحمی۔

قَتَلَ	النَّاسَ جَمِيْعًا ط	وَ مَنْ	اَحْيَاهَا	فَكَاَنَّمَآ
اس نے قتل کیا	تمام لوگوں کو	اور جس نے	زندگی دی اسے	تو گویا کہ

اَحْيَا	النَّاسَ جَمِيْعًا ط	وَ	لَقَدْ ❶	جَآءَتْهُمْ ❷
اس نے زندگی دی	تمام لوگوں کو	اور	البتہ تحقیق	آئے ان کے پاس

رُسُلُنَا	بِالْبَيِّنٰتِ ز ❸	ثُمَّ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ
ہمارے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	پھر	بیشک	اکثر (لوگ)	ان میں سے

بَعْدَ ذٰلِكَ	فِي الْاَرْضِ	لَمُسْرِفُوْنَ (32)	اِنَّمَا ❹	جَزٰٓؤُا	الَّذِيْنَ
اس کے بعد	زمین میں	یقیناً سب حد سے بڑھنے والے ہیں	بیشک	بدلہ	ان لوگوں کا جو

يُحَارِبُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	يَسْعَوْنَ
وہ سب جنگ کرتے ہیں	اللہ سے	اور	اسکے رسول سے	اور	وہ سب کوشش کرتے ہیں

فِي الْاَرْضِ	فَسَادًا	اَنْ	يُّقَتَّلُوْٓا ❺	اَوْ	يُصَلَّبُوْٓا ❺
زمین میں	فساد مچانے کی	کہ	وہ سب قتل کر دیے جائیں	یا	وہ سب سولی چڑھا دیے جائیں

اَوْ	تُقَطَّعَ ❺❻	اَيْدِيْهِمْ	وَ	اَرْجُلُهُمْ	مِّنْ خِلَافٍ
یا	کاٹ دیے جائیں	ان کے ہاتھ	اور	ان کے پاؤں	مخالف سمتوں سے

ضروری وضاحت

❶علامت "لَ" اسم فعل اور حرف کے ساتھ جبکہ "قَدْ" صرف فعل کے ساتھ تاکید کی علامت ہے۔❷"تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸"ات" اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❹"اِنَّ" کے ساتھ اگر "مَا" آجائے تو اس میں مفہوم ہوتا ہے "بیشک یوں ہی ہے"۔❺شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زبر" میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔❻علامت "تُ" واحد مؤنث کی علامت ہے۔ الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

اَوْ یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ	یا وہ نکال دیے جائیں زمین (ملک) سے
ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْیٌ فِی الدُّنْیَا	یہ ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے
وَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۙ﴿33﴾	اور ان کے لیے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ ﴿33﴾
اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ	مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اس سے پہلے
اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَیْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْۤا	کہ تم قابو پاؤ اُن پر، پس تم جان لو
اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿34﴾ ع	کہ بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا، مہربان ہے۔ ﴿34﴾ ع
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈر جاؤ
وَ ابْتَغُوْۤا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ	اور تلاش کرو اس کی طرف (قرب حاصل کرنے کا) ذریعہ
وَجَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِهٖ	اور جہاد کرو اس کے راستے میں
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿35﴾	تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ ﴿35﴾
اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا	بلاشبہ اگر ان کے پاس ہو وہ سب کچھ جو زمین میں ہے

ع 5/8/9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یُنْفَوْا	: نفی کرنا، منفی تاثرات، منفی سرگرمیاں۔	فَاعْلَمُوْۤا	: علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔
الدُّنْیَا	: دنیا و آخرت، دنیوی زندگی۔	رَّحِیْمٌ	: رحمان و رحیم، غفور و رحیم۔
فِی	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اٰمَنُوا	: امن، ایمان، مؤمن۔
تَابُوْا	: توبہ، تائب۔	اتَّقُوا	: تقویٰ، متقی۔
قَبْلِ	: قبل از موت، قبل از غذا۔	الْوَسِیْلَةَ	: وسیلہ، وسائل۔
تَقْدِرُوْا	: قادر، قدیر، قدرتِ کاملہ۔	جَاهِدُوْا	: جہد، جہاد، مجاہد۔
عَلَیْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تُفْلِحُوْنَ	: فلاح دارین، فلاح و بہبود، فلاحی منصوبہ۔

اَوْ	يُنْفَوْا ❶	مِنَ الْاَرْضِ ط	ذٰلِكَ ❷	لَهُمْ	خِزْيٌ
یا	وہ سب نکال دیے جائیں	زمین (ملک) سے	یہ	ان کے لیے	رسوائی ہے

فِي الدُّنْيَا	وَ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ ❸	عَذَابٌ عَظِيْمٌ لا (33)
دنیا میں	اور	ان کے لیے	آخرت میں	بڑا عذاب ہے

اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَقْدِرُوْا	عَلَيْهِمْ ج
مگر	وہ لوگ جن	سب نے توبہ کی	اس سے پہلے	کہ	تم سب قابو پاؤ	اُن پر

فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ❹	رَّحِيْمٌ ❹ ع (34)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
پس تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان ہے	اے	وہ لوگو جو

ع 5 8 9

اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	ابْتَغُوْٓا	اِلَيْهِ	الْوَسِيْلَةَ ❸
سب ایمان لائے ہو!	سب اللہ سے ڈر جاؤ	اور	سب تلاش کرو	اس کی طرف	(قرب کا) ذریعہ

وَ	جَاهِدُوْا	فِيْ سَبِيْلِهٖ	لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ❺ (35)	اِنَّ
اور	سب جہاد کرو	اس کے راستے میں	تاکہ تم سب فلاح پا جاؤ	بیشک

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ اَنَّ	لَهُمْ ❻	مَّا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	یقیناً اگر	ان کے پاس ہو	جو	زمین میں ہے	تمام

ضروری وضاحت

❶ شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زبر" میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے بات میں زور پیدا کرنے کے لیے عموماً "ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ" کا استعمال ہوتا ہے اور ضرورتاً ترجمہ "یہ" کر دیا جاتا ہے۔
❸ علامت "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغہ" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ "تُمْ" اور "تُ" دونوں کا ترجمہ "تم" کیا گیا ہے۔ ❻ "لَهُمْ" کا اصل ترجمہ "ان کے لیے" ہے۔

وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ	اور اس جیسا اس کے ساتھ (اور بھی)
لِيَفْتَدُوْا بِهٖ	تا کہ وہ بدلے میں دے دیں اس کو
مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	قیامت کے دن کے عذاب سے (بچنے کے لیے)
مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ج	(تو) نہیں قبول کیا جائے گا ان سے
وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (36)	اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (36)
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ	وہ چاہیں گے کہ نکل جائیں آگ سے
وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ز	حالانکہ نہیں وہ نکل سکیں گے اس سے
وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ (37)	اور ان کے لیے ہمیشہ قائم رہنے والا عذاب ہوگا۔ (37)
وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا	اور چور مرد اور چور عورت پس کاٹ دو
اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا	ان دونوں کے ہاتھ بدلہ ہے اس کا جو ان دونوں نے کیا
نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ط	(اور) عبرت ہے اللہ کی طرف سے
وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (38)	اور اللہ تعالیٰ غالب، حکمت والا ہے۔ (38)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِثْلَهٗ : مثل، مثال، تمثیل، مثالیں۔
مَعَهٗ : مع اہل وعیال، معیت۔
لِيَفْتَدُوْا : فدیہ، فدا ہونا۔
يَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
تُقُبِّلَ : قابل، قبول، مقبول عام۔
اَلِيْمٌ : المناک، المیہ، رنج والم۔
يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
يَّخْرُجُوْا، بِخٰرِجِيْنَ : خارج، خروج، امور خارجہ۔
مِنْهَا : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
مُّقِيْمٌ : قائم، قیام، مقیم۔
السَّارِقُ : مسروقہ مال، مسروقہ اشیاء۔
فَاقْطَعُوْٓا : قطع کلامی، قطع تعلق، قطع رحمی۔
اَيْدِيَهُمَا : یدطولیٰ، ید بیضاء۔
جَزَآءً : جزاوسزا، جزائے خیر۔

وَ	مِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لِيَفْتَدُوْا ❶	بِهٖ
اور	اس جیسا (اور بھی)	اس کے ساتھ (ہو)	تا کہ وہ سب بدلے میں دے دیں	اس کو

مِنْ عَذَابِ	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ❷	مَا	تُقُبِّلَ ❸	مِنْهُمْ ج
عذاب سے (بچنے کے لیے)	قیامت کے دن	(تو) نہیں	قبول کیا جائے گا	ان سے

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (36)	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّخْرُجُوْا
اور	ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک	وہ سب چاہیں گے	کہ	وہ سب نکل جائیں

مِنَ النَّارِ	وَ	مَا هُمْ ❹	بِخٰرِجِيْنَ ❹	مِنْهَا ز
آگ سے	حالانکہ	نہیں وہ	سب نکل سکیں گے	اس سے

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ (37)	وَالسَّارِقُ	وَالسَّارِقَةُ ❷
اور	ان کے لیے	عذاب ہوگا	(ہمیشہ) قائم رہنے والا	اور چور مرد	اور چور عورت

فَاقْطَعُوْٓا	اَيْدِيَهُمَا	جَزَآءًۢ	بِمَا	كَسَبَا ❺
پس تم سب کاٹ دو	ان دونوں کے ہاتھ	بدلہ ہے	(اس) کا جو	ان دونوں نے کیا

نَكَالًا	مِّنَ اللّٰهِ ط	وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (38)
(اور) عبرت ہے	اللہ (کی طرف) سے	اور اللہ تعالیٰ	غالب	حکمت والا ہے

ضروری وضاحت

❶ "لِ" اگر فعل کے شروع میں ہو تو عموماً اس کا ترجمہ "تا کہ" کیا جاتا ہے۔ ❷ علامت "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ یہاں علامت "تُ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے اور شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اگر علامت "مَا" کے بعد اسی جملے میں اسم کے شروع میں "بِ" ہو تو اس "مَا" میں "نہیں" کا مفہوم ہوتا ہے اور اس "بِ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ فعل کے آخر میں "الف" میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ	پھر جو توبہ کرے اپنے ظلم کرنے کے بعد
وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ	اور (اپنی) اصلاح کرلے تو بیشک اللہ رجوع کرتا ہے اس پر
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿39﴾	بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔ ﴿39﴾
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ	کیا نہیں تم جانتے کہ بیشک اللہ ہی کے لیے ہے
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ	وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے
وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور معاف کردیتا ہے جس کو چاہتا ہے
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿40﴾	اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿40﴾
يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ	اے رسول! آپ کو غمگین نہ کریں وہ لوگ جو
يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ	جلدی کرتے ہیں کفر میں ان میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو
قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ	کہتے ہیں اپنے منہ سے ہم ایمان لاتے ہیں
وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ	حالانکہ نہیں ایمان لاتے ان کے دل

ربع الوقف علی الاول الجزء ۱۲

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَابَ، يَتُوْبُ : توبہ، تائب ہونا، خالص توبہ۔	يَغْفِرُ : غفور، دعائے مغفرت، مرحوم ومغفور۔
ظُلْمِهٖ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظلومیت۔	يَّشَآءُ : مشیتِ باری تعالیٰ، مشیتِ ایزدی۔
اَصْلَحَ : اصلاح، اصلاحی باتیں، صلح۔	قَدِيْرٌ : قادر، قدیر، قدرتِ کاملہ۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَحْزُنْكَ : حزن وملال، محزون۔
تَعْلَمْ : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔	يُسَارِعُوْنَ : سُرعت، سریع الحرکت۔
الْاَرْضِ : ارض وسماء، کرہ ارض، خطہ اراضی۔	اٰمَنَّا، تُؤْمِنْ : امن، ایمان، مؤمن۔
يُعَذِّبُ : عذاب، تعذیب۔	بِاَفْوَاهِهِمْ : افواہ۔

فَمَنْ	تَابَ ❶	مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ ❷	وَ اَصْلَحَ ❸
پھر جو	توبہ کرے	اپنے ظلم کرنے کے بعد	اور (اپنی) اصلاح کرلے

فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَتُوْبُ ❹	عَلَيْهِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ❺	رَّحِيْمٌ ❺ (39)
تو بیشک	اللہ	رجوع کرتا ہے	اس پر	بیشک اللہ تعالیٰ	بہت بخشنے والا	بہت مہربان ہے

اَ	لَمْ تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ
کیا	نہیں تم جانتے	کہ بیشک	اللہ	اس کیلئے ہے	آسمانوں کی بادشاہی	اور زمین (کی)

يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ ؕ
وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ معاف کردیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے

وَ اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (40)	يٰۤاَيُّهَا ❻	الرَّسُوْلُ	لَا	يَحْزُنْكَ ❹
اور اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	قادر ہے	اے	رسول!	نہ	آپ کو غمگین کریں

الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي الْكُفْرِ	مِنَ الَّذِيْنَ
وہ لوگ جو	وہ سب جلدی کرتے ہیں	کفر میں	(ان) میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو

قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	لَمْ تُؤْمِنْ ❼	قُلُوْبُهُمْ ۛ
سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اپنے منہ سے	حالانکہ	نہیں ایمان لاتے	ان کے دل

مع ۲ الوقف علی الاول الجزء ۱۲

ضروری وضاحت

❶ "تَابَ" کا اصل ترجمہ "رجوع" کرنا ہے اگر اس کی نسبت بندے کی طرف ہو تو مراد "توبہ کرنا" ہوتا ہے اور اگر اللہ کی طرف نسبت ہو تو مراد "توبہ قبول کرنا" ہوتا ہے۔ ❷ اگر لفظ بَعْد سے پہلے مِنْ ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ❸ اَصْلَحَ کے شروع میں "اَ" معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❹ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ "يَا" اور "اَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❼ "تُؤْمِنْ" میں علامت "تُ" واحد مؤنث کے لیے ہے۔

وَ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ	اوران میں سے جو یہودی ہوئے
سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ	وہ کان لگاتے ہیں جھوٹ (بنانے) کے لیے
سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ	وہ کان لگاتے ہیں دوسری قوم کے لیے
لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ	(جو) نہیں آتے آپکے پاس، وہ بدل دیتے ہیں کلمات کو
مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ	اس کے (اصل) موقع محل (متعین ہونے) کے بعد
يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا	وہ کہتے ہیں (لوگوں سے) اگر تمہیں دیا جائے یہ (بدلا ہوا حکم)
فَخُذُوْهُ وَ اِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ	تو لے لینا اسے اور اگر نہ تم دیے جاؤ یہ (حکم تو)
فَاحْذَرُوْا ؕ وَ مَنْ	پھر بچو (اور نہ مانو)، اور جس کو (کہ)
يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ	ارادہ کرلے اللہ اس کی آزمائش (گمراہ کرنے) کا
فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ	تو ہرگز نہیں تم اختیار رکھتے اس کیلئے اللہ سے (ہدایت کا) کچھ بھی
اُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ	یہ وہ لوگ ہیں جنہیں نہیں چاہتا اللہ تعالیٰ
اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ	کہ وہ پاک کرے ان کے دلوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	:منجانب، منجملہ، من وعن۔	مَوَاضِعِهٖ	:وضع قطع، موضوع، موضع۔
هَادُوْا	:یہود ونصاریٰ، یہودیت۔	يَقُوْلُوْنَ	:قول، اقوال، مقولہ۔
سَمّٰعُوْنَ	:قوت سماعت، آلہ سماعت، سمع وبصر۔	فَخُذُوْهُ	:اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔
لِلْكَذِبِ	:کذب وافترا، تکذیب، کذاب۔	يُرِدِ	:ارادہ، مرید، مراد۔
اٰخَرِيْنَ	:آخری، اُخروی زندگی۔	فِتْنَتَهٗ	:فتنہ وفساد، فتنوں کا مرکز۔
يُحَرِّفُوْنَ	:تحریف شدہ۔	تَمْلِكَ	:مالک، املاک، مملوک۔
الْكَلِمَ	:کلمہ، کلام، تکیہ کلام۔	يُّطَهِّرَ	:طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔

وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا ۛ	سَمّٰعُوْنَ ❶	لِلْكَذِبِ
اور	ان میں سے جو	سب یہودی ہوئے	وہ سب کان لگانیوالے ہیں	جھوٹ کے لیے

سَمّٰعُوْنَ ❶	لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ	لَمْ	يَاْتُوْكَ ❷ ؕ
وہ سب کان لگانیوالے ہیں	دوسری قوم کے لیے	(جو) نہیں	وہ سب آئے آپکے پاس

يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ❸ ۚ
وہ سب بدل دیتے ہیں	کلمات کو	اس کے (اصل) موقع محل (متعین ہونے) کے بعد

يَقُوْلُوْنَ	اِنْ	اُوْتِيْتُمْ	هٰذَا	فَخُذُوْهُ ❷	وَ اِنْ
وہ سب کہتے ہیں	اگر	تمہیں دیا جائے	یہ (حکم)	تو سب لے لینا اسے	اور اگر

لَّمْ	تُؤْتَوْهُ ❷	فَاحْذَرُوْا ❹ ؕ	وَ مَنْ	يُّرِدِ اللّٰهُ ❺	فِتْنَتَهٗ
نہ	تم سب دیے جاؤ یہ (حکم)	پھر تم سب بچو	اور جس کو (کہ)	ارادہ کرلے اللہ	اسکی آزمائش کا

فَلَنْ ❻	تَمْلِكَ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا ؕ	اُولٰٓئِكَ
تو ہرگز نہیں	آپ مالک	اس کے لیے	اللہ (کی طرف) سے (ہدایت کے)	کچھ بھی	یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ	لَمْ	يُرِدِ اللّٰهُ ❺	اَنْ	يُّطَهِّرَ	قُلُوْبَهُمْ ؕ
جنہیں	نہیں	چاہتا اللہ تعالیٰ	کہ	وہ پاک کرے	ان سب کے دلوں کو

ضروری وضاحت

❶ "سَمّٰعُوْنَ" کی شد میں "مبالغہ" کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کان لگانے والے" کیا گیا ہے۔ ❷ "وْا" کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❸ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے "مِنْ" ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وْا" ہو تو اس میں "کام کرنے کا حکم" ہوتا ہے۔ ❺ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ علامت "لَنْ" میں نفی میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور یہ علامت فعل کو مستقبل کے معنی میں بھی کر دیتی ہے۔

لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۚۖ	ان کے لیے دنیا میں (بھی) رسوائی ہے
وَّ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿41﴾	اور ان کے لیے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ ﴿41﴾
سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ	(یہ) کان لگانے والے ہیں جھوٹ بنانے کے لیے
اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ	حرام کھانے والے ہیں
فَاِنْ جَآءُوْكَ	پس اگر وہ آئیں آپ کے پاس (کوئی مقدمہ لے کر)
فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ	تو آپ فیصلہ کریں ان کے درمیان
اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ	یا آپ اعراض کریں ان سے (آپ کو اختیار ہے)
وَ اِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ	اور اگر آپ اعراض کریں ان سے (اور فیصلہ نہ کریں)
فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ	تو ہرگز نہیں بگاڑ سکیں گے آپ کا کچھ بھی
وَ اِنْ حَكَمْتَ	اور اگر آپ فیصلہ کریں
فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ	تو آپ فیصلہ کریں ان کے درمیان انصاف سے
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿42﴾	بیشک اللہ پسند کرتا ہے انصاف کرنے والوں کو۔ ﴿42﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	فَاحْكُمْ، حَكَمْتَ : حاکم، حکومت، محکوم۔
الْاٰخِرَةِ : آخرت کی زندگی، یوم آخرت۔	بَيْنَهُمْ : بین الاقوامی، بین السطور۔
عَذَابٌ : اللہ کا عذاب، عذاب کا وعدہ۔	اَعْرِضْ، تُعْرِضْ : اعراض کرنا۔
عَظِيْمٌ : عظیم المرتبت، عظمت، اعظم۔	يَضُرُّوْكَ : مضرِ صحت، ضرر رساں۔
سَمّٰعُوْنَ : قوت سماعت، آلہ سماعت، سمع و بصر۔	شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خوردنی۔
لِلْكَذِبِ : کذب و افترٰی، کذب بیانی، کذاب۔	يُحِبُّ : حُب، محبوب، محبت۔
اَكّٰلُوْنَ : اکل و شرب، مأکولات۔	بِالْقِسْطِ، الْمُقْسِطِيْنَ : قسط، اقساط۔

لَھُمْ	فِی الدُّنْیَا	خِزْیٌ	وَّ	لَھُمْ	فِی الْاٰخِرَۃِ ❶
ان کے لیے	دنیا میں (بھی)	رسوائی ہے	اور	ان کے لیے	آخرت میں

عَذَابٌ	عَظِیْمٌ (41)	سَمّٰعُوْنَ ❷	لِلْکَذِبِ ❸
عذاب ہے	بڑا	سب کان لگانے والے ہیں	جھوٹ کے لیے

اَکّٰلُوْنَ ❷	لِلسُّحْتِ ط	فَاِنْ	جَآءُوْکَ ❹	فَاحْکُمْ ❺
سب بہت کھانے والے ہیں	حرام کو	پس اگر	وہ سب آئیں آپکے پاس	تو آپ فیصلہ کریں

بَیْنَھُمْ	اَوْ	اَعْرِضْ ❺	عَنْھُمْ ج	وَ اِنْ
ان کے درمیان	یا	آپ اعراض کریں	ان سے	اور اگر

تُعْرِضْ	عَنْھُمْ	فَلَنْ	یَّضُرُّوْکَ	شَیْئًا ط
آپ اعراض کریں	ان سے	تو ہرگز نہیں	وہ سب بگاڑ سکیں گے آپ کا	کچھ بھی

وَ	اِنْ	حَکَمْتَ	فَاحْکُمْ ❺	بَیْنَھُمْ
اور	اگر	آپ فیصلہ کریں	تو آپ فیصلہ کریں	ان کے درمیان

بِالْقِسْطِ ط	اِنَّ	اللّٰہَ	یُحِبُّ ❻	الْمُقْسِطِیْنَ (42)
انصاف سے	بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے	سب انصاف کرنے والوں کو

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "سَمّٰعُوْنَ" اور "اَکّٰلُوْنَ" کی شد میں "مبالغہ" کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ "کان لگانے والے" اور "اَکّٰلُوْنَ" میں "بہت کھانے والے" کیا گیا ہے۔ ❸ مراد "جھوٹ" کی طرف ہے۔
❹ "وا" کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "جزم" ہو تو کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو ترجمہ "کرنیوالا" کیا جاتا ہے۔

وَ كَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ	اور کیونکر یہ فیصلہ کرائیں گے آپ سے
وَ عِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ	حالانکہ ان کے پاس تورات ہے
فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ	(اور) اس میں اللہ کا حکم بھی موجود ہے
ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ	پھر منہ پھیر لیتے ہیں اس (کو جان لینے) کے بعد
وَ مَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿43﴾ ع	اور نہیں وہ ایمان لانے والے ہی۔ ﴿43﴾ ع
اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ	بیشک ہم نے اتاری تورات
فِيْهَا هُدًى وَّ نُوْرٌ ۚ	اس میں ہدایت اور روشنی ہے
يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ	حکم دیتے رہے اس کے مطابق تمام انبیاء جو
اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا	فرمانبردار تھے، اُن لوگوں کو جو یہودی ہوئے
وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ	اور مشائخ (رب والے) اور علماء (بھی)
بِمَا اسْتُحْفِظُوْا	(اس) وجہ سے جو وہ محافظ بنائے گئے تھے
مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ	اللہ کی کتاب کے اور وہ تھے اس پر گواہ

ع 6/9/10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحَكِّمُوْنَكَ: حاکم، محکوم، حکومت۔	اَنْزَلْنَا: نازل، نزول، منزل۔
عِنْدَهُمْ: عندالطلب، عندالضرورت۔	هُدًى: ہدایت، ہادی کائنات۔
فِيْهَا: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	نُوْرٌ: نور، نورانیت، منور۔
حُكْمُ: حکم الٰہی، حکم ربانی۔	اَسْلَمُوْا: اسلام، مسلم، مسلمان۔
مِنْ: منجانب، منجملہ، من وعن۔	الرَّبّٰنِيُّوْنَ: رب، ربوبیت، حکم ربانی۔
بَعْدِ: بعدازموت، بعدازغذا۔	اسْتُحْفِظُوْا: حافظ، محفوظ، تحفیظ القرآن۔
بِالْمُؤْمِنِيْنَ: امن، ایمان، مومن۔	شُهَدَآءَ: شہید، شاہد، شہادت، شہداء۔

وَ كَيْفَ	يُحَكِّمُوْنَكَ	وَ	عِنْدَ هُمُ	التَّوْرٰىةُ ❶
اور کیونکر	وہ سب فیصلہ کرائیں گے آپ سے	حالانکہ	ان کے پاس	تورات ہے

فِيْهَا	حُكْمُ اللّٰهِ	ثُمَّ	يَتَوَلَّوْنَ ❷	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ❸ ط
اس میں	اللہ کا حکم (موجود) ہے	پھر	وہ سب منہ پھیر لیتے ہیں	اس کے بعد

6
ع
9
10

وَ	مَآ	اُولٰٓئِكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ ❹ (43)	اِنَّآ اَنْزَلْنَا ❺
اور	نہیں	وہ لوگ	سب ایمان لانے والے	بیشک ہم نے اتاری

التَّوْرٰىةَ ❶	فِيْهَا	هُدًى	وَّ نُوْرٌ ج	يَحْكُمُ ❻	بِهَا
تورات	اس میں	ہدایت	اور روشنی ہے	حکم دیتے رہے	اس کے (مطابق)

النَّبِيُّوْنَ	الَّذِيْنَ	اَسْلَمُوْا	لِلَّذِيْنَ	هَادُوْا
تمام انبیاء	جو	سب فرمانبردار تھے	اُن لوگوں کو جو	سب یہودی ہوئے

وَ	الرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَ	الْاَحْبَارُ	بِمَا	اسْتُحْفِظُوْا
اور	سب مشائخ	اور	علماء	(اس) وجہ سے جو	وہ سب محافظ بنائے گئے تھے

مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ ❼	وَ	كَانُوْا	عَلَيْهِ	شُهَدَآءَ ج
اللہ کی کتاب کے	اور	وہ سب تھے	اس پر	گواہ

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "يَتَوَلَّوْنَ" میں علامت "تَ" کام کو اہتمام سے کرنے کے لیے استعمال ہوئی ہے۔ ❸ لفظ "بَعْدِ" سے پہلے "مِنْ" ہو تو اس "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ "بِ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "اِنَّا" اصل میں "اِنَّنَا" تھا تخفیف کے لیے ایک "نون" کو گرا دیا گیا ہے۔ ❻ یہاں علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ "مِنْ" کا اصل ترجمہ "سے" ہے ضرورتاً "کے" کیا گیا ہے۔

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ	پس تم نہ ڈرو لوگوں سے اور ڈرو مجھ سے
وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	اور نہ بدلے میں لو میری آیتوں کے تھوڑی قیمت
وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اور جو نہ حکم دے اس کا جو اللہ نے اتارا ہے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿44﴾	تو وہی لوگ ہی کافر ہیں۔ ﴿44﴾
وَ كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ	اور ہم نے فرض کیا اُن پر اس (تورات) میں
اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ	کہ بیشک جان کے بدلے جان
وَ الْعَيْنَ بِالْعَيْنِ	اور آنکھ کے بدلے آنکھ (پھوڑی جائے)
وَ الْاَنْفَ بِالْاَنْفِ	اور ناک کے بدلے ناک (کاٹی جائے)
وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ	اور کان کے بدلے کان (کاٹا جائے)
وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ	اور دانت کے بدلے دانت (اکھاڑا جائے)
وَ الْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ	اور زخموں کا (بھی اسی طرح) بدلہ ہے
فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ	پس جو صدقہ (معاف) کردے اس کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا :لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔	يَحْكُمْ :حکم، حاکم، محکوم۔
تَخْشَوُا، اخْشَوْنِ :خشیت الٰہی۔	اَنْزَلَ :نازل، نزول، منزل۔
الْعَيْنَ :عینی شاہد، عین سامنے، عین درمیان۔	الْكٰفِرُوْنَ :کفر، کفار، کافر۔
تَشْتَرُوْا :بیع وشرا، مشتری ہوشیار باش۔	كَتَبْنَا :کاتب، کتاب، مکتوب۔
بِاٰيٰتِيْ :قرآنی آیات۔	الْجُرُوْحَ :فاضل الطب والجراحت، آلات جراحی۔
ثَمَنًا :زر ثمن۔	قِصَاصٌ :دیت وقصاص، قصاص میں قتل کرنا۔
قَلِيْلًا :قلیل مدت، قلیل دن۔	تَصَدَّقَ :صدقہ وخیرات، صدقات۔

فَلَا تَخْشَوُا ❶	النَّاسَ	وَ	اخْشَوْنِ ❷	وَلَا تَشْتَرُوْا ❶
پس نہ تم سب ڈرو	لوگوں سے	اور	تم سب مجھ سے ڈرو	اور نہ تم سب بدلے میں لو

بِاٰیٰتِیْ	ثَمَنًا	قَلِیْلًا ؕ	وَ مَنْ	لَّمْ	یَحْكُمْ ❸
میری آیتوں کے	قیمت	تھوڑی	اور جو	نہ	حکم دے

بِمَآ	اَنْزَلَ ❹	اللّٰهُ ❺	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ❻ (44)
(اس) کا جو	اتارا ہے	اللہ نے	تو وہی لوگ	ہی سب کافر ہیں

وَ	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيْهَآ	اَنَّ	النَّفْسَ	بِالنَّفْسِ ۙ
اور	ہم نے فرض کیا	اُن پر	اس (تورات) میں	کہ بیشک	جان	جان کے بدلے میں

وَ	الْعَيْنَ	بِالْعَيْنِ	وَ	الْاَنْفَ	بِالْاَنْفِ
اور	آنکھ	آنکھ کے بدلے میں	اور	ناک	ناک کے بدلے میں

وَ	الْاُذُنَ	بِالْاُذُنِ	وَ	السِّنَّ	بِالسِّنِّ ۙ
اور	کان	کان کے بدلے میں	اور	دانت	دانت کے بدلے میں

وَ	الْجُرُوْحَ	قِصَاصٌ ؕ	فَمَنْ	تَصَدَّقَ ❼	بِهٖ
اور	زخموں کا (بھی)	بدلہ ہے	پس جو	صدقہ (معاف) کردے	اس کو

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں "لا" اور آخر میں "وا" میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ "اِخْشَوْنِ" اصل میں "اِخْشَوْنِیْ" تھا اسکے آخر میں "ی" کو گرادیا گیا ہے۔ ❸ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "اَنْزَلَ" کے شروع میں "ا" معنیٰ میں تبدیلی کے لیے آیا ہے۔ "نَزَلَ" اترا "اَنْزَلَ" اتارا۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں "پیش" ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❻ "هُمْ" اور "اَلْ" دونوں میں "ہی" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ "تَصَدَّقَ" کی "تَ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ	تو وہ کفارہ ہوگا اس کے لیے
وَمَنْ لَّمْ یَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اور جو نہ حکم دے اس کے مطابق جو اللہ نے نازل کیا
فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (45)	تو وہی لوگ ہی ظالم ہیں۔ (45)
وَ قَفَّیْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ	اور ہم نے بھیجا اُن (نبیوں) کے نقش قدم پر
بِعِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَ مُصَدِّقًا	عیسیٰ بن مریم کو (جو) تصدیق کرنے والے تھے
لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۪	اس کی جو اس سے پہلے آئی تورات
وَ اٰتَیْنٰهُ الْاِنْجِیْلَ فِیْهِ هُدًى وَّ نُوْرٌ ۙ	اور ہم نے دی اسے انجیل اُس میں ہدایت اور روشنی ہے
وَّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ	اور تصدیق کرنیوالی ہے اس کی جو اس سے پہلے آئی تورات
وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ ؕ (46)	اور ہدایت اور نصیحت ہے پرہیز گاروں کیلئے۔ (46)
وَلْیَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِیْلِ	اور چاہیے کہ حکم دیا کریں اہل انجیل
بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِیْهِ ؕ	اس کا جو اللہ نے اتارا اس (انجیل) میں
وَ مَنْ لَّمْ یَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اور جو نہیں حکم دیتا اس کا جو اللہ نے اُتارا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَّارَةٌ	: گناہوں کا کفارہ، قسم کا کفارہ۔	بَیْنَ	: بین الاقوامی، مابین، بین السطور۔
یَحْكُمْ	: حکم، حاکم، محکوم۔	یَدَیْهِ	: یدِطولیٰ، یدِبیضاء۔
اَنْزَلَ	: نزول قرآن، نازل، منزل۔	فِیْهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الظّٰلِمُوْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم۔	هُدًى	: ہدایت، ہادی کائنات۔
عَلٰى	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	نُوْرٌ	: نورحق، نورِ ہدایت، نورانیت۔
اٰثَارِهِمْ	: آثار قدیمہ، بچپنے کے آثار۔	مَوْعِظَةً	: وعظ، واعظین۔
مُصَدِّقًا	: صادق ومصدوق، تصدیق، مصدقہ نقل۔	لِّلْمُتَّقِیْنَ	: تقویٰ، متقی، متقین۔

فَهُوَ	كَفَّارَةٌ ❶	لَّهٗ ؕ	وَ مَنْ	لَّمْ	يَحْكُمْ ❷	بِمَآ	اَنْزَلَ ❸
تو وہ	کفارہ ہوگا	اس کیلئے	اور جو	نہ	حکم دے	(اس) کا جو	نازل کیا

اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ❹ (45)	وَ	قَفَّيْنَا	عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ
اللہ نے	تو وہی لوگ	ہی سب ظالم ہیں	اور	ہم نے بھیجا	اُن (نبیوں) کے نقش قدم پر

بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ ❺	مِنَ التَّوْرٰىةِ ❶ ۪
عیسیٰ ابن مریم کو	تصدیق کرنیوالے تھے	(اس) کی جو	اس سے آگے ہے	تورات سے

وَ	اٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	فِيْهِ	هُدًى	وَّ نُوْرٌ ۙ
اور	ہم نے دی اسے	انجیل	اُس میں	ہدایت	اور روشنی ہے

وَّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ ❺	مِنَ التَّوْرٰىةِ ❶	وَ	هُدًى
اور	تصدیق کرنیوالی ہے	(اس) کی جو	اس سے پہلے آئی	تورات سے	اور	ہدایت

وَّ	مَوْعِظَةً ❶	لِّلْمُتَّقِيْنَ ؕ (46)	وَ لْيَحْكُمْ ❷❻	اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ	بِمَآ
اور	نصیحت ہے	پرہیزگاروں کیلئے	اور چاہیے کہ وہ حکم دیں	اہل انجیل	(اس) کا جو

اَنْزَلَ ❸	اللّٰهُ	فِيْهِ ؕ	وَمَنْ	لَّمْ يَحْكُمْ ❷	بِمَآ	اَنْزَلَ ❸	اللّٰهُ
اُتارا	اللہ نے	اُس میں	اور جو	نہیں حکم دیتا	(اس) کا جو	اُتارا	اللہ نے

ضروری وضاحت

❶علامت "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸"اَنْزَلَ" کے شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کے لیے آیا ہے۔ "نَزَلَ" اُترا "اَنْزَلَ" اُتارا۔ ❹"هُمْ" اور "اَلْ" دونوں میں "ہی" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺"بَيْنَ يَدَيْهِ" کا لفظی ترجمہ "اس کے ہاتھوں کے درمیان" ہے مراد اس سے آگے یعنی "پہلے" ہے یہاں "بَيْنَ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❻"وَ" یا "فَ" کے بعد اگر "جزم والا لام" ہو تو اس "لْ" کا ترجمہ "چاہیے کہ" ہوتا ہے۔

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿47﴾	تو وہ لوگ ہی نافرمان ہیں۔ ﴿47﴾
وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	اور ہم نے اتاری آپ کی طرف کتاب حق کے ساتھ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ	تصدیق کرنیوالی ہے اسکی جو کتاب اس سے پہلے ہے
وَ مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ	اور نگران ہے اس پر، پس فیصلہ کرو اُن کے درمیان
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اس کے مطابق جو اللہ نے اتارا ہے
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ	اور نہ پیروی کرو ان کی خواہشات کی
عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ	اس سے (ہٹ کر) جو آیا ہے تیرے پاس حق
لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ	ہم نے مقرر کیا ہے تم میں سے ہر ایک کے لیے
شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ	ایک دستور اور طریقہ اور اگر اللہ چاہتا (تو)
لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً	البتہ بنا دیتا تم سب کو ایک امت (ایک شریعت پر)
وَّ لٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ	اور لیکن (وہ چاہتا ہے) کہ وہ آزمائے تمہیں
فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ	(ان احکام کے بارے) میں جو اس نے دیے ہیں تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْفٰسِقُوْنَ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔	فَاحْكُمْ : حکم، حاکم، محکوم۔
اَنْزَلْنَآ، اَنْزَلَ : نازل، شانِ نزول، منزل۔	بَيْنَهُمْ : بین الاقوامی، بین السطور۔
اِلَيْكَ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔	تَتَّبِعْ : متبع سنت، اتباع رسول، تابع فرماں۔
بِالْحَقِّ : حق و صداقت، حقیقی، حقیقت۔	لِكُلٍّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
مُصَدِّقًا : مصدقہ نقل، صادق و مصدوق، تصدیق۔	شِرْعَةً : شریعت، شرعی احکام، شرعی مسائل۔
يَدَيْهِ : یدِ طولیٰ، یدِ بیضاء۔	مِنْهَاجًا : منہاج النبوۃ، اسی نہج پر، سلفی منہج۔
عَلَيْهِ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	لِّيَبْلُوَكُمْ : بلا، ابتلا، مبتلا۔

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ❶ (47)	وَ	اَنْزَلْنَآ ❷	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ
تو وہی لوگ	ہی سب نافرمان ہیں	اور	ہم نے اتاری	آپ کی طرف	کتاب

بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا ❸	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ ❹	مِنَ الْكِتٰبِ ❺
حق کے ساتھ	تصدیق کرنیوالی ہے	(اس) کی جو	اس سے آگے ہے	کتاب

وَ	مُهَيْمِنًا ❸	عَلَيْهِ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِمَآ
اور	نگرانی کرنیوالی ہے	اس پر	پس فیصلہ کرو	اُن کے درمیان	(اس) کا جو

اَنْزَلَ ❷	اللّٰهُ	وَ	لَا تَتَّبِعْ ❻	اَهْوَآءَهُمْ	عَمَّا ❼
اُتارا ہے	اللہ نے	اور	نہ پیروی کرو	ان کی خواہشات کی	(اس) سے جو

جَآءَكَ	مِنَ الْحَقِّ ؕ	لِكُلٍّ	جَعَلْنَا ❷	مِنْكُمْ
جو آیا ہے تیرے پاس	حق سے	ہر ایک کے لیے	ہم نے مقرر کیا ہے	تم میں سے

شِرْعَةً ❽	وَّ	مِنْهَاجًا ؕ	وَ لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ
ایک دستور	اور	طریقہ	اور اگر	اللہ چاہتا	البتہ بنا دیتا تمہیں

اُمَّةً وَّاحِدَةً ❽	وَّلٰكِنْ	لِّيَبْلُوَكُمْ	فِيْ مَآ	اٰتٰكُمْ
ایک امت	اور لیکن	تا کہ وہ آزمائے تمہیں	(اُن احکام کے بارے) میں جو	اس نے دیے ہیں تمہیں

ضروری وضاحت

❶ "هُمْ" کے بعد "اَلْ" ہو تو دونوں میں "ہی" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "اَنْزَلَ" کے شروع میں "اَ" معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❸ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو اس میں "کرنیوالا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ "بَيْنَ يَدَيْهِ" کا لفظی ترجمہ "اسکے ہاتھوں کے درمیان" مراد اس سے آگے یعنی "پہلے" ہے اور "بَيْنَ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ شروع میں "لا" اور آخر میں "جزم" ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ "عَمَّا = عَنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❽ "ۃ" "مؤنث" کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ	تو ایک دوسرے سے آگے بڑھو بھلائی کے کاموں میں،
اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ	اللہ ہی کی طرف تم سب کا لوٹنا ہے پس وہ خبر دے گا تمہیں
بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۙ (48)	اس کی جو (کہ) تم تھے اس میں اختلاف کرتے۔ (48)
وَ اَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ	اور یہ کہ فیصلہ کرو ان کے درمیان
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اس کے مطابق جو اللہ نے نازل کیا
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ	اور نہ پیروی کرو اُنکی خواہشات کی
وَ احْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ	اور بچو ان سے کہ وہ (بہکا کر) فتنے میں مبتلا (نہ) کریں آپکو
عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	بعض (ایسے احکام) سے جو اللہ نے اتارے
اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ	آپکی طرف، پھر اگر یہ پھر جائیں تو جان لو
اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ	بیشک اللہ چاہتا ہے کہ پہنچائے انہیں (سزا)
بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اِنَّ	اُن کے بعض گناہوں کے سبب، اور بیشک
كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ (49)	لوگوں میں سے بہت سے یقیناً نافرمان ہیں۔ (49)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاسْتَبِقُوا :سبقت کرنا، مسابقت بازی۔
الْخَيْرٰتِ :صدقہ وخیرات، خیرات کے کام۔
مَرْجِعُكُمْ :رجوع، مراجعت، رجعت پسندی۔
جَمِيْعًا :جمیع کائنات، جماعت، جمع۔
فَيُنَبِّئُكُمْ :نبوت، انبیاء (وحی کی خبر دینے والے)۔
تَخْتَلِفُوْنَ :اختلاف، مختلف گروہ، مختلف فرقے۔
اَنْزَلَ :نازل، نزول، منزل۔

تَتَّبِعْ :اتباع رسول، متبع سنت، تابع فرماں۔
يَّفْتِنُوْكَ :فتنہ وفساد، فتنوں کی سرزمین، فتنہ باز۔
بَعْضِ :بعض اوقات، بعض دفعہ۔
اِلَيْكَ :الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
فَاعْلَمْ :علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔
يُرِيْدُ :ارادہ، مرید، مراد۔
يُّصِيْبَهُمْ :مصیبت، مصائب۔

فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ ط ❶	اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا
توتم سب ایک دوسرے سے آگے بڑھو	بھلائی (کے کاموں) میں	اللہ ہی کی طرف	تمہارا لوٹنا ہے	سب کا

فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ لا (48)	وَ اَنِ ❷
پس وہ خبردے گا تمہیں	(اس) کی جو	تم تھے	اس میں	تم سب اختلاف کرتے	اور یہ کہ

احْكُمْ ❸	بَيْنَهُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ ❹	اللّٰهُ	وَ	لَا تَتَّبِعْ ❺
فیصلہ کرو	انکے درمیان	اس کے مطابق جو	نازل کیا	اللہ نے	اور	نہ پیروی کریں

اَهْوَآءَهُمْ	وَ	احْذَرْهُمْ ❸	اَنْ	يَّفْتِنُوْكَ ❻	عَنْۢ بَعْضِ
اُنکی خواہشات کی	اور	بچو اِن سے	کہ	وہ سب آپکو فتنے میں مبتلا کریں	بعض (احکام) سے

مَآ	اَنْزَلَ ❹	اللّٰهُ	اِلَيْكَ ط	فَاِنْ	تَوَلَّوْا ❼	فَاعْلَمْ ❸
جو	اُتارا	اللہ نے	آپ کی طرف	پھر اگر	یہ سب پھر جائیں	تو جان لو

اَنَّمَا	يُرِيْدُ ❽	اللّٰهُ	اَنْ	يُّصِيْبَهُمْ	بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ط
بیشک	چاہتا ہے	اللہ	کہ	وہ پہنچائے انہیں (سزا)	انکے بعض گناہوں کی وجہ سے

وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ	لَفٰسِقُوْنَ (49)
اور	بیشک	بہت	لوگوں میں سے	یقیناً سب نافرمان ہیں

ضروری وضاحت

❶"ات" جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❷"اَنْ" کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "زیر" دی گئی ہے۔
❸شروع میں "ا" اور آخر میں "جزم" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❹یہاں "اُ" معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔❺فعل
کے شروع میں "لا" اور آخر میں "جزم" ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❻علامت "و" کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا
"الف" گر جاتا ہے۔❼"تَوَلَّوْا" کی "ت" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔❽"ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَ فَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ	تو کیا زمانہ جاہلیت کا حکم یہ (لوگ) چاہتے ہیں
وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا	اور کون زیادہ بہتر ہے اللہ سے حکم دینے میں
ع 7 7 11 لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿50﴾	اس قوم کو (جو) یقین رکھتے ہیں۔ ﴿50﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مت بناؤ
الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ؔ (وقف لازم، وقف غفران، وقف منزل عند البعض)	یہود و نصاریٰ کو دوست
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ	ان میں سے بعض، بعض کے دوست ہیں۔
وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ	اور جو دوستی لگائے گا ان (کے ساتھ) تم میں سے
فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ	تو بیشک وہ انہی میں سے ہے
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿51﴾	بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم قوم کو۔ ﴿51﴾
فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ	پس آپ دیکھتے ہیں ان لوگوں کو (کہ) اُن کے دلوں میں
مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ	(نفاق) کی بیماری ہے وہ جلدی کرتے ہیں
فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰۤى	اُن (کی دوستی) میں، کہتے ہیں ہم ڈرتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْجَاهِلِيَّةِ	:جاہلیت کے رسم و رواج، زمانہ جاہلیت۔	اَوْلِيَآءَ ، يَتَوَلَّهُمْ	:ولی، ولایت، اولیائے کرام۔
حُكْمًا	:حکم ربی، حکم الٰہی۔	مِّنْكُمْ	:منجانب، منجملہ، من وعن۔
اَحْسَنُ	:احسن اقدام، داد تحسین۔	يَهْدِى	:ہدایت، ہادی کائنات۔
لِّقَوْمٍ	:قوم، اقوام، قومیت۔	الظّٰلِمِيْنَ	:ظلم، ظالم، مظلوم۔
يُّوْقِنُوْنَ	:یقین، یقینی طور پر۔	فَتَرٰى	:رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیا۔
اٰمَنُوْا	:امن، ایمان، مومن۔	قُلُوْبِهِمْ	:قلوب و اذہان، قلبی تعلق۔
تَتَّخِذُوا	:اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	مَّرَضٌ	:مرض، مریض، امراض قلب۔

اَفَحُكْمَ	الْجَاهِلِيَّةِ ❶	يَبْغُوْنَ ط	وَ مَنْ	اَحْسَنُ ❷
تو کیا حکم	(زمانہ) جاہلیت کا	وہ سب چاہتے ہیں	اور کون ہے	زیادہ بہتر

ع 7 7 11

مِنَ اللّٰهِ	حُكْمًا	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ ع (50)	يَاَيُّهَا ❸	الَّذِيْنَ
اللہ تعالیٰ سے	حکم دینے میں	اس قوم کیلئے	(جو) وہ سب یقین رکھتے ہیں	اے	وہ لوگو جو

وقف لازم
وقف غفران
وقف منزل عند البعض

اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوا ❹	الْيَهُوْدَ	وَ	النَّصٰرٰٓى	اَوْلِيَآءَ م
سب ایمان لائے ہو!	مت تم سب بناؤ	یہودیوں کو	اور	نصاریٰ کو	دوست

بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ ط	وَ مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ ❺	مِّنْكُمْ
ان میں سے بعض	دوست ہیں	بعض کے	اور جو	دوستی لگائے گا ان سے	تم میں سے

فَاِنَّهٗ	مِنْهُمْ ط	اِنَّ اللّٰهَ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ❻ (51)
تو بیشک وہ	ان میں سے ہے	بیشک اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	ظالم قوم کو

فَتَرَى	الَّذِيْنَ	فِىْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ
پس آپ دیکھتے ہیں	ان لوگوں کو (کہ)	انکے دلوں میں	(نفاق کی) بیماری ہے

يُّسَارِعُوْنَ	فِيْهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	نَخْشٰٓى
(کہ) وہ سب جلدی کرتے ہیں	اُن (کی دوستی) میں	وہ سب کہتے ہیں	ہم ڈرتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "اَحْسَنُ" کے "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ "يَا" اور "اَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❹ شروع میں "لَا" اور آخر میں "وْا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ "يَتَوَلَّهُمْ" میں "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور علامت "تَ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❻ "يْنَ" جمع مذکر کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ "قَوْمٌ" لفظ تو واحد ہے لیکن معنیٰ جمع کا ہے کیونکہ اس میں ایک سے زیادہ افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اسکے ساتھ "ظَالِمِيْنَ" جمع آیا ہے۔

اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ	کہ (کہیں نہ) پہنچے ہمیں گردش (زمانہ کا انقلاب)
فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ	پس قریب ہے اللہ کہ لے آئے (تم پر) فتح کو
اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ	یا کوئی صورت اپنی طرف سے (غلبے کی)
فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا	پس ہو جائیں وہ اس پر جو انہوں نے چھپا رکھا تھا
فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ؕ (52)	اپنے نفسوں میں شرمندہ ہونیوالے۔ (52)
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ	اور کہیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے کیا یہ ہیں (وہ لوگ)
الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ	جنہوں نے قسمیں کھائیں اللہ کی پکا کر کے اپنی قسموں کو
اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ	کہ بیشک وہ یقیناً تمہارے ساتھ ہیں، ضائع ہو گئے
اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ (53)	اُن کے اعمال پس وہ ہو گئے خسارہ پانے والے۔ (53)
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جو کوئی پھرے گا
مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ	تم میں سے اپنے دین سے تو عنقریب
يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ	اللہ لے آئے گا ایسی قوم کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُصِيْبَنَا	: مصیبت، مصائب۔	اَنْفُسِهِمْ	: نفسا نفسی، نفسانی خواہشات۔
دَآئِرَةٌ	: دائرہ، دور، دورانیہ، دوران خون۔	نٰدِمِيْنَ	: نادم، ندامت و پشیمانی۔
بِالْفَتْحِ	: فتح و نصرت، فاتح، مفتوح۔	يَقُوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ۔
اَمْرٍ	: آمر، مأمور، امر ربی۔	اَقْسَمُوْا	: قسم، قسمیں، پکی قسمیں۔
عِنْدِهٖ	: عندالطلب، عندالضرورت۔	لَمَعَكُمْ	: مع اہل و عیال، مع دوست احباب۔
اَسَرُّوْا	: سری و جہری نمازیں، پراسرار، سرنہاں۔	اَعْمَالُهُمْ	: عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔
فِىْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَرْتَدَّ	: فتنہ ارتداد، مرتد کی سزا۔

اَنْ	تُصِيْبَنَا ❶	دَآئِرَةٌ ط ❷	فَعَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّاْتِيَ
کہ (نہ)	پہنچے ہمیں	گردش (زمانہ)	پس قریب ہے	اللہ	کہ	وہ لے آئے

بِالْفَتْحِ	اَوْ	اَمْرٍ ❸	مِّنْ عِنْدِهٖ	فَيُصْبِحُوْا	عَلٰى مَآ
فتح کو	یا	کوئی صورت	اپنی طرف سے (غلبے کی)	پس وہ سب ہوجائیں	(اس) پر جو

اَسَرُّوْا ❹	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	نٰدِمِيْنَ ط (52)	وَيَقُوْلُ ❺	الَّذِيْنَ
ان سب نے چھپا رکھا تھا	اپنے نفسوں میں	سب شرمندہ ہونے والے	اور کہیں گے	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْٓا	اَهٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَقْسَمُوْا ❹	بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لا
سب ایمان لائے	کیا یہ ہیں	جن	سب نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	اپنی پکی قسمیں

اِنَّهُمْ	لَمَعَكُمْ ط	حَبِطَتْ ❷	اَعْمَالُهُمْ	فَاَصْبَحُوْا ❹
بیشک وہ	یقیناً تمہارے ساتھ ہیں	ضائع ہوگئے	اُن سب کے اعمال	پس وہ سب ہوگئے

خٰسِرِيْنَ (53)	يٰٓاَيُّهَا ❻	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَنْ	يَّرْتَدَّ ❺
سب خسارہ پانے والے	اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	جو	پھرے گا

مِنْكُمْ	عَنْ دِيْنِهٖ	فَسَوْفَ	يَاْتِي اللّٰهُ ❺❼	بِقَوْمٍ
تم میں سے	اپنے دین سے	تو عنقریب	اللہ لے آئے گا	(ایسی) قوم کو

الثلثة

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت ”تَ“ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ علامت ”ة“ اسم کے ساتھ اور ”تْ“ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ”کوئی“ کیا گیا ہے۔ ❹ یہاں فعل کے شروع میں ”ا“ معنی میں تبدیلی کیلئے ہے۔ ❺ علامت ”یَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ”یا“ اور ”اَیُّھا“ دونوں کا ترجمہ ”اے“ ہے۔ ❼ فعل کے بعد اگر پیش والا اسم ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ	(کہ) وہ محبت رکھتا ہو اُن سے اور وہ محبت رکھتے ہوں اس سے
اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	مومنوں کے حق میں نرم دل ہوں
اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫	اور کافروں کے حق میں سخت ہوں
يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وہ جہاد کرتے ہوں اللہ کے راستے میں
وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ	اور وہ نہ ڈرتے ہوں کسی ملامت کرنیوالے کی ملامت سے
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	یہ اللہ کا فضل ہے وہ دیتا ہے اسے جسے چاہتا ہے
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (54)	اور اللہ بہت وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔ (54)
اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ	بیشک تمہارا دوست (تو) اللہ اور اس کا رسول ہے
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے (وہ تمہارے دوست ہیں) جو
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	نماز قائم کرتے ہیں زکوٰۃ ادا کرتے ہیں
وَهُمْ رٰكِعُوْنَ (55)	اور وہ (اللہ کے سامنے) جھکنے والے ہیں۔ (55)
وَ مَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جو دوستی کرے گا اللہ اور اس کے رسول سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّحِبُّهُمْ : حُب، محبوب، محبت۔	يَّشَآءُ : ان شاءاللہ، مشیتِ الٰہی۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَاسِعٌ : وسیع وعریض، وسعت۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔	عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کفار، کافر۔	وَلِيُّكُمُ، يَّتَوَلَّ : ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
يُجَاهِدُوْنَ : جہد، جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام۔	يُقِيْمُوْنَ : قائم، قیام، مقیم۔
يَخَافُوْنَ : خوف، خائف۔	الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ کا پابند۔
لَوْمَةَ، لَآئِمٍ : ملامت۔	رٰكِعُوْنَ : رکوع وسجود۔

يُحِبُّهُمْ	وَ	يُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ	اَذِلَّةٍ ❶	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
وہ محبت رکھتا ہو اُن سے	اور	وہ سب محبت رکھتے ہوں اس سے	نرم دل ہوں	سب مؤمنوں پر

اَعِزَّةٍ ❶	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۡ	يُجَاهِدُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
سخت ہوں	سب کافروں پر	وہ سب جہاد کرتے ہوں	اللہ کے راستے میں

وَ لَا	يَخَافُوْنَ ❷	لَوْمَةَ لَآئِمٍ ❸ ؕ	ذٰلِكَ ❹	فَضْلُ اللّٰهِ
اور نہ	وہ سب ڈرتے ہوں	کسی ملامت کرنیوالے کی ملامت سے	یہ	اللہ کا فضل ہے

يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ (54)
وہ دیتا ہے اسے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور اللہ	وسعت والا	خوب جاننے والا ہے

اِنَّمَا ❺	وَلِيُّكُمُ	اللّٰهُ	وَ رَسُوْلُهٗ	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
بیشک	تمہارا دوست	اللہ تعالیٰ	اور اس کا رسول ہے	اور وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ ❸	وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ ❸
جو لوگ	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز	اور	وہ سب ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ

وَ هُمْ	رٰكِعُوْنَ (55)	وَ مَنْ	يَّتَوَلَّ اللّٰهَ ❻	وَ	رَسُوْلَهٗ
اور وہ	سب جھکنے والے ہیں	اور جو	دوستی کرے گا اللہ سے	اور	اسکے رسول سے

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "ۃ" واحد مؤنث کی نہیں ہے بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❷ "لَا" کے بعد فعل کے آخر میں اگر "وْنَ" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❸ "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے قرآن مجید میں بات میں زور پیدا کرنے کے لیے کبھی "ذٰلِكَ، تِلْكَ" اور کبھی "اُولٰٓئِكَ" کا استعمال بکثرت ہوا ہے۔
❺ "اِنَّ" کے ساتھ اگر "مَا" آجائے تو اس کا مفہوم ہوتا ہے کہ اس کے علاوہ اور کچھ نہیں۔ ❻ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ	اور ان لوگوں سے جو ایمان لائے تو بیشک
حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ع (56)	اللہ کی جماعت ہی غالب آنیوالی ہے۔ ع (56)
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت بناؤ
الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا	ان لوگوں کو جنہوں نے بنایا تمہارے دین کو مذاق
وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور کھیل ان لوگوں میں سے جو دیئے گئے کتاب
مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ	تم سے پہلے اور کفار کو دوست (بھی مت بناؤ)
وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (57)	اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر ہو تم مؤمن۔ (57)
وَ اِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ	اور جب (اذان کہہ کر) تم پکارتے ہو نماز کی طرف
اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ؕ ذٰلِكَ	یہ بنا لیتے ہیں اُس کو مذاق اور کھیل، یہ
بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ (58)	اس وجہ سے کہ بیشک وہ (ایسی) قوم ہے (کہ) عقل نہیں رکھتے۔ (58)
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ	کہہ دیں اے اہل کتاب! نہیں تم عیب نکالتے
مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	ہم سے مگر (اس وجہ سے) کہ ہم ایمان لائے اللہ پر

ع 8/6/12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا: امن، ایمان، مؤمن۔	الْكُفَّارَ: کفر، کفار، کافر۔
حِزْبَ: حزب اللہ، حزبِ اسلامی، جنگ احزاب۔	اَوْلِيَآءَ: ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
الْغٰلِبُوْنَ: غالب، مغلوب، غلبہ۔	اتَّقُوا: تقویٰ، متقی۔
تَتَّخِذُوا، اتَّخَذُوْا: اخذ، ماٰخوذ، مواخذہ۔	نَادَيْتُمْ: منادی کرنے والا۔
هُزُوًا: استہزاء۔	الصَّلٰوةِ: صوم وصلوٰۃ کا پابند۔
لَعِبًا: لہو ولعب۔	قَوْمٌ: قوم، اقوام، قومیت۔
قَبْلِكُمْ: قبل از وقت، قبل از غذا۔	قُلْ: قول، اقوال، مقولہ، قائل۔

ع 8 6 12

وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَاِنَّ	حِزْبَ اللّٰهِ	هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ❶ ع (56)	يٰٓاَيُّهَا ❷
اوران لوگوں سے جو	سب ایمان لائے	تو بیشک	اللہ کی جماعت (والے)	ہی سب غالب آنیوالے ہیں	اے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْا ❸	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَكُمْ
وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب بناؤ	ان لوگوں کو جن	سب نے بنایا	تمہارے دین کو

هُزُوًا	وَّلَعِبًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
مذاق	اور کھیل	ان لوگوں میں سے جو	سب دیے گئے کتاب	تم سے پہلے

وَالْكُفَّارَ	اَوْلِيَآءَ ج	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (57)
اور کفار کو	دوست	اور	تم سب ڈر جاؤ	اللہ سے	اگر ہو تم	سب مؤمن

وَ اِذَا	نَادَيْتُمْ	اِلَى الصَّلٰوةِ ❹	اتَّخَذُوْهَا	هُزُوًا	وَّ	لَعِبًا ط
اور جب	تم پکارتے ہو	نماز کی طرف	یہ سب بنالیتے ہیں اُسے	مذاق	اور	کھیل

ذٰلِكَ ❺	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَعْقِلُوْنَ (58)	قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ
یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ	(ایسی) قوم ہے	نہیں وہ سب عقل رکھتے	کہہ دیں	اے اہل کتاب!

هَلْ ❻	تَنْقِمُوْنَ	مِنَّآ	اِلَّآ ❻	اَنْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ
نہیں	تم سب عیب نکالتے	ہم سے	مگر	(یہ) کہ	ہم ایمان لائے	اللہ پر

ضروری وضاحت

❶ "هُمْ" کے بعد "اَلْ" ہو تو دونوں میں "ہی" کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے۔ ❷ "یَا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❸ "لَا" کے بعد فعل کے آخر میں "وْا" ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ "یہ" بھی کردیا جاتا ہے۔ ❻ "هَلْ" کا اصل ترجمہ "کیا" ہوتا ہے اگر اسکے بعد اسی جملے میں "اِلَّا" ہو تو پھر اس کا ترجمہ "نہیں" کردیا جاتا ہے۔

وَ مَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡنَا	اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا
وَ مَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلُ ۙ	اور جو نازل کیا گیا اس سے پہلے
وَ اَنَّ اَكۡثَرَكُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿59﴾	اور بیشک تم میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ ﴿59﴾
قُلۡ هَلۡ اُنَبِّئُكُمۡ بِشَرٍّ مِّنۡ ذٰلِكَ	کہہ دیں کیا میں خبر دوں تمہیں بدتر کی اس سے
مَثُوۡبَةً عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ	انجام کے لحاظ سے اللہ کے نزدیک
مَنۡ لَّعَنَهُ اللّٰهُ	(وہ) جو (کہ) لعنت کی اُس پر اللہ نے
وَغَضِبَ عَلَيۡهِ وَ جَعَلَ مِنۡهُمُ	اور غضبناک ہوا اس پر اور بنا دیا اُن میں سے
الۡقِرَدَةَ وَ الۡخَنَازِيۡرَ	(بعض کو) بندر اور (بعض کو) سؤر
وَعَبَدَ الطَّاغُوۡتَ ؕ	اور (جنہوں نے) بندگی کی طاغوت کی
اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا	یہ سب لوگ بدتر ہیں ٹھکانے کے لحاظ سے
وَّ اَضَلُّ عَنۡ سَوَآءِ السَّبِيۡلِ ﴿60﴾	اور بہت بھٹکے ہوئے ہیں سیدھے راستے سے۔ ﴿60﴾
وَ اِذَا جَآءُوۡكُمۡ قَالُوۡٓا	اور جب یہ آتے ہیں تمہارے پاس (تو) کہتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُنۡزِلَ	:نازل، نزول، منزل۔	لَّعَنَهُ	:لعنت، ملعون، لعین۔
قَبۡلُ	:قبل از موت، قبل از غذا، قبل از وقت۔	غَضِبَ	:غیظ و غضب، غضبناک ہونا۔
اَكۡثَرَكُمۡ	:اکثر، اکثریت، کثیر، کثرت۔	مِنۡهُمُ	:منجانب، منجملہ، من وعن۔
فٰسِقُوۡنَ	:فسق و فجور، فاسق و فاجر۔	الۡخَنَازِيۡرَ	:خنزیر کا گوشت۔
اُنَبِّئُكُمۡ	:نبی، انبیاء کرام (وحی کی خبر دینے والے)۔	عَبَدَ	:عبادت، عابد و معبود، عبودیت۔
بِشَرٍّ	:شر و فساد، شریر، شرارت۔	الطَّاغُوۡتَ	:طاغوتی طاقتیں، طغیانی ہوائیں۔
عِنۡدَ	:عند اللہ ماجور ہوں، عند الطلب۔	اَضَلُّ	:ضلالت و گمراہی۔

وَ مَآ	اُنْزِلَ ❶	اِلَيْنَا	وَ مَآ	اُنْزِلَ ❶	مِنْ قَبْلُ ۙ
اور جو	نازل کیا گیا	ہماری طرف	اور جو	نازل کیا گیا	اس سے پہلے

وَ اَنَّ	اَكْثَرَكُمْ ❷	فٰسِقُوْنَ ❸ (59)	قُلْ	هَلْ
اور بیشک	تم میں سے اکثر	نافرمان ہیں	کہہ دیں	کیا

اُنَبِّئُكُمْ	بِشَرٍّ ❹	مِّنْ ذٰلِكَ	مَثُوْبَةً ❺	عِنْدَ اللّٰهِ ؕ
میں بتاؤں تمہیں	بُرا	اس سے	انجام کے لحاظ سے	اللہ کے نزدیک

مَنْ	لَّعَنَهُ	اللّٰهُ	وَ غَضِبَ	عَلَيْهِ	وَ جَعَلَ	مِنْهُمُ
جو (کہ)	لعنت کی اُس پر	اللہ نے	اور غضبناک ہوا	اس پر	اور بنا دیا	اُن میں سے

الْقِرَدَةَ ❻	وَ	الْخَنَازِيْرَ	وَ	عَبَدَ	الطَّاغُوْتَ ؕ
(بعض کو) بندر	اور	(بعض کو) سؤر	اور	(جنہوں نے) بندگی کی	طاغوت کی

اُولٰٓئِكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّ	اَضَلُّ ❷
یہ سب لوگ	بدتر ہیں	ٹھکانے کے لحاظ سے	اور	بہت بھٹکے ہوئے ہیں

عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ (60)	وَ اِذَا	جَآءُوْكُمْ ❼	قَالُوْٓا
سیدھے راستے سے	اور جب	(یہ) سب آتے ہیں تمہارے پاس	سب کہتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ یہاں شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کے لیے آیا ہے مثلاً: نَزَلَ : وہ اترا۔ اَنْزَلَ : اس نے اُتارا۔ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ "وْنَ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❹ علامت "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ "اَلْقِرَدَةَ" میں "ة" واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❼ "وْا" کے بعد کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گرجاتا ہے۔

اٰمَنَّا وَقَدۡ دَّخَلُوۡا بِالۡكُفۡرِ	ہم ایمان لائے حالانکہ یقیناً وہ داخل ہوئے کفر کیساتھ
وَ هُمۡ قَدۡ خَرَجُوۡا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ	اور وہ یقیناً نکلے اسی (کفر) کے ساتھ، اور اللہ تعالیٰ
اَعۡلَمُ بِمَا كَانُوۡا يَكۡتُمُوۡنَ ﴿61﴾	خوب جاننے والا ہے اس کو جو وہ چھپاتے ہیں۔ ﴿61﴾
وَتَرٰى كَثِيۡرًا مِّنۡهُمۡ	اور آپ دیکھیں گے ان میں سے اکثر کو (کہ)
يُسَارِعُوۡنَ فِى الۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ	وہ جلدی کرتے ہیں گناہ اور زیادتی (کے کاموں) میں
وَاَكۡلِهِمُ السُّحۡتَ ؕ	اور اپنے حرام کھانے میں
لَبِئۡسَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿62﴾	یقیناً بُرا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿62﴾
لَوۡ لَا يَنۡهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوۡنَ وَ الۡاَحۡبَارُ	کیوں نہیں منع کرتے انہیں (انکے) مشائخ اور علماء
عَنۡ قَوۡلِهِمُ الۡاِثۡمَ	اُن کے گناہ کی بات کرنے سے
وَ اَكۡلِهِمُ السُّحۡتَ ؕ	اور ان کے حرام کھانے سے
لَبِئۡسَ مَا كَانُوۡا يَصۡنَعُوۡنَ ﴿63﴾	البتہ بُرا ہے جو وہ کررہے ہیں۔ ﴿63﴾
وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ يَدُ اللّٰهِ مَغۡلُوۡلَةٌ ؕ	اور یہودیوں نے کہا اللہ کا ہاتھ تنگ ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنَّا : امن، ایمان، مؤمن۔	الۡعُدۡوَانِ : ظلم وتعدی، متعدی، عدوان۔
دَّخَلُوۡا : داخل، دخول، داخلہ فارم، داخلی امور۔	فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
خَرَجُوۡا : خارج، خروج، امور خارجہ۔	اَكۡلِهِمُ : اکل وشرب، ماٗکولات۔
اَعۡلَمُ : علم، معلوم، تعلیم۔	يَعۡمَلُوۡنَ : عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔
يَكۡتُمُوۡنَ : کتمانِ حق، کتمانِ علم۔	يَنۡهٰهُمۡ : نہی عن المنکر، منہیات۔
تَرٰى : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	الرَّبّٰنِيُّوۡنَ : علمائے ربانی، حکم ربانی۔
يُسَارِعُوۡنَ : سرعت، سریع الحرکت۔	يَصۡنَعُوۡنَ : صنعت وحرفت، مصنوعی، مصنوعات۔

اٰمَنَّا	وَقَدْ ❶	دَّخَلُوْا	بِالْكُفْرِ	وَ هُمْ	قَدْ ❶	خَرَجُوْا
ہم ایمان لائے	حالانکہ یقیناً	سب داخل ہوئے	کفر کیساتھ	اور وہ	یقیناً	سب نکلے

بِهٖ ط	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ ❷	بِمَا	كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ❸ (61)	وَتَرٰى
اسکے ساتھ	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے	اسکو جو	ہیں وہ سب چھپاتے	اور آپ دیکھیں گے

كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	يُسَارِعُوْنَ	فِي الْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ
اکثر	ان میں سے	وہ سب جلدی کرتے ہیں	گناہ میں	اور	زیادتی (کے کاموں میں)

وَ	اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ط	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❸ (62)
اور	اپنے حرام کھانے میں	یقیناً بُرا ہے	جو	ہیں وہ سب کرتے

لَوْلَا ❹	يَنْهٰهُمُ ❺	الرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَالْاَحْبَارُ	عَنْ قَوْلِهِمُ	الْاِثْمَ
کیوں نہیں	منع کرتے انہیں	سب مشائخ	اور علماء	اُن کے بات کرنے سے	گناہ کی

وَ	اَكْلِهِمُ	السُّحْتَ ط	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ❸ (63)
اور	انکے کھانے سے	حرام کو	البتہ بُرا ہے	جو	ہیں وہ سب کررہے

وَ	قَالَتِ ❻	الْيَهُوْدُ	يَدُ اللّٰهِ	مَغْلُوْلَةٌ ❼ ط
اور	کہا	یہودیوں نے	اللہ کا ہاتھ	تنگ ہے

ضروری وضاحت

❶ "قَدْ" فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷ "اَعْلَمُ" کے "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ "وْا" اور "وْنَ" دونوں کا ترجمہ "سب" ہے۔ ❹ "لَوْلَا" کا اصل ترجمہ "اگر نہ" ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ "کیوں نہیں" کیا گیا ہے۔ ❺ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ "قَالَتْ" میں "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں اور اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "زیر" دی گئی ہے کبھی جمع کے شروع میں فعل واحد مؤنث بھی آجاتا ہے۔ ❼ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ	(حالانکہ) تنگ تو ان کے (اپنے) ہاتھ ہیں
وَ لُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ	اور لعنت کی گئی اُن پر اس وجہ سے جو انہوں نے کہا
بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ	بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں
يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ	وہ خرچ کرتا ہے جس طرح وہ چاہتا ہے
وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ	اور البتہ ضرور بڑھائے گا ان میں سے اکثر کو
مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	(یہ کلام) جو اتارا گیا آپ کی طرف
مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ؕ	آپکے رب کی طرف سے، سرکشی اور کفر میں
وَ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ	اور ہم نے ڈال دی اُن کے درمیان عداوت اور کینہ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا	قیامت کے دن تک، جب بھی یہ جلاتے ہیں
نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ	آگ جنگ کیلئے (تو) اللہ اسے بجھا دیتا ہے
وَ يَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ	اور دوڑے پھرتے ہیں زمین میں فساد مچانے کیلئے
وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿64﴾	اور اللہ نہیں پسند کرتا فساد کرنے والوں کو۔ ﴿64﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَيْدِيْهِمْ	:یدطولیٰ، یدِ بیضاء۔	بَيْنَهُمُ	:بین الاقوامی، بین السطور، مابین۔
لُعِنُوْا	:لعنت، لعین، ملعون۔	الْعَدَاوَةَ	:بغض و عداوت۔
يُنْفِقُ	:نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	اَلْقَيْنَا	:القاء (ڈالنا)۔
يَشَآءُ	:ان شاء اللہ، مشیتِ الٰہی۔	الْبَغْضَآءَ	:حسد و بغض، بغض و عناد۔
لَيَزِيْدَنَّ	:زائد، زیادہ، مزید۔	نَارًا	:یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
اُنْزِلَ	:نازل، نزول، منزل۔	لِّلْحَرْبِ	:آلاتِ حرب، سامانِ حرب۔
طُغْيَانًا	:طغیانی ہوائیں، دریا میں طغیانی۔	يَسْعَوْنَ	:سعی لاحاصل، صفا و مروہ کی سعی۔

وقف لازم

غُلَّتْ ❶	اَيْدِيهِمْ	وَ	لُعِنُوْا ❷	بِمَا	قَالُوْا
تنگ ہیں	ان کے (اپنے) ہاتھ	اور	ان سب پر لعنت کی گئی	(اس) وجہ سے جو	ان سب نے کہا

بَلْ	يَدٰهُ ❸	مَبْسُوْطَتٰنِ ❸ ۙ	يُنْفِقُ	كَيْفَ ❹	يَشَآءُ ط
بلکہ	اس کے دونوں ہاتھ	دونوں کشادہ ہیں	وہ خرچ کرتا ہے	جس طرح	وہ چاہتا ہے

وَ	لَيَزِيْدَنَّ ❺	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ	اُنْزِلَ ❷	اِلَيْكَ
اور	البتہ وہ ضرور اضافہ کرے گا	اکثر کا	ان میں سے	جو	اتارا گیا	آپ کی طرف

مِنْ رَّبِّكَ	طُغْيَانًا	وَّ كُفْرًا ط	وَ	اَلْقَيْنَا	بَيْنَهُمُ
آپکے رب (کی طرف) سے	سرکشی	اور کفر میں	اور	ہم نے ڈال دی	اُنکے درمیان

الْعَدَاوَةَ ❼	وَ	الْبَغْضَآءَ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ❼ ط	كُلَّمَآ	اَوْقَدُوْا ❻
عداوت	اور	کینہ	قیامت کے دن تک	جب بھی	یہ سب جلاتے ہیں

نَارًا	لِّلْحَرْبِ	اَطْفَاَهَا ❻	اللّٰهُ ۙ	وَ	يَسْعَوْنَ
آگ	جنگ کیلئے	بجھا دیتا ہے اسے	اللہ	اور	وہ سب کوشش کرتے ہیں

فِي الْاَرْضِ	فَسَادًا ط	وَ اللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ ❽	الْمُفْسِدِيْنَ (64)
زمین میں	فساد مچانے کی	اور اللہ	نہیں	پسند کرتا	فساد کرنے والوں کو

ضروری وضاحت

❶ "غُلَّتْ" میں "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" میں "کیا گیا کا مفہوم" ہوتا ہے۔ ❸ "يَدٰهُ" میں "ـٰ" (ا) اور "مَبْسُوْطَتٰنِ" میں "ـٰن" دونوں میں "دو" ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ "كَيْفَ" کا اصل ترجمہ "کیسے" ہے ضرورتاً یہاں یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❺ شروع میں "لَ" اور آخر میں "نَّ" دونوں میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❻ یہاں "اُ" معنی میں تبدیلی کیلئے آیا ہے۔ ❼ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا	اور اگر بیشک اہل کتاب ایمان لے آتے
وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا	اور تقویٰ اختیار کرتے (تو) ضرور ہم دور کر دیتے
عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاَدْخَلْنٰهُمْ	اُن سے اُنکے گناہ اور ضرور ہم داخل کرتے انہیں
جَنّٰتِ النَّعِيْمِ (65)	نعمتوں والے باغات میں۔ (65)
وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ	اور اگر بیشک وہ قائم رکھتے تورات اور انجیل کو
وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ	اور جو نازل کیا گیا اُن کی طرف اُنکے رب کی طرف سے
لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ	ضرور وہ کھاتے (اللہ کا رزق) اپنے اوپر سے
وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ	اور اپنے پاؤں کے نیچے سے، ان میں سے
اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَ كَثِيْرٌ	ایک گروہ میانہ رو ہے اور بہت سے
ع 9/10/13 مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ (66)	ان میں (ایسے ہیں کہ) بُرا ہے جو وہ عمل کرتے ہیں۔ (66)
يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ	اے رسول! (لوگوں کو) پہنچا دو جو
اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ	نازل کیا گیا ہے آپ کی طرف آپکے رب کی طرف سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهْلَ : اہل کتاب، اہل کائنات۔	اُنْزِلَ : نازل، نزول، منزل۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔	لَاَكَلُوْا : اکل و شرب، ماکولات۔
اتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔	فَوْقِهِمْ : فوق الاسباب، فوقیت، فائق۔
لَكَفَّرْنَا : کفارہ، قسم کا کفارہ۔	تَحْتِ : تحت الشعور، تحت الاسباب، ماتحت۔
سَيِّاٰتِهِمْ، سَآءَ : علمائے سوء، سوءِ ظن۔	مُّقْتَصِدَةٌ : اقتصادیات، اقتصادی ماہرین۔
لَاَدْخَلْنٰهُمْ : داخل، دخول، داخلہ فارم۔	يَعْمَلُوْنَ : عمل، معمول، تعمیل، عامل۔
اَقَامُوا : قائم، قیام، مقیم۔	بَلِّغْ : تبلیغ، مبلّغ، ابلاغ۔

وَ لَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْكِتٰبِ	اٰمَنُوْا	وَ	اتَّقَوْا
اور اگر	بیشک	اہل کتاب	سب ایمان لاتے	اور	سب تقوی اختیار کرتے

لَكَفَّرْنَا ❶	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ ❷❸	وَ	لَاَدْخَلْنٰهُمْ ❶❹
(تو) ضرور ہم دور کردیتے	اُن سے	اُنکے گناہ	اور	ضرور داخل کرتے ہم انہیں

جَنّٰتِ ❷	النَّعِيْمِ (65)	وَ لَوْ	اَنَّهُمْ	اَقَامُوا ❹	التَّوْرٰىةَ ❷	وَالْاِنْجِيْلَ
باغات میں	نعمتوں والے	اور اگر	بیشک وہ	سب قائم رکھتے	تورات کو	اور انجیل کو

وَ مَآ	اُنْزِلَ ❺	اِلَيْهِمْ ❸	مِّنْ رَّبِّهِمْ ❸	لَاَكَلُوْا ❶	مِنْ فَوْقِهِمْ ❸
اور جو	نازل کیا گیا	اُنکی طرف	اُنکے رب (کی طرف) سے	البتہ وہ سب کھاتے	اپنے اوپر سے

وَ	مِنْ تَحْتِ	اَرْجُلِهِمْ ❸ ط	مِنْهُمْ	اُمَّةٌ ❷	مُّقْتَصِدَةٌ ❷ ط
اور	نیچے سے	اپنے پاؤں کے	ان میں سے	ایک گروہ	میانہ رو ہے

ع 9 10 13

وَ	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	سَآءَ	مَا	يَعْمَلُوْنَ (66) ع
اور	بہت سے	ان میں سے	بُرا ہے	جو	وہ سب عمل کرتے ہیں

يٰاَيُّهَا ❻	الرَّسُوْلُ	بَلِّغْ	مَآ	اُنْزِلَ ❺	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ ط
اے	رسول!	پہنچا دو	جو	نازل کیا گیا ہے	آپکی طرف	آپکے رب (کی طرف) سے

ضروری وضاحت

❶علامت "لَ" تاکید کے لیے استعمال ہوئی ہے ❷"ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔
❸"هُمْ" کے شروع میں اگر "بِ، فِيْ، عَلٰى" اور "اِلٰى" آئے یا اس سے پہلے "زیر" آجائے تو یہ "هِمْ" ہو جاتا ہے اور ایسا پڑھنے میں آسانی کیلئے ہوتا ہے۔❹شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کیلئے آیا ہے۔ "دَخَلَ" داخل ہوا "اَدْخَلَ" داخل کیا۔
❺شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔❻"یَا" اور "اَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔

وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ	اور اگر آپ نے (ایسا) نہ کیا
فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ	تو نہ پہنچایا آپ نے اس کا پیغام
وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ	اور اللہ آپ کو محفوظ رکھے گا لوگوں (کے شر) سے
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ 67	بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا کافر قوم کو (زبردستی)۔ 67
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ	آپ کہہ دیں اے اہل کتاب! تم نہیں ہو کسی چیز (دین) پر
حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِ نْجِيْلَ	یہاں تک کہ تم قائم (نہ) رکھو تورات اور انجیل کو
وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ	اور جو نازل کیا گیا تمہاری طرف
مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	تمہارے رب کی طرف سے
وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ	اور البتہ ضرور بڑھائے گا ان میں سے اکثر کو
مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	(یہ قرآن) جو نازل کیا گیا ہے آپ کی طرف
مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ۚ	آپکے رب کی طرف سے، سرکشی اور کفر میں
فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ 68	پس نہ تو افسوس کر کافر قوم پر۔ 68

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَفْعَلْ	:فعل، فاعل، مفعول۔	شَىْءٍ	:شے، اشیاء، اشیائے خوردنی۔
بَلَّغْتَ	:تبلیغ، مبلغ، ابلاغ رسالت۔	حَتّٰى	:حتی کہ، حتی الوسعت، حتی الامکان۔
يَعْصِمُكَ	:معصوم عن الخطا، عصمت وعفت۔	تُقِيْمُوا	:قائم، قیام، مقیم۔
النَّاسِ	:عوام الناس، عامۃ الناس۔	اُنْزِلَ	:نازل، نزول، منزل۔
يَهْدِى	:ہدایت، ہادی کائنات۔	لَيَزِيْدَنَّ	:زائد، زیادہ، مزید۔
قُلْ	:قول، اقوال، مقولہ۔	كَثِيْرًا	:کثیر تعداد، اکثر، کثرت۔
عَلٰى	:علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	طُغْيَانًا	:سمندر میں طغیانی آ گئی۔

وَ اِنْ	لَّمْ	تَفْعَلْ	فَمَا	بَلَّغْتَ	رِسَالَتَهٗ ؕ
اور اگر	نہ	آپ نے کیا	تو نہ	پہنچایا آپ نے	اس کا پیغام

وَ	اللّٰهُ	يَعْصِمُكَ ❶	مِنَ النَّاسِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	اللہ	آپ کو محفوظ رکھے گا	لوگوں سے	بیشک	اللہ

لَا	يَهْدِى ❶	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ❷ (67)	قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ
نہیں	ہدایت دیتا	کافر قوم کو	آپ کہہ دیں	اے اہل کتاب!

لَسْتُمْ	عَلٰى شَىْءٍ ❸	حَتّٰى	تُقِيْمُوا	التَّوْرٰىةَ ❹	وَ	الْاِنْجِيْلَ
تم نہیں ہو	کسی چیز پر	یہاں تک کہ	تم سب قائم رکھو	تورات	اور	انجیل

وَ مَآ	اُنْزِلَ ❺	اِلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	وَ	لَيَزِيْدَنَّ ❶❻
اور جو	نازل کیا گیا	تمہاری طرف	تمہارے رب (کی طرف) سے	اور	البتہ ضرور بڑھائے گا

كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ	اُنْزِلَ ❺	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ
اکثر کو	ان میں سے	جو	نازل کیا گیا ہے	آپ کی طرف	آپکے رب (کی طرف) سے

طُغْيَانًا	وَّ	كُفْرًا ج	فَلَا	تَاْسَ	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ❷ (68)
سرکشی	اور	کفر میں	پس نہ	تو افسوس کر	کافر قوم پر

ضروری وضاحت

❶ علامت ''ى'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ علامت ''يْنَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ تنوین (ڈبل حرکت) میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے اس کا ترجمہ ''کسی'' کیا گیا ہے۔ ❹ علامت ''ة'' اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اور اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❺ شروع میں ''پیش'' اور آخر سے پہلے ''زیر'' میں ''کیا گیا'' کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں ''لَ'' اور آخر میں ''نَّ'' میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِیْنَ هَادُوْا	بیشک جولوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے
وَالصّٰبِئُوْنَ وَالنَّصٰرٰی	اور ستارہ پرست اور نصاریٰ ہیں (ان سب میں سے)
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ	جو ایمان لایا اللہ پر اور آخرت کے دن (پر)
وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ	اور نیک عمل کیے تو نہیں ہوگا ان پر کوئی خوف
وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿69﴾	اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿69﴾
لَقَدْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	البتہ تحقیق ہم نے لیا بنی اسرائیل سے پختہ عہد
وَاَرْسَلْنَآ اِلَیْهِمْ رُسُلًا ؕ	اور ہم نے بھیجے ان کی طرف رسول
كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ	جب بھی آیا ان کے پاس کوئی رسول
بِمَا لَا تَهْوٰٓی اَنْفُسُهُمْ ۙ	وہ کچھ لے کر جو نہیں چاہتے تھے ان کے نفس
فَرِیْقًا كَذَّبُوْا	(تو نبیوں کے) ایک گروہ کو انہوں نے جھٹلایا
وَفَرِیْقًا یَّقْتُلُوْنَ ﴿70﴾	اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے۔ ﴿70﴾
وَ حَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ	اور وہ سمجھے کہ نہ ہوگی (اس سے) کوئی آزمائش

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا	:امن، ایمان، مؤمن۔	یَحْزَنُوْنَ	:حزن وملال، محزون، عام الحزن۔
هَادُوْا	:یہود، یہودی، یہودیت۔	اَخَذْنَا	:اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔
النَّصٰرٰی	:یہود ونصاریٰ، نصرانیت۔	مِیْثَاقَ	:میثاق مدینہ، وثوق، امیدواثق۔
الْیَوْمِ	:یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	اَرْسَلْنَآ، رَسُوْلٌ	:انبیاء ورسل، رسالت۔
عَمِلَ	:عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔	لَا	:لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
صَالِحًا	:صالح اولاد، اعمال صالحہ۔	فَرِیْقًا	:فریق مخالف، فریق ثانی، فرق۔
خَوْفٌ	:خوف، خائف، خوف وہراس۔	فِتْنَةٌ	:فتنہ وفساد، فتنہ انگیزی، فتنہ بازی۔

اِنَّ ❶	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَ	الصّٰبِئُوْنَ
بیشک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور جو	سب یہودی ہوئے	اور	سب ستارہ پرست

وَ	النَّصٰرٰی	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور	نصارٰی (میں سے)	جو	ایمان لایا	اللہ پر	اور	آخرت کے دن پر

وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلَا	خَوْفٌ ❷	عَلَيْهِمْ	وَلَا
اور	عمل کیا	نیک	تو نہیں (ہوگا)	کوئی خوف	ان پر	اور نہ

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❸ (69)	لَقَدْ ❹	اَخَذْنَا ❺	مِيْثَاقَ	بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ
وہ سب غمگین ہونگے	البتہ تحقیق	ہم نے لیا	پختہ عہد	بنی اسرائیل سے

وَ	اَرْسَلْنَآ ❺	اِلَيْهِمْ	رُسُلًا ❷	كُلَّمَا	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ ❷
اور	ہم نے بھیجے	ان کی طرف	کئی رسول	جب بھی	آیا ان کے پاس	کوئی رسول

بِمَا	لَا	تَهْوٰٓی ❻	اَنْفُسُهُمْ	فَرِيْقًا ❷	كَذَّبُوْا
اس (چیز) کے ساتھ جو	نہیں	چاہتے تھے	ان کے نفس	ایک گروہ کو	انہوں نے جھٹلایا

وَ	فَرِيْقًا ❷	يَّقْتُلُوْنَ (70)	وَ	حَسِبُوْٓا	اَلَّا ❼	تَكُوْنَ ❻	فِتْنَةٌ ❷❽
اور	ایک گروہ کو	وہ سب قتل کرتے رہے	اور	وہ سب سمجھے	کہ نہ	ہوگی	کوئی آزمائش

ضروری وضاحت

❶ "اِنَّ" اسم کے ساتھ تاکید کی علامت ہے۔ ❷ تنوین (ڈبل حرکت) میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے اس کا ترجمہ "کوئی، کئی یا ایک" کیا گیا ہے۔ ❸ "هُمْ" اور "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❹ "قَدْ" فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❺ "نَا" سے پہلے اگر "جزم" ہو تو اس کا ترجمہ "ہم نے" کیا جاتا ہے۔ ❻ "تَ" واحد مؤنث کیلئے ہے اس کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ "اَلَّا" یہ دراصل "اَنْ + لَا" کا مجموعہ ہے۔ ❽ "ةٌ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَعَمُوْا وَ صَمُّوْا	تو وہ اندھے ہو گئے اور بہرے بن گئے
ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ	پھر مہربانی کی اللہ نے اُن پر پھر (دوبارہ)
عَمُوْا وَ صَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ	اندھے اور بہرے بن گئے اُن میں سے بہت سے
وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿71﴾	اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے اس کو جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿71﴾
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا	البتہ یقیناً کفر کیا اُن لوگوں نے جنہوں نے کہا
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ	بیشک مسیح بن مریم ہی اللہ ہے
وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	حالانکہ مسیح نے (خود) کہا تھا اے بنی اسرائیل
اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ؕ	اللہ کی عبادت کرو (جو) میرا رب اور تمہارا رب ہے
اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	یہ یقینی (بات) ہے کہ جو شریک بنائے گا اللہ کا
فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ	تو یقیناً اللہ حرام کر دے گا اس پر جنت کو
وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ	اور اس کا ٹھکانہ آگ ہے
وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿72﴾	اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔ ﴿72﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَابَ	:توبہ تائب۔
عَلَيْهِمْ	:علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
كَثِيْرٌ	:کثیر مال، کثرت، اکثر۔
بَصِيْرٌ	:سمع و بصر، قوتِ بصارت۔
يَعْمَلُوْنَ	:عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔
كَفَرَ	:کفر، کفار، کافر۔
قَالُوْۤا	:قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
اعْبُدُوا	:عبادت، عبد، معبود، عابد۔
يُّشْرِكْ	:شرک، مشرک، شرکیہ کلمات، شراکت۔
حَرَّمَ	:حلال و حرام، تحریم، حرمت۔
وَمَاْوٰىهُ	:ملجا و ماویٰ۔
لِلظّٰلِمِيْنَ	:ظلم، ظالم، مظلوم۔
اَنْصَارٍ	:ناصر، منصور، انصار مدینہ۔

فَعَمُوْا	وَ	صَمُّوْا	ثُمَّ	تَابَ اللّٰهُ ❶	عَلَيْهِمْ	ثُمَّ
تو وہ سب اندھے ہو گئے	اور	سب بہرے بن گئے	پھر	مہربانی کی اللہ نے	اُن پر	پھر

عَمُوْا	وَ	صَمُّوْا	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ ❷
سب اندھے ہو گئے	اور	سب بہرے بن گئے	اکثر	اُن میں سے	اور اللہ	خوب دیکھنے والا ہے

بِمَا	يَعْمَلُوْنَ ۝71	لَقَدْ ❸	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ
(اس) کو جو	وہ سب کرتے ہیں	البتہ یقیناً	کفر کیا	اُن لوگوں نے جن	سب نے کہا	بیشک اللہ

هُوَ	الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ	وَ	قَالَ	الْمَسِيْحُ	يٰـ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
وہ	مسیح بن مریم ہی ہے	حالانکہ	کہا	مسیح نے	اے	بنی اسرائیل

اعْبُدُوا ❹	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَ	رَبَّكُمْ ؕ	اِنَّهٗ	مَنْ
تم سب عبادت کرو	اللہ کی	(جو) میرا رب	اور	تمہارا رب ہے	بیشک یہ حقیقت ہے	جس نے

يُّشْرِكْ ❺	بِاللّٰهِ	فَقَدْ ❸	حَرَّمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	الْجَنَّةَ ❻
شرک کیا	اللہ کے ساتھ	تو یقیناً	حرام کردے گا	اللہ	اس پر	جنت کو

وَ	مَاْوٰىهُ	النَّارُ ؕ	وَ مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ ❼❽ ۝72
اور	اس کا ٹھکانہ	آگ ہے	اور نہیں	ظالموں کا	کوئی مددگار

ضروری وضاحت

❶ "تَابَ" کا اصل ترجمہ "رجوع کیا" ہے جب اس کی نسبت اللہ کی طرف ہو مراد "مہربانی کرنا، توبہ قبول کرنا" ہوتا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ "لَ" اور "قَدْ" دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❹ فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وْا" میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ تنوین (ڈبل حرکت) میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا۔

وقف لازم

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا	البتہ یقیناً کفر کیا جنہوں نے کہا
اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ	بیشک اللہ تین میں تیسرا ہے
وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ	حالانکہ نہیں ہے کوئی معبود مگر صرف ایک معبود
وَ اِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ	اور اگر نہ وہ باز آئے (ان باتوں) سے جو وہ کہتے ہیں
لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ	البتہ ضرور چھوئے گا ان لوگوں کو جنہوں نے
كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿73﴾	کفر کیا اُن میں سے دردناک عذاب۔ ﴿73﴾
اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ	تو کیا یہ رجوع نہیں کرتے اللہ کی طرف
وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ	اور (نہیں) بخشش مانگتے اس سے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿74﴾	حالانکہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ﴿74﴾
مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ	نہیں ہیں مسیح بن مریم مگر ایک رسول
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ	یقیناً گزر چکے ہیں اس سے پہلے بہت سے رسول
وَ اُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ	اور اس کی ماں صدیقہ تھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرَ : کفر، کفار، کافر۔

قَالُوْٓا، يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زرین۔

ثَالِثُ، ثَلٰثَةٍ : تثلیث، مثلث، ثالث۔

اِلٰهٌ : حقیقی الٰہ، الٰہی، الوہیت۔

يَنْتَهُوْا : منہیات، نہی عن المنکر، نواہی۔

لَيَمَسَّنَّ : مس کرنا (چھونا)۔

اَلِيْمٌ : المناک، المیہ، درد والم۔

يَتُوْبُوْنَ : توبہ تائب، تواب۔

اِلَى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔

يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ : استغفار، دعائے مغفرت، مرحوم ومغفور۔

رَّحِيْمٌ : رحمان ورحیم، غفور ورحیم۔

قَبْلِهٖ : قبل از غذا، قبل از وقت، قبل از موت۔

الرُّسُلِ : انبیاء ورسل، رسالت۔

صِدِّيْقَةٌ : صدیقہ کائنات، صادق، تصدیق۔

لَقَدْ ❶	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	ثَالِثُ
البتہ یقیناً	کفر کیا	ان لوگوں نے جن	سب نے کہا	بیشک اللہ	تیسرا ہے

ثَلٰثَةٍ ❷ م	وَ	مَا	مِنْ اِلٰهٍ ❸	اِلَّآ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ط
تین (میں)	حالانکہ	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	صرف ایک معبود

وقف لازم

وَ اِنْ	لَّمْ	يَنْتَهُوْا	عَمَّا ❹	يَقُوْلُوْنَ
اور اگر	نہ	وہ سب باز آئے	(ان) سے جو	وہ سب کہتے ہیں

لَيَمَسَّنَّ ❺	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (73)
البتہ ضرور چھوئے گا	ان لوگوں کو جن	سب نے کفر کیا	اُن میں سے	عذاب	دردناک

اَ فَلَا	يَتُوْبُوْنَ ❻	اِلَى اللّٰهِ	وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ط
تو کیا نہیں	یہ سب رجوع کرتے	اللہ کی طرف	اور	وہ سب بخشش مانگتے اس سے

وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (74)	مَا ❼	الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ	اِلَّا	رَسُوْلٌ
حالانکہ	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	نہیں	مسیح بن مریم	مگر	ایک رسول

قَدْ ❶	خَلَتْ ❽	مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ ط	وَ	اُمُّهٗ	صِدِّيْقَةٌ ❷ ط
یقیناً	گزر چکے ہیں	اس سے پہلے	بہت سے رسول	اور	اسکی ماں	صدیقہ تھی

ضروری وضاحت

❶ "قَدْ" تاکید کی علامت ہے۔ ❷ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ "عَمَّا" دراصل "عَنْ+مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❺ شروع میں "لَ" اور آخر میں "نَّ" میں تاکید کا مفہوم ہے "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ "يَتُوْبُوْنَ" اس فعل کا تعلق اگر اللہ سے ہو تو ترجمہ "توبہ قبول کرنا" اور اگر بندے سے ہو تو ترجمہ "توبہ کرنا" ہوتا ہے۔ ❼ "مَا" کے بعد اسی جملے میں "اِلَّا" ہو تو اس "مَا" کا ترجمہ "نہیں" کرتے ہیں۔ ❽ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ	تھے وہ دونوں کھانا کھاتے ، (اے نبی) دیکھ
كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ	کیسے ہم بیان کرتے ہیں اُنکے لیے واضح دلائل
ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿75﴾	پھر دیکھ (ان دلائل کے باوجود) کیسے پلٹائے جارہے ہیں۔ ﴿75﴾
قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	(اے نبی) کہہ دیں کیا تم عبادت کرتے ہو اللہ کے علاوہ کی
مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ	جو نہ اختیار رکھتا ہے تمہارے نقصان کا اور نہ نفع کا
وَ اللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿76﴾	اور اللہ ہی خوب سننے والا ، جاننے والا ہے۔ ﴿76﴾
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا	(اے نبی) کہہ دیں اے اہل کتاب! حد سے مت بڑھو
فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ	اپنے دین میں ناحق (بات کہہ کر)
وَلَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ	اور نہ پیروی کرو (ایسی) قوم کی خواہشات کی
قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ	(جو) یقیناً پہلے سے گمراہ ہیں
وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا	اور انہوں نے گمراہ کیا بہت لوگوں کو
وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿77﴾ ع	اور وہ بھٹک گئے سیدھے راستے سے۔ ﴿77﴾ ع

ع 10/11/14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَاْكُلٰنِ	:اکل وشرب، مأکولات۔	يَمْلِكُ	:ملک، املاک، مملکت۔
اُنْظُرْ	:نظر کرم، منظور نظر، ناظرین کرام۔	ضَرًّا	:ضرر رساں، مضر صحت۔
كَيْفَ	:کیفیت، بہر کیف۔	نَفْعًا	:نفع ونقصان کا مالک۔
نُبَيِّنُ	:بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔	السَّمِيْعُ	:سمع وبصر، قوتِ سماعت۔
الْاٰيٰتِ	:آیات قرآنی۔	الْعَلِيْمُ	:علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قُلْ	:قول، اقوال، مقولہ۔	تَغْلُوْا	:غلو فی الدین، غالی۔
تَعْبُدُوْنَ	:عبد، معبود، عبادت۔	ضَلُّوْا	:ضلالت وگمراہی۔

كَانَا يَأْكُلٰنِ❶	الطَّعَامَ ط	اُنْظُرْ❷	كَيْفَ	نُبَيِّنُ
تھے وہ دونوں کھاتے	کھانا	دیکھئے	کیسے	ہم بیان کرتے ہیں

لَهُمُ	الْاٰيٰتِ❸	ثُمَّ	انْظُرْ❷	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ (75)	قُلْ
اُن کیلئے	واضح دلائل	پھر	دیکھئے	کیسے	وہ سب پلٹائے جارہے ہیں	کہہ دیں

اَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ❹	مَا لَا	يَمْلِكُ❹	لَكُمْ
کیا	تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے علاوہ کی	جو نہیں	اختیار رکھتا	تمہارے لیے

ضَرًّا	وَّلَا	نَفْعًا ط	وَاللّٰهُ	هُوَ السَّمِيْعُ❺	الْعَلِيْمُ❻ (76)
نقصان کا	اور نہ	کسی نفع کا	اور اللہ	وہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے

قُلْ	يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَا تَغْلُوْا❼	فِيْ دِيْنِكُمْ	غَيْرَ الْحَقِّ
کہہ دیں	اے اہل کتاب!	مت تم سب حد سے بڑھو	اپنے دین میں	ناحق (بات کہہ کر)

وَ	لَا تَتَّبِعُوْٓا	اَهْوَآءَ قَوْمٍ	قَدْ	ضَلُّوْا	مِنْ قَبْلُ
اور	نہ تم سب پیروی کرو	خواہشاتِ قوم کی	(جو) تحقیق	سب گمراہ ہوگئے ہیں	پہلے سے

ع 10 11 14

وَ	اَضَلُّوْا❽	كَثِيْرًا	وَّ	ضَلُّوْا	عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ (77)
اور	ان سب نے گمراہ کیا	بہت لوگوں کو	اور	وہ سب بھٹک گئے	سیدھے راستے سے

ضروری وضاحت

❶"کَانَا" کے آخر میں "الف" اور "یَاْکُلٰنِ" کے آخر میں "ان" دونوں میں "دو" ہونے کا مفہوم ہے۔❷ شروع میں "ا" اور آخر میں "جزم" سے فعل میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔❸"ات" جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹"مِنْ" اور "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❺"ھُوَ" کے بعد "اَلْ" میں "ہی" کا مفہوم ہوتا ہے۔❻اس سانچے میں ڈھلے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔❼ شروع میں "لَا" اور آخر میں "وْا" میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❽ شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کیلئے ہے "ضَلَّ" وہ گمراہ ہوا "اَضَلَّ" اس نے گمراہ کیا۔

لُعِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	لعنت کی گئی اُن لوگوں پر جنہوں نے کفر کیا
مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ	بنی اسرائیل میں سے
عَلٰی لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ؕ	داوٗد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان پر
ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا	یہ اس وجہ سے جو انہوں نے نافرمانی کی
وَّ كَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿78﴾	اور تھے حد سے تجاوز کرتے۔ ﴿78﴾
كَانُوْا لَا یَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ	وہ نہیں منع کرتے تھے اس برائی سے (کہ)
فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿79﴾	وہ خود کرتے تھے اُسے یقیناً بُرا تھا جو وہ کرتے تھے۔ ﴿79﴾
تَرٰی كَثِیْرًا مِّنْهُمْ	آپ دیکھیں گے ان میں سے اکثر کو (کہ)
یَتَوَلَّوْنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ	وہ دوستی لگاتے ہیں ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا
لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ	البتہ بُرا ہے جو آگے بھیجا اپنے لیے ان کے نفسوں نے
اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ	(وہ یہ) کہ اللہ ناراض ہوا ان پر
وَ فِی الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿80﴾	اور عذاب میں وہ ہمیشہ مبتلا رہنے والے ہیں۔ ﴿80﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لُعِنَ	:لعنت، ملعون، لعین۔	یَفْعَلُوْنَ	:فعل، فاعل، مفعول۔
كَفَرُوْا	:کفر، کفار، کافر۔	تَرٰی	:رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی غیر مرئی اشیاء۔
لِسَانِ	:لسانی تعصب، ماہرین لسانیات۔	كَثِیْرًا	:کثیر تعداد، کثیر مال۔
عَصَوْا	:معصیت، عصیان، معاصی۔	یَتَوَلَّوْنَ	:ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
یَعْتَدُوْنَ	:ظلم و تعدی، متعدی، عدوان۔	قَدَّمَتْ	:مقدم، مقدمہ، تقدیم۔
یَتَنَاهَوْنَ	:منہیات، نہی عن المنکر۔	اَنْفُسُهُمْ	:نفسا نفسی، نفسانی خواہشات، نفسیات۔
مُّنْكَرٍ	:فواحش و منکرات، نہی عن المنکر۔	خٰلِدُوْنَ	:خالد، خُلد بریں۔

لُعِنَ ❶	الَّذِیْنَ	کَفَرُوْا	مِنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ
لعنت کی گئی	اُن لوگوں پر جن	سب نے کفر کیا	بنی اسرائیل میں سے

عَلٰی لِسَانِ دَاوٗدَ	وَ	عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ؕ	ذٰلِكَ ❷	بِمَا	عَصَوْا
داؤد کی زبان پر	اور	عیسیٰ بن مریم (کی زبان پر)	یہ	(اس) وجہ سے جو	ان سب نے نافرمانی کی

وَّ	كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ❸ (78)	كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ ❸	عَنْ مُّنْكَرٍ
اور	تھے وہ سب حد سے تجاوز کرتے	نہیں تھے وہ سب منع کرتے	برائی سے

فَعَلُوْهُ ❹ ؕ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ❸ (79)	تَرٰى
وہ سب کرتے اسے	یقیناً وہ بُرا تھا	جو	تھے وہ سب کرتے	آپ دیکھیں گے

كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	يَتَوَلَّوْنَ ❺	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ
اکثر کو	ان میں سے	وہ سب دوستی لگاتے ہیں	ان لوگوں سے جن	سب نے کفر کیا

لَبِئْسَ	مَا	قَدَّمَتْ ❻	لَهُمْ	اَنْفُسُهُمْ	اَنْ
البتہ بُرا ہے	جو	آگے بھیجا	اپنے لیے	ان کے نفسوں نے	کہ

سَخِطَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	فِی الْعَذَابِ	هُمْ	خٰلِدُوْنَ (80)
اللہ ناراض ہوا	ان پر	اور	عذاب میں	وہ	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

ضروری وضاحت

❶"فُعِلَ" کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔❷"ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے ضرورتاً ترجمہ "یہ" کر دیا جاتا ہے عموماً بات میں زور پیدا کرنے کیلئے "ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ" استعمال ہوتا ہے۔❸"وْا، وْنَ" دونوں کا ملا کر ترجمہ "سب" کیا گیا ہے۔❹"وْا" کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔❺اس فعل میں علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔❻علامت "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	اور اگر وہ ایمان لائے ہوتے اللہ پر
وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ	اور نبی (محمد ﷺ) پر اور جو نازل کیا گیا اس کی طرف
مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ	(تو) نہ بناتے اُن (کافروں) کو دوست
وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿81﴾	اور لیکن ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ ﴿81﴾
لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ	البتہ ضرور پائیں گے آپ (دوسرے) لوگوں سے زیادہ سخت
عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا	دشمنی میں ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائے ہیں
الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ج	یہودیوں کو اور اُن لوگوں کو جنہوں نے شرک کیا
وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ	اور یقیناً ضرور پائیں گے آپ اُن لوگوں میں سے زیادہ قریب
مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا	محبت میں ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائے
الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ط	اُن لوگوں کو جنہوں نے کہا کہ بیشک ہم نصاریٰ ہیں
ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ	یہ اس لیے کہ بیشک اُن میں سے کچھ عالم ہیں
وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿82﴾	اور عبادت گزار (بھی) اور بیشک وہ تکبر نہیں کرتے۔ ﴿82﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
اتَّخَذُوْهُمْ : اخذ، ماٴخوذ، مواخذہ۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
كَثِيْرًا : کثیر تعداد، اکثر، کثرت اولاد۔
فٰسِقُوْنَ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
لَتَجِدَنَّ : وجود، موجود، موجودہ۔
اَشَدَّ : اشد ضرورت، شدید، شدت پسند۔
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
عَدَاوَةً : بغض و عداوت، اعداء اسلام۔
اَشْرَكُوْا : شرک، مشرک، مشرکانہ عقائد۔
اَقْرَبَهُمْ : اقرب، قریبی، قرابت، اقرباء پروری۔
مَوَدَّةً : محبت و مودت۔
رُهْبَانًا : رہبانیت، عیسائی راہب۔
يَسْتَكْبِرُوْنَ : تکبر، متکبر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ لَوْ	كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ ❶	بِاللّٰهِ	وَالنَّبِيِّ	وَ مَآ
اور اگر	وہ سب ایمان لائے ہوتے	اللہ پر	اور نبی (محمد ﷺ) پر	اور جو

اُنْزِلَ ❷	اِلَيْهِ	مَا	اتَّخَذُوْهُمْ ❸	اَوْلِيَآءَ	وَلٰكِنَّ	كَثِيْرًا
نازل کیا گیا	اسکی طرف	(تو) نہ	بناتے سب اُن (کافروں) کو	دوست	اور لیکن	اکثر

مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ (81)	لَتَجِدَنَّ ❹	اَشَدَّ ❺	النَّاسِ	عَدَاوَةً ❻
ان میں سے	سب نافرمان ہیں	آپ یقیناً ضرور پائیں گے	زیادہ سخت	لوگوں میں سے	دشمنی میں

لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	الْيَهُوْدَ	وَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا ❼ ج
ان لوگوں کیلئے جو	سب ایمان لائے ہیں	یہودیوں کو	اور	اُن لوگوں کو جن	سب نے شرک کیا

وَ	لَتَجِدَنَّ ❹	اَقْرَبَهُمْ ❺	مَّوَدَّةً ❻	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اور	یقیناً آپ ضرور پائیں گے	زیادہ قریب اُن میں سے	محبت میں	اُن لوگوں کیلئے جو	سب ایمان لائے

الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا ❽	نَصٰرٰى ط	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	مِنْهُمْ
ان لوگوں کو جن	سب نے کہا	(کہ) بیشک ہم	نصاریٰ ہیں	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک	اُن میں سے

قِسِّيْسِيْنَ ❾	وَ	رُهْبَانًا	وَّ	اَنَّهُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ (82)
(کچھ) عالم ہیں	اور	(کچھ) عبادت گزار (بھی)	اور	بیشک وہ	نہیں	وہ سب تکبر کرتے

ضروری وضاحت

❶ "وا،ون" دونوں کا ملا کر ترجمہ "سب" کیا گیا ہے۔ ❷ شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ "وا" کے بعد کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں "لَ" اور آخر میں "نَّ" میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ "ۃ" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ "أ" معنی میں تبدیلی کیلئے ہے۔ ❽ "اِنَّا" اصل میں "اِنَّ+نَا" تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے ایک "نون" گرا دیا گیا۔ ❾ "یْنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **''بیت القرآن''** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **''بیت القرآن''** لاہور، پاکستان